اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 ایران کی خودمختاری وسلامتی کا احترام وتحفظ کیا جانا چاہیے

7 نشے میں ڈرائیونگ، وارنر کی کپتانی خطرے میں پڑ گئی

2 معیاری تعلیم کی فراہمی، وسائل کے بہتر استعمال اور موثر نگرانی کے نظام کو یقینی بنایا جائے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 17 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

17 اپریل 2026 ، بمطابق 28 شوال 1447ھ جمعۃ المبارک ، جلد نمبر 47 ، شمارہ نمبر 92 ، صفحات 8 ، قیمت 3 روپے

خواتین کسانوں کا کردار ناگزیر، ان کے بغیر انسانیت فاقہ کشی کا شکار ہو جائے گی ، لیفٹیننٹ گورنر

’’جموں وکشمیر میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کی گئی پیش رفت نے قومی سطح پر ایک مثال قائم کی ہے‘‘

’3 مئی 2026 کو سری نگر سے کشمیر ڈویژن کے لئے ’منشیات سے پاک جموں کشمیر‘ کی عوامی مہم شروع کی جائے گی‘

سری نگر/۱۶ اپریل (ایجنسیز/ ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز زراعت میں خواتین کے ناگزیر کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کے تعاون کے بغیر "ہر پلیٹ خالی ہوگی اور انسانیت فاقہ کشی کا شکار ہو جائے گی۔" سری نگر میں افکو (آئی ایف ایف سی او) کے زیر اہتمام منعقدہ 'ویمن فارمرز کانفرنس' سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے غذائی تحفظ، پائیدار زراعت اور دیہی خوشحالی میں خواتین کسانوں کے مرکزی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس شعبے میں خواتین کی قیادت کو مضبوط بنانے کے لیے بہتر شناخت، وسائل اور بااختیار بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "خواتین دنیا کو سہارا دیتی ہیں، وہ اپنے مرد ہم منصبوں سے زیادہ محنت کرتی ہیں اور ان کی طاقت غذائی تحفظ کو یقینی بناتی ہے، وہ ہر کھیت میں خاندانوں اور معاشرے کے لیے خوشحالی کے بیج بوتی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تمام شعبوں میں "خواتین کو بااختیار بنانا" "اولین ترجیح" ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عالمی غذائی نظام خواتین کی محنت پر قائم ہے، اس کے باوجود انہیں خوشحالی کے ثمرات سے دور رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے ہر کوآپریٹو اور سرکاری اسٹیک ہولڈر سے اپیل کی کہ وہ یہ سوال کریں کہ خواتین کسانوں کی زندگی میں کون سی ایسی رکاوٹ ہے جسے فوری طور پر ختم کیا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ان رکاوٹوں کو ایک ایک کر کے دور کر کے ہم ان کی قیادت کا احترام کر سکتے ہیں اور براہ راست مارکیٹ تک رسائی (بقیہ ۶ پر)

خواتین ریزرویشن کی مخالفت کرنے والی جماعتوں کو سیاسی خمیازہ بھگتنا ہوگا: وزیر اعظم مودی

پالیسی سازی اور نظامِ حکومت میں خواتین کا حصہ ہونا ضروری ہے

نئی دہلی/۱۶ اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ جو جماعتیں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دینے کی راہ میں رکاوٹ بنیں گی انتخابات میں ان کا سیاسی نقصان ہونا یقینی ہے۔ آئینی ترامیم اور حد بندی سے متعلق بلوں پر جاری بحث کے دوران وزیر اعظم نے اپوزیشن کو ایک غیر متوقع پیشکش کی۔ انہوں نے کہا اگر اپوزیشن جماعتیں اس تاریخی بل کی حمایت کرتی ہیں، تو میں اس کا پورا کریڈٹ انہیں دینے کو تیار ہوں۔ وزیر اعظم نے یہاں تک کہا کہ حکومت اشتہارات دے کر اس بل کی حمایت کرنے والے اپوزیشن لیڈروں کی تصاویر بھی شائع کرے گی، تاکہ کریڈٹ کی جنگ ختم ہو اور ملک کا فائدہ ہو۔ وزیر اعظم مودی نے ان بلوں کو "ترقی یافتہ ہندوستان" کے خواب کی تعبیر کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی سازی اور نظامِ حکومت میں ملک کی نصف آبادی (خواتین) کا حصہ ہونا ضروری ہے۔ وزیر اعظم کے بقول، اس کام میں پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے۔ انہوں نے ایوان میں جاری بحث کو 'منتھن' سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ اس (بقیہ ۶ پر)

’ڈاکٹر زٹیر ماڈیول‘ کیس میں ایس آئی اے نے 10 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کیا

’’ملزمان نے ایک انتہائی خفیہ ماڈیول تشکیل دیا تھا، جو پورے ملک میں دہشت گردانہ حملوں کو انجام دینے کے لیے شدت پسندی، بھرتی اور آپریشنل تیاریوں میں سرگرم عمل تھا‘‘

سرینگر/۱۶ اپریل/ (آفاق نیوز) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے آج ایک اہم دہشت گردانہ سازش کیس میں اپنی چارج شیٹ داخل کی ہے جس میں ایک خفیہ ماڈیول شامل ہے جسے عام طور پر "ڈاکٹرز ٹیرر ماڈیول" کہا جاتا ہے۔ پولیس کے ایک بیان کے مطابق یہ چارج شیٹ دس ملزمین کے خلاف پولیس اسٹیشن نوگام، سری نگر میں درج ایف آئی آر کے سلسلے میں داخل کی گئی ہے۔ یہ مقدمہ مورخہ 19-10-2025 کے واقعہ سے شروع ہوا ہے، جس میں نوگام کے علاقے میں ممنوعہ دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے نام سے اشتعال انگیزی اور دھمکی آمیز پوسٹر چسپاں کیے گئے تھے۔ پوسٹروں کا مقصد عوام میں خوف پھیلانا، امن عامہ کو درہم برہم کرنا اور ہندوستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو براہ راست چیلنج کرنا (بقیہ ۶ پر)

اسرائیل اور لبنان کے درمیان 10 روزہ جنگ بندی پر اتفاق ہوگیا، امریکی صدر

واشنگٹن/۱۶ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان دس روزہ جنگ بندی پر اتفاق ہوگیا ہے۔ ٹروتھ سوشل میں پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا کہ امن کے حصول کے لیے ان دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا ہے کہ وہ ایسٹرن ٹائم کے مطابق شام پانچ بجے باضابطہ طور پر 10 دنوں کے لیے جنگ بندی شروع کریں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ ان کے لیے اعزاز کی بات ہے کہ وہ اب تک نو جنگیں ختم کروا چکے ہیں اور یہ 10 ویں ہوگی۔

خواتین ریزرویشن قانون میں ترمیم اور حد بندی کمیشن کے قیام سے متعلق 3 اہم بل لوک سبھا میں پیش

وزیر داخلہ اور مرکزی وزیر قانون بلوں کا دفاع کیا، اپوزیشن کا احتجاج، بل غیر آئینی قرار

سری نگر/۱۶ اپریل (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے جمعرات کو پارلیمان کے ایوان زیریں لوک سبھا میں 3 اہم بل آئین (131 ویں ترمیم) بل 2026، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے قوانین (ترمیمی) بل 2026، اور حد بندی بل 2026 پیش کیے، جن کا مقصد خواتین کیلئے ریزرویشن قانون میں ترمیم اور حد بندی کمیشن کا قیام عمل میں لانا ہے۔ اس دوران اپوزیشن ارکان نے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر اور اپنی اپنی باری پر بولتے ہوئے حد بندی کمیشن بل کی کھل کر مخالفت کی۔ اپوزیشن ارکان نے مجوزہ قوانین کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے سخت احتجاج کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ریاستوں ویونین ٹیریٹریوں کی اسمبلیوں اور پارلیمان میں 33 فیصد نشستوں کو مخصوص رکھنے سے متعلق ترمیمی بل لوک سبھا میں پیش کی۔ پارلیمنٹ کی طرف سے بل کی منظوری کے بعد، لوک سبھا میں ارکان کی تعداد موجودہ 543 سے بڑھ کر 850 ہو جائے گی۔ مجوزہ ترمیمی بل میں کہا گیا ہے کہ ہاؤس آف دی پیپل (لوک سبھا) ریاستوں کے علاقائی حلقوں سے براہ راست انتخاب کے ذریعے منتخب کیے گئے 815 اراکین سے زیادہ پر مشتمل نہیں ہوگا؛ اور مرکز کے زیر انتظام (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں افواہیں پھیلانے والے تین افراد گرفتار: پولیس

سرینگر/۱۶ اپریل (ایجنسیز) سوپور پولیس نے سوشل میڈیا پر افواہیں پھیلانے اور پرانے ویڈیوز کو حالیہ واقعات کا رنگ دے کر عوامی امن میں خلل ڈالنے کی کوشش کرنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر گمراہ کن مواد کی تشہیر کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس سے قبل پولیس اسٹیشن سوپور میں ایف آئی آر نمبر 93/2026 درج کی گئی تھی جس میں نامعلوم افراد پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ وہ افواہیں گھڑنے اور غیر مصدقہ مواد پھیلانے کے ذریعے ماحول کو کشیدہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس نے تکنیکی (بقیہ ۶ پر)

دوپہر بعد موسم نے کروٹ بدلی، کئی علاقوں میں بارشیں

تیز ہواؤں سے کئی علاقوں میں مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں

پلوامہ میں کولڈ اسٹوریج یونٹ کی چھت منہدم، ایک جاں بحق، چار زخمی

سرینگر/۱۶ اپریل (ایجنسیز) وادی کشمیر میں جمعرات کی دوپہر کے بعد موسم میں اچانک تبدیلی واقع ہوئی اور متعدد علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا، جس کے باعث درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی اور معمولات زندگی بھی متاثر ہوئے۔ اس دوران تیز ہوائیں چلنے سے کئی علاقوں میں مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔ اس دوران لاسی پورہ پلوامہ میں تیز ہوائیں چلنے سے ایک کولڈ سٹوریج کی چھت گر گئی جس سے ایک شخص لقمہ اجل اور چار دیگر زخمی ہوگئے محکمہ موسمیات نے اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی بھر میں مزید تیز اور موسلادھار بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سری نگر سمیت وسطی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں سہ پہر کے بعد بادل چھا گئے اور وقفے (بقیہ ۶ پر)

مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ملے گا، یہ آئین کے خلاف ہے: امیت شاہ

ذات پات کی مردم شماری سے معاشرتی انصاف کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھایا جائے گا

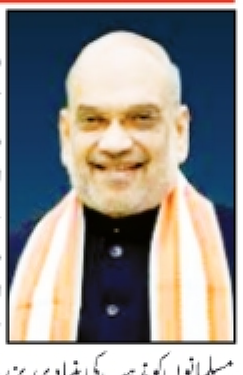

سرینگر/۱۶ اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا میں جمعرات کو اُس وقت سیاسی گرما گرمی اپنے عروج پر پہنچ گئی جب مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے انتہائی دوٹوک انداز میں اعلان کیا کہ مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیا جا سکتا، کیونکہ ایسا کوئی بھی قدم آئینِ ہند کی خلاف ورزی ہوگا۔ امیت شاہ کے یہ ریمارکس اُس بحث کے دوران سامنے آئے جو تقریباً چالیس منٹ تک جاری رہی اور جس کے بعد خواتین ریزرویشن قانون میں ترمیم سمیت تین اہم بل ایوان میں پیش کیے گئے۔ بحث کے دوران سماج وادی پارٹی کے لیڈران اکھلیش یادو اور دھرمیندر یادو نے مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کی وکالت کی اور ساتھ ہی ذات پات کی مردم شماری کے مطالبے کو بھی اٹھایا۔ ان کے جواب میں وزیر داخلہ نے واضح کیا کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینا نہ صرف آئینی طور پر غلط ہے بلکہ ملک کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف بھی ہے۔ امیت شاہ کے مطابق، ’’ہمارا آئین (بقیہ ۶ پر)

ہوکرسر جھیل شدید ماحولیاتی زوال کا شکار

سی اے جی کی بڑے پیمانے پر تجاوزات اور آلودگی پر سخت وارننگ

سرینگر/۱۶ اپریل (یو پی آئی) کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل نے وادی کشمیر کی معروف ہوکرسر جھیل کی تیزی سے بگڑتی ماحولیاتی حالت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ جھیل اپنی اصل قدرتی شان و شوکت کھو رہی ہے اور اس کی بقا کو سنگین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جھیل کی 2 ہزار 500 کنال سے زائد زمین پر ناجائز تعمیرات، باغبانی اور زرعی سرگرمیوں نے اس کے قدرتی وجود کو بری طرح متاثر کیا ہے جبکہ انتظامیہ جھیل کی حفاظت میں مکمل طور ناکام دکھائی دیتی ہے۔ سی اے جی کی سالانہ رپورٹ برائے 2023-24 میں واضح کیا گیا ہے کہ نہ تو جھیل کا مناسب سروے کیا گیا اور نہ ہی حد بندی، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ 2,528.10 کنال رقبہ مختلف افراد نے تعمیرات اور پودے لگانے کے نام پر اپنی تحویل میں لے لیا۔ نوٹسوں کے باوجود تجاوزات ہٹانے میں کامیابی نہ مل سکی۔ اس کے ساتھ ہی جھیل میں آلودگی کے بنیادی ذرائع کی نشاندہی نہ ہونا، سلٹ کے بہاؤ کو روکنے کے لیے اقدامات نہ کرنا اور ڈریجنگ کے نظام کی ناکامی جھیل کے پانی کے کھلے حصے میں مسلسل کمی کا سبب بن رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2014 سے 2020 کے دوران جھیل کے کھلے پانی کے حصے میں سات فیصد کمی ریکارڈ کی گئی جبکہ اس دوران (بقیہ ۶ پر)

تاجروں، کاشتکاروں اور دستکاری کیلئے بڑی راحت

17 اپریل سے باقاعدہ دہلی سے بڈگام تک پارسل ٹرین سروس چلے گی

سرینگر/۱۶ اپریل/ (ایجنسیز) وادی کے تاجروں، خاص طور پر پھلوں کے کاشتکاروں اور دستکاری کے تاجروں کو بڑی راحت فراہم کرتے ہوئے شمالی ریلوے نے 17 اپریل سے باقاعدہ دہلی سے بڈگام تک پارسل ٹرین سروس چلانے کا اعلان کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن کا کہنا ہے کہ 17 اپریل سے نئی دہلی کے آدرش نگر اور وسطی کشمیر کے بڈگام کے درمیان ایک مشترکہ پارسل پروڈکٹ ریپڈ کارگو سروس ٹرین چلائے گی، جس سے وادی کے تاجروں، خاص طور پر پھلوں کے کاشتکاروں اور دستکاری کے تاجروں کو راحت ملے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ سروس آزمائشی بنیادوں پر 31 مئی تک باقاعدگی سے چلائی جائے گی، جس کے بعد اسے نسلی بخش قبضے کی سطح کے ساتھ باقاعدہ سروس میں شامل کرنے کا امکان ہے۔ ریلوے حکام نے کہا کہ ٹرین 00462 بڈگام سے صبح 6 بجکر 15 منٹ پر روانہ ہوگی اور اگلے دن صبح 5 بجے دہلی کے آدرش نگر پہنچے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ راستے میں لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے کاموں کو آسان بنانے کے لیے، ٹرین باری برہمنہ اور امبالہ کنٹونمنٹ اسٹیشنوں پر بھی طے شدہ رکے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ باری برہمنہ ریلوے اسٹیشن پر ٹرین 00462 کے اوقات میں تجدید کی گئی ہے تاکہ تجارتی برادری (بقیہ ۶ پر)

پولیس کی منشیات کیخلاف مہم میں تیزی

13 منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں منشیات برآمد

سرینگر/۱۶ اپریل (آفاق نیوز) جموں وکشمیر میں جاری ’’نشہ مکت ابھیان‘‘ کے تحت پولیس نے وادی کے مختلف اضلاع میں منشیات فروشوں کے خلاف کامیاب اور مربوط کارروائیاں انجام دیتے ہوئے 13 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا، جبکہ بڑی مقدار میں ممنوعہ نشہ آور مواد برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ میں متعدد چھاپوں اور ناکہ چیکنگ کے دوران چرس اور ہیروئن جیسی منشیات کی بڑی کھیپ برآمد ہوئی۔ تھانہ سری گفوارہ کی ٹیم نے ایک مخصوص اطلاع پر نیصار احمد نداف ساکن دچھگام کے گھر پر چھاپہ مار کر تقریباً 2 کلو چرس نما مادہ برآمد کیا۔ اسی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں پی ایم آئی ایس کے اثرات اور عمل آوری کا جائزہ لیا

نوجوانوں کے روزگار کو بہتر بنانے میں منصوبے کی اہمیت پر زور دیا

جموں/۱۶ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر میں وزیر اعظم کی انٹرن شپ سکیم (پی ایم آئی ایس) کی عمل آوری کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ طلب کی اور یونین ٹیریٹری میں اس کی رسائی اور اثر کو بڑھانے کے لئے ایک جامع حکمت عملی کا خاکہ پیش کیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم، سیکرٹری محکمہ ایمپلائمنٹ و سکل ڈیولپمنٹ، مینیجنگ ڈائریکٹر سکل ڈیولپمنٹ مشن اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر مرکزی وزارت کارپوریٹ امور پی ایم آئی ایس نے بذریعہ ویڈیو لنک میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے نامور کمپنیوں میں منظم انٹرن شپ کے مواقع فراہم کر کے نوجوانوں کے روزگار کو بہتر بنانے میں منصوبے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ پی ایم آئی ایس جو (بقیہ ۶ پر)

ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی کے خلاف ملک بھر میں 2500 چھاپے، 63 ڈسٹری بیوٹرز معطل

خام مال کی سپلائی چین میں ممکنہ رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے مسلسل اقدامات جاری

نئی دہلی/۱۶ اپریل (یو این آئی) موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے درمیان رسوئی گیس (ایل پی جی) کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مرکز اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے ذخیرہ اندوزی اور کالابازاری کے خلاف بھرپور مہم چلائی جا رہی ہے، جس کے تحت بدھ کو ملک بھر میں 2500 سے زائد مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ مغربی ایشیا کے بحران کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے جمعرات کو منعقدہ بین وزارتی بریفنگ میں سینئر حکام نے بتایا کہ وزارتِ کان کنی خام مال کی سپلائی چین میں ممکنہ رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ بدھ کو ملک بھر میں 2500 سے زائد چھاپے مارے گئے، جبکہ تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے 238 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز پر جرمانہ عائد کیا اور بے ضابطگیوں کی وجہ سے 63 کو معطل کر دیا۔ وزارتِ کان کنی نے بتایا کہ اس نے متعلقہ فریقین کے ساتھ وسیع بات چیت کی ہے اور اپریل کے آغاز میں ایلومینیم پیدا کرنے والوں، تانبے کی صنعت کے نمائندوں اور بڑی صنعتی تنظیموں جیسے فکی، سی آئی آئی اور ایسوچیم کے ساتھ تین اہم میٹنگیں کیں۔ ان میٹنگوں سے حاصل ہونے والی تجاویز کو مزید کارروائی کے لیے متعلقہ وزارتوں کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے۔ حکومت نے یہ یقین دہانی بھی (بقیہ ۶ پر)

وزیر جاوید ڈار نے بارہمولہ میں محکمہ تعلیم کے کام کاج کا جائزہ لیا

تدریسی عمل کو بہتر بنانے کے لئے جدید تدریسی طریقوں اور ٹیکنالوجی سے فائدہ اُٹھانے پر بھی زور

بارہمولہ/۱۶اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ضلع بارہمولہ اور رفیع آباد میں محکمہ تعلیم کی کارکردگی اور درپیش اہم چیلنجوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر، چیف ایجوکیشن آفیسر بارہمولہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پلاننگ آفیسر بارہمولہ اور زونل ایجوکیشن افسران نے شرکت کی۔ افسران نے ضلع میں تعلیمی اداروں کی موجودہ صورتحال، بنیادی ڈھانچے، عملے اور جاری ترقیاتی اقدامات کے بارے میں تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے، متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر تال میل اور مسائل کے بروقت حل کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ معیاری تعلیم کی فراہمی، وسائل کے بہتر استعمال اور مؤثر نگرانی کے نظام کو یقینی بنایا جائے تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل کئے جاسکیں۔ وزیر جاوید ڈار نے سکولوں میں سازگار تعلیمی ماحول (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے آئی ڈِی پی ایس مینڈھر میں

اخلاقی اَقدار اور مجموعی ترقی کو فروغ دینے کی وکالت کی

مینڈھر/۱۶اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج آئی ڈِی پی ایس مینڈھر میں سالانہ دن کی تقریبات میں شرکت کی۔ اُنہوں نے تعلیم کے اہم کردار کو اُجاگر کیا جو نہ صرف ذہانت بلکہ نوجوان طلبأ کے کردار کی تشکیل میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اُنہوں نے طلبأ، اَساتذہ اور والدین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تیز رفتار تکنیکی ترقی کے دور میں تعلیم کے بدلتے ہوئے منظرنامے کے بارے میں بات کی۔ اُنہوں نے کہا کہ جہاں ڈیجیٹل ترقی نے سیکھنے کی نئی راہیں کھولی ہیں، وہیں اس نے طلبأ میں مضبوط اخلاقی اَقدار، نظم و ضبط اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کی ضرورت کو بھی اُجاگر کیا ہے۔ جاوید رانا نے اَساتذہ اور خاندانوں کی مشترکہ ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے ہمہ جہت افراد کی تربیت کے لئے باہمی تعاون پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ تعلیم کا اَصل مقصد ہمہ جہت ترقی کو فروغ دینا ہے جہاں طلبأ نہ صرف علمی بلکہ جسمانی، جذباتی اور سماجی طور پر بھی ترقی کریں۔ اُنہوں نے شراکت داروں پر زور دیا کہ نوجوان ذہنوں میں برداشت، دیانت داری اور ہمدردی پیدا کرنے پر توجہ دیں تاکہ معاشرے میں مثبت اور بامعنی کردار ادا کرسکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ابتدائی عمر سے ہی تنوع کا احترام اور شمولیت کو فروغ دینا ایک ترقی پسند اور متحد معاشرے کی (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے اودھمپور سڑک حادثے میں کالج طالبہ کی موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

سری نگر//۱۶اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج اودھمپور کے قریب پیش آئے ایک افسوسناک سڑک حادثے میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین گاندھی نگر جموں کی چوتھے سمسٹر کی طالبہ انجلی چودھری کی المناک موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب طالبہ دیگر ساتھی طالبہ کے ساتھ پکنک پر پتنی ٹاپ جارہی تھی۔ وزیر تعلیم نے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں نوجوان طالبہ کے بے وقت انتقال پر گہرا دُکھ ہوا ہے اور اُنہوں نے اس واقعے کو دل دہلا دینے والا اور المناک قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا، ”مجھے یہ جان کر گہرا دُکھ ہوا کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گاندھی نگر جموں کی ایک ذہین طالبہ انجلی چودھری اودھمپور کے (بقیہ ۶ پر)

سیب کاشتکاروں کا امرناتھ یاترا کے دوران سرینگر۔جموں شاہراہ

کو میوہ بھری گاڑیوں کے لیے کھلا رکھنے کا مطالبہ

سرینگر/۱۶اپریل (یو پی آئی) وادی کے سیب کاشتکاروں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ امرناتھ یاترا کے دوران سرینگر۔جموں قومی شاہراہ کو میوہ سے لدے ٹرکوں اور دیگر مال بردار گاڑیوں کے لیے مسلسل کھلا رکھا جائے تاکہ باغبانی شعبے کو ہونے والے ممکنہ نقصان سے بچایا جاسکے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ ہائی وے کی بار بار بندش اور ٹریفک پابندیوں سے سیب کی بروقت نقل و حمل میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں، جس کا براہ راست اثر ان کی آمدنی پر پڑتا ہے۔ کاشتکاروں کے مطابق باغبانی جموں کشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، لیکن اس کے باوجود اس شعبے کو وہ ادارہ جاتی تعاون اور توجہ نہیں مل رہی جس کی اسے ضرورت ہے۔ "انہوں نے بتایا کہ کشمیر کی تقریباً 70 سے 75 فیصد آبادی براہ راست یا بالواسطہ باغبانی پر منحصر ہے، اس لیے اس شعبے کی بہتری کے لیے حکومت کو ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کرنے چاہئیں۔ ریاض احمد نامی ایک کاشتکار نے بتایا کہ اس سال کی فصل کو حوصلہ افزا قرار دیا، تاہم انہوں نے مارکیٹ میں غیر معیاری ادویات، جعلی جراثیم کش اور کم درجے کی کھادوں کی دستیابی پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے انفورسمنٹ ایجنسیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسی بدعنوانیوں کے خلاف سخت کارروائی کریں تاکہ کاشتکاروں کا معاشی نقصان روکا جاسکے۔ انہوں نے کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ صرف رجسٹرڈ ڈیلروں سے ہی سامان خریدیں اور خریداری کے (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی کان کنی کے خلاف پولیس کی مسلسل مہم

وادی کے مختلف علاقوں میں 14 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۱۶اپریل/(آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے وادی کے مختلف حصوں میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 14 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق اونتی پورہ میں دریائے جہلم کے کنارے لیتہ پورہ میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل سے متعلق معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ایک پولیس ٹیم نے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو گرفتار کیا۔ تمام ملزمان کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔ معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں استعمال ہونے والی ایک گاڑی (ٹپر) اور ایک موٹر قبضے میں لے لی گئی۔ شوپیان میں، معمول کی گشت کے دوران، پولیس اسٹیشن زینا پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایک جے سی بی کو ضبط کیا جو مطلوبہ اجازت کے بغیر غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مصروف پایا گیا۔ اسی طرح کی کارروائی میں، پولیس اسٹیشن ہیر پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے لازمی اجازت کے بغیر کان کنی کے مواد کی غیر قانونی نقل و حمل میں ملوث ایک پلیٹ فارم (جنگل ٹرک) کو ضبط کیا۔ مزید برآں، پولیس پوسٹ سادی پورہ نے اسی طرح کی سرگرمیوں میں مصروف ایک ٹریکٹر کو ضبط کیا۔ اسی طرح، تھانہ کیلر سے پولیس پارٹی نے ایک ٹریکٹر کو قبضے میں لے لیا جو مطلوبہ اجازت کے بغیر غیر قانونی کان کنی میں ملوث پایا گیا۔ اننت ناگ (بقیہ ۶ پر)

مرکز کو جموں و کشمیر میں حقیقی امن کے لیے عوام کے دل جیتنے ہوں گے: محبوبہ مفتی

سرینگر/۱۶اپریل (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ اگر مرکزی حکومت خطے میں پائیدار اور حقیقی امن چاہتی ہے تو اسے طاقت کے بجائے عوام کے دل جیتنے کے راستے پر چلنا ہوگا۔ انہوں نے یہ بیان شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے دیا، جہاں انہوں نے حکومت کی موجودہ پالیسیوں کو ناکافی قرار دیتے ہوئے جامع سیاسی عمل اور بامعنی بات چیت کی ضرورت پر زور دیا۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ ”اگر حکومت واقعی جموں و کشمیر کے امن و استحکام کے لیے سنجیدہ ہے تو اسے ہتھیاروں، پابندیوں اور سخت قوانین سے آگے بڑھ کر لوگوں کے ساتھ اعتماد سازی کے (بقیہ ۶ پر)

ہاؤس کمیٹی نے راجوری۔پونچھ میں جل جیون

مشن منصوبوں کا زمینی معائینہ شروع کیا

راجوری/۱۶اپریل/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری میں جل جیون مشن (جے جے ایم) کے لئے تشکیل دی گئی تیرہ رُکنی ہاؤس کمیٹی نے آج ضلع راجوری میں مختلف جے جے ایم سکیموں کا زمینی معائینہ شروع کیا۔ کمیٹی کی سربراہی رُکن اسمبلی اور سابق ہائی کورٹ جج حسنین مسعودی کر رہے ہیں جبکہ اس کے اراکین میں ایم وائی تاریگامی، علی محمد ڈار، الطاف احمد وانی، اعجاز احمد جان، راجیو جسروٹیہ، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، تنویر صادق، جاوید ریاض بیدار، مظفر اقبال خان، رفیق احمد نائیک، ارجن سنگھ راجو اور افتخار احمد شامل ہیں۔ چیئرمین نے ممبران بشمول اراکین قانون ساز اسمبلی حویلی، تھانہ منڈی، راجوری، اودھمپور رایسٹ، ترال، رام بن اور پٹن کے ہمراہ راجوری میں متعدد پروجیکٹ سائٹس کا دورہ کیا۔ ٹیم نے سسال کوٹ، اگرتی، کاکورہ، (بقیہ ۶ پر)

باغ گل لالہ سیاحوں کیلئے بند

ایک ماہ کے دوران 3 لاکھ 80 ہزار سیاحوں نے باغ کی سیر کی

سرینگر/۱۶اپریل/سی این آئی/ زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایشاء کا سب سے بڑا ٹولیپ باغ“ مقامی و غیر مقامی سیاحوں کیلئے بند ہوگیا۔ امسال ایک ماہ کے دوران ریکارڈ تعداد میں 3 لاکھ 80 ہزار سیاحوں نے باغ کی سیر کردی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایشیا کا سب سے بڑا ٹیولپ گارڈن مقامی و غیر مقامی سیاحوں کیلئے بند کردیا گیا۔ وادی میں درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے اس باغ کو 16 مارچ کو سیاحوں کے لیے کھول دیا گیا تھا، جو مقررہ وقت سے تقریباً 10 سے 15 دن پہلے تھا۔ باغ کھلنے کے ساتھ ہی ٹیولپ گارڈن میں سیاحوں کا بھاری رش دیکھنے کو ملا جبکہ رواں سیزن میں 3 لاکھ 80 ہزار مقامی و غیر مقامی سیاحوں نے باغ کی سیر کی اور وہ لطف اندوز ہوگئے۔ حکام کے مطابق رواں سیاحتی سیزن میں 2 لاکھ سے زیادہ مقامی سیاحوں کے علاوہ 12 سو کے قریب غیر ملکی سیاحوں نے ٹولیپ گارڈن کا رخ کیا۔ خیال رہے کہ حکام نے گزشتہ دنوں اعلان کیا تھا کہ ٹولیپ کمیٹی کی سفارش کے بعد باغ کو 16 اپریل سے بند کیا جائے گا جس کے بعد جمعرات کو باغ کو مقامی و غیر مقامی سیاحوں کیلئے بند کردیا گیا۔ خیال رہے کہ ٹولیپ گارڈن میں گزشتہ سال 3 لاکھ کے قریب سیاحوں نے سیر کی تاہم امسال اس تعداد میں مزید اضافہ درج ہوا اور گزشتہ سال کے مقابلے میں امسال سیاحوں کی تعداد میں اضافہ درج کیا گیا

میرواعظ نے انجینئر رشید کے شدید علیل والد کی عیادت

سرینگر/۱۶اپریل/ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر کہا کہ میں نے قید و بند میں رکھے گئے رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کے شدید علیل والد، جو اس وقت SMHS میں زیر علاج ہیں کی عیادت کی۔ وہ اپنے بیٹے سے ملنے کے لیے بے تاب ہیں، جو اس وقت تہاڑ جیل میں مقید ہیں۔ ممکن ہے کہ یہ ملاقات ان کی آخری ملاقات ہو۔ بھارت بھر میں، خصوصاً جموں و کشمیر میں قید سیاسی قیدیوں اور ان کے اہلِ خانہ کی یہ خاموش اذیت دل کو چیر دینے والی ہے۔ میں حکومتِ ہند سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ کم از کم انسانی بنیادوں پر انجینئر رشید کو اپنے بیمار والد سے ملاقات کی اجازت دی جائے۔ اللہ تعالیٰ خضر محمد شیخ صاحب کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور اہلِ خانہ کی پریشانیوں کو آسان فرمائے۔

گاندربل میں پولیس نے 2 قماربازوں کو گرفتار کرلیا۔ داؤ پر لگی رقم اور تاش ضبط

سرینگر/۱۶اپریل/(آفاق نیوز) سماجی برائیوں اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف جاری مہم میں، گاندربل میں پولیس نے PS گاندربل کے دائرہ اختیار میں جوا کھیلنے میں ملوث 02 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد کی شناخت مشتاق احمد ڈار ولد عبدالعزیز ڈار اور نصیر احمد بٹ ولد قادر بٹ ساکنان کھن ہرن گاندربل۔ کارروائی کے دوران 2300/- روپے کی داؤ پر لگی رقم اور تاش کا ایک ڈیک برآمد کیا گیا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 57/2026 کے تحت، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن گاندربل میں ایک مقدمہ درج (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر اندرابی نے جموں میں جامع مسجد تالاب کھٹیکاں کا دورہ کیا

جہاں وقف بورڈ نے تعمیراتی کام شروع کیا

جموں/۱۶اپریل/ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر وقف بورڈ نے باضابطہ طور پر جموں میں جامع مسجد تالاب کھٹیکاں کی تعمیر کا آغاز کر دیا۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سائٹ کا دورہ کیا اور اس پروجیکٹ کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔ یہ جموں کی سب سے بڑی جامعہ مسجد ہے اور اس کی تعمیر کئی برسوں تک بدانتظامی کی وجہ سے نامکمل رہی۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں اینڈ کشمیر کلچرل اکیڈیمی کے زیراہتمام ایک پروقار ادبی تقریب

عادل اشرف اور ڈاکٹر احمد منظور کے شعری مجموعات کی رونمائی انجام دی گئی

سرینگر/۱۶اپریل/جمیل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچرل اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے کانفرنس ہال ٹیگور ہال میں ایک پروقار ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں معروف ادیب اور شاعر اشرف عادل اور ڈاکٹر احمد منظور کے شعری مجموعوں کی رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کی صدارت ممتاز ادیب و دانشور ایاز رسول نازکی نے کی جبکہ مہمانِ خصوصی کے فرائض نامور شاعر نزیر آزاد نے انجام دیے۔ ایوانِ صدارت میں کلچرل اکیڈیمی شعبہ اردو کے ایڈیٹر محمد سلیم سالک، صاحبِ کتب اشرف عادل اور ڈاکٹر احمد منظور بھی موجود تھے۔ تقریب میں دو اہم شعری مجموعوں" جہانِ لاشعور "از اشرف عادل اور "برگِ سکوت "از ڈاکٹر احمد منظور کی باقاعدہ رونمائی عمل میں لائی گئی۔ تقریب کے آغاز میں محمد سلیم سالک نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ادب کسی بھی مہذب معاشرے کی فکری اساس ہوتا ہے اور شاعری انسانی احساسات و جذبات کی مؤثر ترجمانی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلچرل اکیڈیمی زبان و ادب کے فروغ کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے اور ایسی تقاریب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر کوثر رسول نے شعری مجموعہ "جہانِ لاشعور" پر تفصیلی مقالہ پیش کرتے ہوئے اسے فکری گہرائی اور داخلی کیفیات (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں 16 سالہ لڑکے نے مبینہ طور خودکشی کرلی

سرینگر/۱۶ اپریل اے پی آئی/کراپورہ کولگام میں 16 سالہ لڑکے نے مبینہ طور خود کو پھانسی پر لٹکا کر زندگی کا خاتمہ کردیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کرالہ پورہ کولگام میں اُس وقت سنسنی دوڑ گئی جب 16 سال کے ایک لڑکے جو پیشے کے لحاظ سے کنڈکٹر تھا کو اپنے گھر کے کمرے میں پھانسی پر لٹکتے ہوئے پایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق مذکورہ 16 سالہ لڑکا جب کافی دیر تک اپنے کمرے سے باہر نہیں آیا تو اُس کا بھائی اُسے جگانے کیلئے گیا تاہم اُس کے پیروں تلے اُس وقت زمین کھسک گئی جب اُس نے اپنے بھائی کو پھانسی پر لٹکتے ہوئے پایا۔ اُس نے اپنے آس پاس (بقیہ ۶ پر)

سیماری، کرناہ کے قریب المناک سڑک حادثہ: نوجوان ڈرائیور جاں بحق

کرناہ/۱۶اپریل/پیرزادہ سید/کرناہ کے ٹیٹوال علاقے کے قریب سیماری میں پیش آئے ایک افسوسناک سڑک حادثے میں ایک نوجوان ڈرائیور جاں بحق ہو گیا، جس سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے نوجوان کی شناخت ضمیر احمد ڈار ولد غیاث الدین ڈار ساکن اپر نچیاں، کرناہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ حادثہ سیماری میں ایک فوجی/بی ایس ایف پوسٹ کے قریب اس وقت پیش آیا جب ان کی گاڑی بے قابو ہوکر سڑک سے پھسل گئی اور گہری کھائی میں جاگری۔ ذرائع کے مطابق ضمیر احمد ڈار کسی مقامی تقریب کے سلسلے میں ٹیٹوال گئے تھے اور واپسی کے دوران (بقیہ ۶ پر)

علمگری بازار سرینگر میں آگ کی ہولناک واردات

تین رہائشی مکانات جل کر خاکستر

سرینگر/۱۶اپریل/سی این آئی/شہر سرینگر میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات کے بیچ عالمگیری بازار سرینگر میں دوران شب آگ کی واردات میں تین رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے اور ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ سی این آئی کے مطابق عالمگیری بازار سرینگر میں آگ کی ایک واردات میں تین رہائشی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ اسٹیٹ فائر کنٹرول روم بٹہ مالو کو اس واقعے کے حوالے سے ایک تکلیف دہ کال موصول ہوئی، جس کے بعد محکمہ نے نوشہرہ، صفا کدل، رعناواری، سید حمید پورہ، اور ہیڈ کوارٹر سے فائر ٹینڈرس کو فوری طور پر موقع پر روانہ کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پہنچنے پر پتہ چلا کہ تینوں ڈھانچے شعلوں کی لپیٹ میں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آگ بجھانے کی کارروائیاں بیک وقت شروع کی گئیں اور فائر سروس اہلکاروں کی بھرپور کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کولنگ آپریشنز فوری طور پر شروع کیے گئے۔ واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے، ڈپٹی ڈائریکٹر ایف اینڈ ای ایس کمانڈ سرینگر نے بتایا کہ تین رہائشی ڈھانچے جن میں ایک تین منزلہ، ایک دومنزلہ، اور ایک منزلہ عمارت، آگ لگنے میں ملوث تھے۔ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں بدنامِ زمانہ جنگل سمگلر پی ایس اے کے تحت گرفتار

سرینگر/۱۶اپریل (آفاق نیوز) غیر قانونی درختوں کی کٹائی اور جنگلاتی اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے ایک بدنام زمانہ جنگل سمگلر کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم کی شناخت عادل احمد پڈر عرف ”پشپا“ ولد غلام محی الدین پڈر، ساکن لارنو کے طور پر ہوئی ہے، جس کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اننت ناگ نے باقاعدہ حراستی حکم نامہ جاری کیا تھا۔ پولیس نے حکم نامے پر فوری عمل کرتے ہوئے اسے حراست میں لیا اور بعدازاں ضلع جیل اُدھمپور منتقل کردیا۔ پولیس کے مطابق ملزم ایک عادی مجرم ہے اور متعدد غیر قانونی لکڑی اسمگلنگ کے معاملات میں ملوث رہا ہے، جو خطے کے قیمتی جنگلاتی اثاثوں (بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں بھاری پتھر کی زد میں آکر معمر شہری جاں بحق

سرینگر/۱۶اپریل/ایجنسیز/شمالی ضلع بارہمولہ کے اوڑی علاقے میں بھاری پتھر کی زد میں آنے کے بعد معمر شہری ازجاں ہوگیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بارہمولہ ضلع کے اوڑی سیکٹر کے چرونڈا علاقے میں 60 سالہ شہری بھاری پتھر کی زد میں آنے کے بعد ازجاں ہوگیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شہری جس کی شناخت محمد شفیع جندر ولد شیرا جندر ساکنہ چرونڈا اوڑی کے بطور ہوئی علاقے میں مویشی چرا رہا تھا جس کے بعد نزدیکی پہاڑی سے ایک بھاری پتھر گرآیا اور اس کے نیچے شہری دب کر شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ شہری کو شدید زخمی (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ پولیس نے پوست کی غیر قانونی کاشت کا کیا پردہ فاش

دو الگ الگ ایف آئی آر، این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

سرینگر/16 اپریل/کے پی ایس/ڈوڈہ پولیس نے تحصیل ٹھٹھری کے علاقہ ٹپری میں پوست کی غیر قانونی کاشت کا کامیابی سے پردہ فاش کیا ہے۔ یہ آپریشن منشیات کی لعنت سے نمٹنے اور نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکو ٹراپک سبسٹنسز (NDPS) ایکٹ کی دفعات کو نافذ کرنے کے جاری عزم کا حصہ ہے۔ یہ پیش رفت PSI ساحل ورما کے بعد ہوئی، جب تھانہ ٹھٹھری کے علاقہ ٹپری میں گشت کے دوران کچھ افراد کی جانب سے پوست کی غیر قانونی کاشت کے بارے میں مصدقہ اطلاعات موصول ہوئیں۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق پوست کی غیر قانونی کاشت کے خلاف تیزی سے کام کرتے ہوئے، پولیس ٹیموں نے معلومات کی تصدیق کی مشتبہ افراد کے ملوث ہونے کی تصدیق کی۔ جن میں نذیر احمد ولد غلام محمد اور تنویر احمد ولد محمد صادق ساکنان ٹپری، تحصیل ٹھٹھری، ضلع ڈوڈہ شامل تھے۔ دونوں افراد نے NDPS ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے زرعی کھیتوں میں پوست کے پودے غیر قانونی طور پر کاشت کیے تھے۔ جس کے نتیجے میں تھانہ ٹھٹھری میں دو الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر نمبر 28/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 18/8 کے تحت، ایف آئی آر نمبر 29/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 18/8 کے تحت فی الحال تحقیقات جاری ہیں اور احتساب کو یقینی (بقیہ ۶ پر)

نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت وادی کے کچھ حصوں میں انسدادِ منشیات کی مہم کا آغاز

سرینگر/۱۶اپریل/(آفاق نیوز) 100 روزہ نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت جاری بڑے پیمانے پر انسداد منشیات مہم پوری وادی میں نمایاں رفتار حاصل کررہی ہے، جس میں کمیونٹی اور سماج کے تمام طبقوں کے اسٹیک ہولڈرز کی فعال شرکت ہے۔ اس مہم میں مقامی باشندوں، طلباء، سول سوسائٹی کے ارکان، مذہبی رہنماؤں، سماجی کارکنوں اور سرکاری محکموں کی بڑے پیمانے پر شمولیت دیکھی گئی ہے، جو منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت سے نمٹنے کے لیے ایک مضبوط اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سوپور میں، جموں و کشمیر پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف مضبوط نفاذ کو جاری رکھتے ہوئے، سماجی سطح پر اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے بیک وقت وسیع بیداری مہم چلا رہی ہے۔ ضلع بھر میں تعلیمی اداروں اور کمیونٹی کی جگہوں سمیت متعدد مقامات پر بیداری کے پروگراموں اور انٹرا ایکٹو سیشنز کا ایک (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر: کالج پکنک پر جارہی 20 سالہ لڑکی بس سے گر کر ہلاک

جموں/۱۶اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع ادھم پور میں ایک 20 سالہ لڑکی کالج پکنک پر جاتے ہوئے بس سے گر کر ہلاک ہوگئی۔ پولیس کے مطابق متوفیہ کی شناخت انجلی چودھری کے طور پر ہوئی ہے، جو جموں کے علاقے میراں صاحب کی رہائشی تھی۔ وہ ضلع ادھم پور میں کھیری کے مقام پر چلتی بس سے اچانک نیچے گرگئی۔ پولیس نے بتایا کہ "لڑکی اپنے کالج کے ساتھیوں کے ساتھ سیاحتی مقام پتنی ٹاپ (جو ادھم پور سے تقریباً 50 کلومیٹر دور ہے) پکنک منانے جارہی تھی۔ "مقتولہ گورنمنٹ گاندھی نگر کالج فار وومین، جموں میں چوتھے سمسٹر کی طالبہ تھی۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور مقامی لوگوں نے (بقیہ ۶ پر)

فوجی تنازعات سے مسائل کا حل نہیں نکل سکتا، مودی

پوری دنیا ایک بہت ہی سنگین اور تناؤ والی صورتحال سے گزر رہی ہے

دنیا کیلئے قابل بھروسہ سپلائی چین کو یقینی بنائیں گے ہندوستان اور آسٹریا

نئی دہلی، 16 اپریل (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ آسٹریا کے چانسلر کرسچین اسٹاکر کے دورہ ہند سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبے میں نئی توانائی آئے گی اور مختلف شعبوں میں آسٹریا کی مہارت اور ہندوستان کی رفتار و وسعت دنیا کے لیے قابل بھروسہ سپلائی چین کو یقینی بنائے گی۔ دونوں ممالک دفاع، سیمی کنڈکٹر، کوانٹم اور بایو ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بھی اپنی شراکت داری کو مضبوط کریں گے۔ ہندوستان اور آسٹریا نے تعلیم کے شعبے میں تعاون کے لیے ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کیے ہیں اور مائگریشن اینڈ موبلٹی ایگریمنٹ کو نرسنگ کے شعبے میں بھی آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک نے نوجوانوں کے تبادلے کے پروگرام کے تحت ہالی ڈے پروگرام شروع کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ جناب مودی نے دورہ ہند پر آئے ہوئے جناب اسٹاکر کے ساتھ بات چیت کے بعد جمعرات کو یہاں مشترکہ پریس بیان میں کہا کہ ہندوستان-آسٹریا شراکت داری کو اختراع اور مستقبل کی ضروریات پر مبنی بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کا پختہ یقین ہے کہ فوجی تصادم سے مسائل کا حل ممکن نہیں اور ہم یوکرین اور مغربی ایشیا میں مستقل امن کے حامی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اور

آسٹریا دونوں ہی عالمی اداروں میں اصلاحات کے پرزور حامی ہیں اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہماری مشترکہ عہد بستگی ہے۔ بات چیت کے بعد جناب مودی نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں چانسلر اسٹاکر کے ساتھ اپنی گفتگو کو مفید قرار دیا۔ انہوں نے کہا، آسٹریا کے چانسلر اسٹاکر کے ساتھ انتہائی مفید گفتگو ہوئی۔ ہندوستان میں ہمیں اس بات پر خوشی ہے کہ انہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد یورپ سے باہر اپنے پہلے دورے کے لیے ہمارے ملک کا انتخاب کیا۔ یہ ہندوستان-آسٹریا تعلقات کے تئیں ان کے وژن اور وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ بات بھی یکساں طور پر خاص ہے کہ چار دہائیوں میں کسی آسٹریا کے چانسلر کا یہ پہلا دورہ ہے۔ ان کا یہ دورہ تاریخی ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کے بعد ہو رہا ہے، جس نے ہندوستان اور یورپی یونین کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز کیا ہے۔ وزیر اعظم نے ایک اور پوسٹ میں کہا کہ دونوں ممالک تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات میں نئی توانائی پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاع، سیمی کنڈکٹر اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز کے شعبے میں کافی امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا، آج کی ہماری بات چیت میں جدت، انفراسٹرکچر اور پائیداری جیسے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہم تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات میں نئی توانائی پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ دفاع، سیمی کنڈکٹر، مستقبل کی ٹیکنالوجیز اور اسٹارٹ اپس جیسے شعبوں میں قریبی تعلقات کے لیے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان-آسٹریا شراکت داری مزید جدت پر مبنی اور مستقبل کے لیے تیار ہوگی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ چانسلر اسٹاکر کے دورے سے ہندوستان-آسٹریا تعلقات ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے انفراسٹرکچر، جدت اور پائیداری کے شعبے میں دونوں ممالک کے درمیان قابل بھروسہ شراکت داری کا ذکر کرتے ہوئے مختلف منصوبوں میں تعاون کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آسٹریا کی مہارت اور ہندوستان کی رفتار و وسعت کو جوڑ کر پوری دنیا کے لیے قابل بھروسہ ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کو یقینی بنائیں گے۔ ہم دفاع، سیمی کنڈکٹر، کوانٹم اور بائیو ٹیکنالوجی میں بھی اپنی شراکت داری کو مضبوط کریں گے۔ ساتھ ہی، ہم انجینئرنگ اور تکنیکی تعلیم کے تعاون کو بھی مزید مستحکم کریں گے۔ آئی آئی ٹی دہلی اور آسٹریا کی مونٹان یونیورسٹی کے درمیان آج جس مفاہمت نامہ پر دستخط کیے جا رہے ہیں، وہ علم کے تبادلے کی ایک روشن مثال ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 2023 میں ہندوستان نے آسٹریا کے ساتھ ایک جامع مائگریشن اینڈ موبلٹی معاہدہ کیا تھا۔ اب دونوں ممالک نرسنگ سیکٹر میں بھی نقل و حمل کو آگے بڑھائیں گے۔ ہم مشترکہ تحقیق اور اسٹارٹ اپ تعاون کو بھی مزید مضبوط کریں گے۔ نوجوانوں کے تبادلے کو فروغ دینے کے لیے ہم آج ہندوستان-آسٹریا ورکنگ ہالی ڈے پروگرام بھی شروع کر رہے ہیں۔ مغربی ایشیا اور یوکرین جنگ کا ذکر کرتے ہوئے جناب مودی نے کہا کہ فوجی تصادم سے مسائل کا حل ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، آج پوری دنیا ایک بہت ہی سنگین اور تناؤ والی

خواتین کے ریزرویشن سے جنوبی ریاستوں کی نشستیں کم نہیں ہوں گی

امت شاہ کی ایوان میں وضاحت

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لوک سبھا میں جاری اہم بحث کے دوران ان خدشات کو یکسر مسترد کر دیا ہے کہ خواتین کو قانون ساز اداروں میں 33 فیصد ریزرویشن دینے سے جنوبی ریاستوں کی پارلیمانی نمائندگی کم ہو جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حلقہ بندیوں کے بعد تمام ریاستوں کی نشستوں میں اضافہ ہی ہوگا۔ امت شاہ نے ایوان میں اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ریزرویشن اور حد بندی کے عمل کے بعد جنوبی ریاستوں

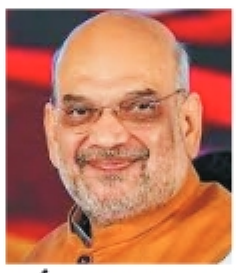

کی نشستیں کم ہونے کے بجائے بڑھیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت لوک سبھا کی 543 نشستوں میں سے جنوبی ریاستوں کا حصہ 129 ہے، جو نئے نظام کے تحت بڑھ کر 195 ہو جائے گا۔ میں وزیر داخلہ کی حیثیت سے یہ واضح کر رہا ہوں کہ کسی بھی ریاست کو نشستوں کے لحاظ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ جو لوگ جنوبی ریاستوں کی نمائندگی کم ہونے کا پروپیگنڈا کر رہے ہیں، وہ محض ایک غلط بیانیہ گھڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پارلیمنٹ میں 'ناری شکتی' پر مہابھارت:

خواتین ریزرویشن بل پر حکومت اور اپوزیشن میں شدید ٹکراؤ

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں خواتین کے ریزرویشن بل (ناری شکتی وندن ادھینیم) پر بحث کے دوران جہاں حکومتی اراکین نے اسے خواتین کی بااختیاری کا سنگِ میل قرار دیا، وہیں اپوزیشن نے اس کی ٹائمنگ اور نفاذ کے طریقے پر سنگین سوالات اٹھائے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر کے سی وینوگوپال نے حکومت کی منشا پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ بل محض ایک سیاسی اداکاری ہے۔ انہوں نے کہا حکومت مردم شماری اور حد بندی کی شرط لگا کر اس بل کو الجھا رہی ہے۔ اگر نیت صاف ہوتی تو اسے 2024 کے انتخابات سے پہلے ہی نافذ کیا جا سکتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنچایتوں میں خواتین کو ریزرویشن راجیو گاندھی کے دور میں ملا اور ملک کو پہلی خاتون وزیر اعظم اور صدر بھی کانگریس نے ہی دیے۔ این سی پی (ایس پی) کے ڈاکٹر امول کولہے نے بھی شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ہم خواتین کے ریزرویشن کے خلاف نہیں ہیں، لیکن ملک بھر سے جو لاکھوں خواتین لاپتہ ہو رہی ہیں، ان پر بحث کیوں نہیں کی جا رہی؟ انہوں نے اسے 'احسان' کے بجائے 'حق' قرار دیا۔ دوسری جانب بی جے پی کی بانسری سوراج نے بل کی حمایت میں دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی ثقافت میں خواتین کا درجہ ہمیشہ بلند رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت خواتین کی سیاسی نمائندگی کو یقینی بنا کر ان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر رہی ہے۔ شیوسینا کے نریش مہسکے نے اس دن کو پارلیمانی تاریخ کا "سنہرا دن" قرار دیتے ہوئے کہا یہ بل خواتین کو صرف ریزرویشن نہیں دے گا بلکہ پالیسی سازی میں انہیں اہم مقام عطا کرے گا۔ کانگریس نے ہمیشہ خواتین کے حقوق کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ ناری شکتی سے ناری قیادت تک لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کی شامبھوی چودھری نے وزیر اعظم مودی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان 'خواتین کی ترقی' سے 'خواتین کی قیادت میں ترقی' کے دور میں داخل ہو گیا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پر سیاسی ارادے کی کمی کا الزام لگایا۔

سپریم کورٹ نے بینک دھوکہ دہی معاملہ میں انل امبانی کو راحت دینے

سے انکار کر دیا؛ ای ڈی کی گرفتاریوں پر کمپنی کا بیان جاری

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) ہندوستان کی سپریم کورٹ نے بمبئی ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرنے والی انل امبانی کی درخواست پر راحت دینے سے انکار کر دیا ہے جس میں بینکوں کو ان کے قرض کے کھاتوں کو 'فراڈ' قرار دینے کی کارروائی جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ یہ معاملہ بمبئی ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے متعلق ہے جس نے دو بینکوں کو انل امبانی کے لون اکاؤنٹ کو فراڈ کے طور پر درجہ بندی کرنے کی اجازت دی تھی۔ ہائی کورٹ نے دسمبر 2025 کے اس حکم کو کالعدم قرار دے دیا تھا جس کے تحت انل امبانی کو عبوری راحت دی گئی تھی۔ ہندوستان کے چیف جسٹس (سی جے آئی) سوریہ کانت کی قیادت میں سپریم کورٹ کی بنچ نے مشاہدہ کیا کہ بمبئی ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کا حکم زیر التوا مقدمے کی راہ میں نہیں آنا چاہیے اور ہائی کورٹ سے درخواست کی کہ وہ اس کیس کو جلد از جلد نمٹائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ سنگل بنچ کے حکم کے مطابق، ڈویژن بنچ کا حکم زیر التوا مقدمے کی میرٹس پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ ہم بمبئی ہائی کورٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ دیوانی مقدمے کو تیزی سے نمٹایا جائے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اگر درخواست گزار کے پاس قانون میں کوئی دوسرا چارہ موجود ہے تو وہ اسے استعمال کرنے کے لیے آزاد ہے۔ درخواست گزار کے اس بیان پر کہ وہ بینکوں کے ساتھ تصفیہ کرنا چاہتے ہیں، ہم کسی رائے کا اظہار نہیں کرتے۔ انل امبانی کے لیے مشکلات اس وقت مزید بڑھ گئیں جب حال ہی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ان کے دو قریبی ساتھیوں کو گرفتار کر لیا۔ بدھ کے روز ای ڈی نے انل دھیرو بھائی امبانی گروپ (اے ڈی اے جی) کے سابق سینئر ایگزیکٹو امیتابھ جھن جھن والا کو منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے سلسلے میں گرفتار کیا۔

اپوزیشن خواتین کے حقوق کی راہ میں رکاوٹ،

حد بندی پر واویلا بے بنیاد: بی جے پی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپوزیشن جماعتوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ وہ خواتین ریزرویشن کے تاریخی عمل میں روڑے اٹکانے کے لیے بہانے تلاش کر رہی ہیں۔ بی جے پی نے حد بندی سے متعلق اپوزیشن کے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے اسے محض سیاسی شعبدہ بازی قرار دیا ہے۔ ایوان میں آئینی ترمیمی بل پر بحث کا حصہ بنتے ہوئے بی جے پی لیڈر تیجسوی سوریا نے اپوزیشن پر سخت تنقید کی۔ تیجسوی سوریا نے یاد دلایا کہ یہ بل اس سے قبل چھ بار ایوان میں پیش ہوا لیکن اسے جان بوجھ کر منظور نہیں ہونے دیا گیا۔ انہوں نے ماضی کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بعض جماعتوں کے اراکین نے تو ایوان میں بل کی کاپیاں تک پھاڑ دی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی

مضبوط قیادت کا نتیجہ ہے کہ ناری وندن ادھینیم حقیقت کا روپ دھار رہا ہے۔ مودی حکومت مسائل کو ٹالنے پر نہیں بلکہ ان کے مستقل حل پر یقین رکھتی ہے۔ اپوزیشن کے حد بندی سے متعلق الزامات کا جواب دیتے ہوئے بی جے پی لیڈر نے کہا حد بندی کوئی 'پچھلے دروازے' سے کیا جانے والا کام نہیں بلکہ ایک مکمل آئینی عمل ہے، جس کا مقصد حکمرانی کو بہتر بنانا اور منتخب نمائندوں تک عوام کی رسائی کو آسان بنانا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پر الزام لگایا کہ وہ جنوبی ہند کے عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ حد بندی سے جنوبی ریاستوں کی نشستوں میں اضافہ ہوگا اور چھوٹے صوبوں کو اس کا براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ بی جے پی کے مطابق، کانگریس اور دیگر جماعتوں کے پاس ٹھوس دلائل کی کمی ہے، اس لیے وہ صرف مخالفت برائے مخالفت" کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔

خواتین ریزرویشن کے نام پر وفاقی ڈھانچے کو

کمزور کرنے کی سازش: کانگریس کا حکومت پر وار

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے مرکز میں برسراقتدار جماعت پر آئین کی روح کو مجروح کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت خواتین ریزرویشن کی آڑ میں 'حد بندی' کے ذریعے ملک کے وفاقی ڈھانچے کو کمزور کر رہی ہے۔ ایوان میں آئینی (131 ویں) ترمیمی بل '2026' اور متعلقہ دیگر بلوں پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس لیڈر گورو گوگوئی نے حکومت کی نیت پر سوالات کھڑے کر دیے۔ گوگوئی نے کہا کہ یہ بل خواتین کو حقوق دینے کے لیے نہیں بلکہ پچھلے دروازے سے حد بندی" نافذ کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ حکومت خواتین ریزرویشن کو ایک حفاظتی ڈھال کے طور پر استعمال کر کے اپنے سیاسی مقاصد پورے کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اپنی مرضی سے ایوان کی نشستوں کی تعداد طے کر کے آئین کو کمزور اور خود کو طاقتور بنا رہی ہے۔ ان کا

کہنا تھا کہ حد بندی کا مقصد انتظامی سہولت ہونا چاہیے تھا، لیکن حکومت اسے ایک سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ گورو گوگوئی نے حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی دباؤ میں آ کر 'ذاتی مردم شماری' پر تو راضی ہو گئی ہے، لیکن وہ اب بھی اس کے حق میں نہیں ہے۔ انہوں نے مختلف ریاستوں میں حد بندی کے لیے الگ الگ برسوں (2001 اور 2011) کی مردم شماری کے استعمال کو سیاسی مفاد پرستی قرار دیا۔ گوگوئی نے آسام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں حد بندی اس قدر غیر منطقی طریقے سے کی گئی ہے کہ ایک ہی پنچایت کے ووٹرز تین الگ الگ اسمبلی حلقوں میں منقسم ہو گئے ہیں۔ کانگریس کا موقف ہے کہ خواتین ریزرویشن کو حد بندی کے ساتھ مشروط نہیں کرنا چاہیے۔ حکومت اس عمل کو آسان بنانے کے بجائے دانستہ طور پر پیچیدہ بنا رہی ہے۔

دہلی ہوائی اڈے پر ٹیکسی کر رہا

طیارہ دوسرے طیارے سے ٹکرا گیا

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جمعرات کو اسپائس جیٹ کے ٹیکسی کر رہے ایک طیارے کا پر اکاسا کے کھڑے طیارے کے پچھلے پر سے ٹکرا گیا۔ یہ حادثہ ہوائی اڈے کے ٹرمینل-1 پر پیش آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اسپائس جیٹ کا بی-737-700 طیارہ (پرواز نمبر ایس جی-124) لیہہ سے دہلی آیا تھا۔ طیارہ لینڈنگ کے بعد پارکنگ بے میں ٹیکسی کر رہا تھا۔ دوسری طرف اکاسا کا بی-737 طیارہ پش بیک کے بعد ایپرن پر کھڑا تھا۔ اسے دہلی سے بنگلورو کے لیے اڑان بھرنی تھی۔ اکاسا طیارے کے بائیں جانب کے پچھلے پر میں اسپائس جیٹ طیارے کے دائیں پر کا اوپر اٹھا ہوا حصہ (ونگلیٹ) گھس گیا۔ دونوں متاثرہ طیارے سروس سے باہر کر دیے گئے ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن معاملے کی جانچ کر رہا ہے۔

ہنی ٹریپ اور بلیک میلنگ کے ذریعے

500 سے زائد خواتین سے دو کروڑ کی ٹھگی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) دہلی پولیس نے مغربی بنگال سے ایک بدنام زمانہ سائبر دھوکہ باز اور بھتہ خور مجرم کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم پر ڈیٹنگ اور شادی بیاہ کی ویب سائٹس پر فرضی پروفائلز بنا کر 500 سے زائد خواتین کو ٹھگنے اور بلیک میل کرنے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق، ملزم آنندکمار (35) کئی فرضی شناختوں کا استعمال کر کے خواتین کو محبت کے جال میں پھنساتا تھا۔ اس نے اب تک تقریباً دو کروڑ روپے وصول کیے ہیں اور کئی معاملات میں نجی مواد کو عام کرنے کی دھمکی دے کر پیسے بٹورے ہیں۔ جنوب مغربی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس امت گوئل نے بتایا کہ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک خاتون نے 'وبھو اروڑہ' نامی شخص کے ذریعے تقریباً سات لاکھ روپے کی ٹھگی کی شکایت درج کرائی۔ ملزم نے شادی کا جھانسہ دے کر خاتون کا بھروسہ جیتا اور پھر میڈیکل ایمرجنسی اور مالی بحران کا بہانہ بنا کر پیسے لیے۔ جب خاتون نے پیسے واپس مانگے تو اس نے رابطہ توڑ دیا اور اپنی موت کی جھوٹی خبر پھیلا دی تاکہ خاتون اس کا پیچھا چھوڑ دے۔

ایٹمی ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی تاریخی پیش رفت

راجیہ سبھا میں سائنسدانوں کی محنت اور خدمات کا اعتراف

نئی دہلی، 16 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان کی ایوان بالا (راجیہ سبھا) نے تمل ناڈو کے کلپکم میں واقع ملک کے پہلے دیسی پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کے ذریعے 'کریٹیکلٹی' حاصل کرنے کے سنگ میل کو قومی فخر کا باعث قرار دیتے ہوئے متعلقہ سائنسدانوں اور انجینئرز کی خدمات کو بھرپور انداز میں سراہا ہے۔ چیئرمین راجیہ سبھا مسٹر سی پی رادھا کرشنن نے ایوان کو مطلع کیا کہ 6 اپریل 2026 کو 500 میگاواٹ کی گنجائش والے اس ری ایکٹر نے کامیابی کے ساتھ اپنے پہلے مرحلے کی 'کریٹیکلٹی' حاصل کی۔ 'کریٹیکلٹی' وہ مقام ہے جہاں ری ایکٹر کے اندر ایٹمی انشقاق (فیوژن) کا عمل بغیر کسی بیرونی مدد کے مستقل اور کنٹرول شدہ طریقے سے جاری رہتا ہے۔ ہندوستان اب روس کے بعد دنیا کا وہ دوسرا ملک بن گیا ہے جس کے پاس تجارتی سطح پر کام کرنے والا فاسٹ بریڈر ری ایکٹر موجود ہے۔ ایوان میں بتایا گیا کہ یہ کامیابی ہندوستان کے تین مرحلہ وار ایٹمی وژن کا دوسرا اور انتہائی اہم ستون ہے۔ اس ٹیکنالوجی کی خاصیت یہ ہے کہ یہ جتنا ایندھن (یورینیم) استعمال کرتی ہے، اس سے کہیں زیادہ پیدا کرتی ہے، جو ملک کے محدود یورینیم ذخائر کے پیش نظر ایک بڑی کامیابی ہے۔ یہ عظیم کامیابی ہندوستان کے 2070 تک نیٹ زیرو (صفر کاربن اخراج) کے عالمی ہدف کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس ری ایکٹر کا ڈیزائن اندرا گاندھی سینٹر فار اٹامک ریسرچ نے تیار کیا ہے، جبکہ اس کی تعمیر میں ہندوستانی صنعتوں کا اشتراک 'میڈ ان انڈیا' کے خواب کی عملی تعبیر ہے۔

راجیہ سبھا میں آشا بھوسلے اور محسنہ قدوائی کو خراجِ عقیدت

نئی دہلی، 16 اپریل (ایجنسیز) راجیہ سبھا نے جمعرات کے روز معروف گلوکارہ آشا بھوسلے اور ایوان کی سابق رکن محسنہ قدوائی کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے تعزیتی پیغام میں کہا کہ اتر پردیش کے ضلع باندہ میں یکم جنوری 1932 کو پیدا ہونے والی محترمہ قدوائی نے کم عمری میں ہی سیاست میں قدم رکھا اور چھ دہائیوں تک اس میدان میں سرگرم رہیں۔ انہیں اتر پردیش کی دونوں قانون ساز اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی رکن رہنے کا اعزاز حاصل تھا۔ وہ اتر پردیش حکومت اور مرکز میں بھی بطور وزیر خدمات انجام دیتی رہیں۔ محترمہ قدوائی کا انتقال 94 سال کی عمر میں 08 اپریل 2026 کو ہوا۔ انہوں نے سال 2004 سے 2016 تک مسلسل دو بار ایوان میں چھتیس گڑھ کی نمائندگی کی۔ چیئرمین نے مزید کہا کہ سماجی خدمات اور کمزور طبقات کی فلاح و بہبود میں ان کا کردار اہم رہا۔ ان کے انتقال سے ملک ایک سینئر سیاستدان، بہترین منتظم اور ایک ممتاز رکن پارلیمنٹ سے محروم ہو گیا ہے۔ آشا بھوسلے کا تذکرہ کرتے ہوئے مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ آٹھ دہائیوں پر محیط اپنے طویل کیریئر میں انہوں نے مختلف ہندوستانی زبانوں میں ہزاروں نغموں کو اپنی آواز دی، جس نے ہندوستانی موسیقی پر ان مٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ موسیقی میں ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں پدم وبھوشن، دادا صاحب پھالکے ایوارڈ اور نیشنل فلم ایوارڈ سمیت متعدد اعزازات سے نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بھوسلے، جو 8 ستمبر 1933 کو سانگلی، مہاراشٹر میں پیدا ہوئیں، نے موسیقی اور سینما کے شعبوں میں اپنے لیے ایک الگ مقام بنایا۔ وہ 12 اپریل کو 92 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ چیئرمین نے انہیں ابھرتے ہوئے فنکاروں کے لیے مشعل راہ اور لگن و مہارت کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے انتقال سے ملک ایک مقبول آواز، منفرد فنکار اور ثقافتی پہچان سے محروم ہو گیا ہے۔ ان کی وراثت آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ آخر میں، ایوان نے دونوں شخصیات کے احترام میں کچھ دیر خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

سپریم کورٹ نے لازمی ووٹنگ کے مطالبے والی عرضی خارج کر دی؛

کہا-شہریوں کو ووٹ دینے کے لیے مجبور نہیں کر سکتے

نئی دہلی، 16 اپریل (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعرات کو لازمی ووٹنگ نافذ کرنے کی ہدایت دینے کے مطالبے والی ایک مفاد عامہ کی عرضی کو خارج کر دیا۔ عرضی گزار نے کہا تھا کہ جو لوگ ووٹ دینے سے انکار کرتے ہیں، انہیں سرکاری سہولیات سے محروم کر دینا چاہیے اور ان کے خلاف تعزیری کارروائی ہونی چاہیے۔ عدالت نے اس پر سخت رخ اختیار کرتے ہوئے واضح کیا کہ انتخابات میں شرکت کو جابرانہ یا زبردستی کے اقدامات سے نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باگچی اور جسٹس وپل پنچولی کی بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ جمہوریت میں شہریوں سے حق رائے دہی کے استعمال کی توقع کی جاتی ہے، لیکن کسی شخص کو ووٹ دینے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ عرضی گزار کے وکیل نے مشورہ دیا تھا کہ عدالت الیکشن کمیشن کو لازمی ووٹنگ کے لیے رہنما خطوط بنانے اور بغیر کسی معقول وجہ کے ووٹ نہ دینے والوں پر پابندی لگانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دے۔ اس پر چیف جسٹس نے تبصرہ کیا کہ حق رائے دہی کے بارے میں عوامی بیداری کی مہم چلائی جانی چاہیے، لیکن ہم اس کے لیے مجبور نہیں کر سکتے۔ عدالت نے عرضی کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ اٹھائے گئے مسائل پالیسی سازی کے دائرے میں آتے ہیں اور ان پر متعلقہ قانون ساز اور انتظامی حکام (پارلیمنٹ اور حکومت) کے ذریعے غور کیا جانا ہی سب سے بہتر ہے۔ بنچ نے دہرایا کہ ووٹ دینا ایک آئینی حق اور جمہوری فریضہ ہے، لیکن اسے کسی پر مسلط نہیں جا سکتا۔

خواتین کے ریزرویشن کے بہانے حد بندی

کے ذریعے ملک کو تقسیم کرنے کی سازش: سپریہ شرینیت

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر سپریہ شرینیت نے الزام لگایا ہے کہ مرکزی حکومت خواتین کے ریزرویشن کو بہانہ " بنا کر حد بندی کے ذریعے ملک کے وفاقی ڈھانچے اور آئین کو کمزور کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے جمعرات کو کہا کہ ستمبر 2023 میں جب خواتین کے ریزرویشن کا بل پیش ہوا تھا، تب اپوزیشن نے اس کی حمایت کی تھی، لیکن ساتھ ہی حد بندی اور مردم شماری جیسی شرائط ہٹانے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ اگر اس وقت یہ نافذ ہو جاتا، تو حالیہ لوک سبھا اور مختلف ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں خواتین کی بڑی شرکت ہوتی۔ سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی سربراہ شرینیت نے الزام لگایا کہ بی جے پی کا خواتین سے حقیقی سروکار نہیں ہے اور 1989 میں پنچایتی راج میں خواتین کے ریزرویشن کی بھی

مخالفت کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں کانگریس حکومت نے 73 ویں اور 74 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے خواتین کے لیے ایک تہائی ریزرویشن کو یقینی بنایا۔ انہوں نے حد بندی کو اصل مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے جنوبی ہند کی ریاستوں کی نمائندگی کم ہو جائے گی، جبکہ شمال کی ریاستوں کی بڑھے گی۔ اس کے ساتھ ہی 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر فیصلے کرنے پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے او بی سی خواتین کے لیے ریزرویشن اور وسیع کل جماعتی مشاورت کا مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ خواتین کے ریزرویشن کے معاملے پر لوک سبھا میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان سخت بحث دیکھنے کو ملی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں کہا کہ جو آج اس کی مخالفت کریں گے، انہیں طویل عرصے تک اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔

چاول، گیہوں، چینی اور دالوں کی قیمتوں میں اضافہ، خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 16 اپریل (ایجنسیز) گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں جمعرات کے روز تقریباً تمام اشیاء کی قیمتوں میں تیزی دیکھی گئی۔ چاول کی اوسط قیمت میں اضافہ ہوا جبکہ گیہوں، چینی اور دالوں کی قیمتیں بھی بڑھ گئیں۔ دوسری جانب خوردنی تیلوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ اوسط درجے کے چاول کی قیمت 45 روپے بڑھ کر 3,856 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ گیہوں کی قیمت 6 روپے اضافے کے ساتھ 2,784 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی جب کہ آٹے کی قیمت میں بھی 3 روپے کا اضافہ ہوا۔ دالوں میں نمایاں تیزی رہی۔ اڑد دال کی قیمت 62 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی جب کہ تور دال میں 41 روپے اور مسور دال میں 40 روپے کا اضافہ ہوا۔ چنا دال 33 روپے اور مونگ دال 32 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہو گئی۔ بین الاقوامی سطح پر ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹوز ایکسچینج میں جولائی کے لیے پام آئل فیوچر 2 رنگٹ کم ہو کر 4,495 رنگٹ فی ٹن رہ گیا۔ مئی کے امریکی سویا آئل فیوچر میں 0.86 فیصد اضافہ ہوا اور اس کی قیمت 68.18 سینٹ فی پاؤنڈ رہی۔ مقامی بازاروں میں بیشتر خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا گیا۔

ہری ونش کا دوبارہ راجیہ سبھا کا ڈپٹی چیئرمین منتخب ہونا طے

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) راجیہ سبھا کے نامزد رکن جناب ہری ونش کا ایوان بالا کے ڈپٹی چیئرمین کے عہدے پر بلا مقابلہ منتخب ہونا طے ہے، کیونکہ اس انتخاب کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ ختم ہو چکی ہے اور اپوزیشن کی جانب سے کسی نے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کیے ہیں۔ مسٹر ہری ونش نے ایوان بالا کے ڈپٹی چیئرمین کے لیے جمعہ کو ہونے والے انتخاب کے لیے نامزدگی داخل کی ہے اور ان کی نامزدگی کی حمایت میں پانچ تجاویز دی گئی ہیں۔ انتخاب کے لیے نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ جمعرات کو دوپہر 12 بجے تک تھی۔ اس دوران کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے مودی حکومت پر پارلیمانی روایات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں نے راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین کے عہدے کے لیے ہونے والے انتخاب کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بوسنیا کے قصاب' کو فالج کا دورہ

بوسنیائی سرب جنگی مجرم راتکو ملادچ کو فالج کا دورہ پڑا اور اس کی صحت کی حالت بگڑ گئی ہے

ہیگ/۱۶اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) دی ہیگ میں عمر قید کاٹنے والے بوسنیائی سرب جنگی مجرم راتکو ملادچ کو فالج کا ہلکا سا دورہ پڑا ہے اور اس کی صحت کی حالت بگڑ گئی ہے۔ ملادچ کے بیٹے ڈارکو ملادچ نے بوسنیائی سرب سرکاری ٹیلی ویژن کے لئے انٹرویو میں کہا ہے کہ جمعہ کے روز اقوام متحدہ کے ایک ڈاکٹر نے انہیں ان کے والد کی صحت کے حوالے سے ابتدائی معلومات فراہم کی ہیں۔ ڈارکو ملادچ نے کہا ہے کہ ڈاکٹر کے خیال میں یہ ایک ہلکا سا فالج تھا۔ اس کے بعد میرے والد کو ایک سرکاری ہسپتال لے جایا گیا اور طبی معائنے کے بعد دوبارہ جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ ڈارکو کے مطابق ان کے والد کی حالت روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کو انتہائی سنگین قرار دیا اور کہا ہے کہ ہم ابھی تک دی ہیگ سے طبی دستاویزات کے منتظر ہیں تاکہ سربیا کے ڈاکٹر ان کا معائنہ کر سکیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ان کے 81 سالہ والد کو علاج کے لیے سربیا جانے کی اجازت دی جائے گی۔ ملادچ 16 سال تک مفرور رہنے کے بعد 2011 میں سربیا سے گرفتار ہو گیا تھا۔ 1990 کی دہائی میں جنگ بوسنیا کے دوران مسلمان بوسنیائی باشندوں کے خلاف نسل کشی اور جنگی جرائم کے ارتکاب پر، 2017 میں سابق یوگوسلاویہ کے لیے قائم بین الاقوامی فوجداری ٹریبونل نے ملادچ عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ بوسنیا کے قصاب" کے لقب سے مشہور اس سابق کمانڈر کو خاص طور پر سرائیوو کے محاصرے اور 1995 میں سربرینیتسا قتل عام میں اس کے کردار پر مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اس قتل عام میں 8,000 سے زائد مسلمان مردوں اور لڑکوں کو قتل کر دیا گیا تھا۔ انصاف کے بین الاقوامی اداروں نے اس واقعے کو نسل کشی تسلیم کیا ہے۔ دی ہیگ کے حکام کی جانب سے ملادچ کی صحت کے بارے میں تا حال کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا۔ ملادچ کے وکلاء طویل عرصے سے اس کے علیل اور کمزور ہونے کا دعوی کر رہے ہیں اور ان دعووں کی بنیاد پر انہوں نے پہلی بار 2017 میں طبی بنیادوں پر عارضی رہائی کی درخواست کی تھی۔ تاہم، جولائی 2025 میں دی ہیگ میں قائم بین الاقوامی فوجداری عدالتوں کے بقیہ میکانزم 'IRMCT' نے صحت کی بنیاد پر بوسنیا کے قصائی" کی رہائی کی درخواست مسترد کر دی تھی۔

ٹرمپ کی پوسٹیں دیکھ کر لگتا ہے ان کا توازن بگڑ چکا: امریکی پروفیسر

واشنگٹن، 16 اپریل (یو این آئی) کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر اور معروف ماہر معاشیات پروفیسر جیفری سکس نے ایران کشیدگی، ناکام مذاکرات اور موجودہ امریکی پالیسی سازی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جیفری سکس نے اس صورتحال کو غیر منظم، غیر شفاف اور افراتفری پر مبنی قرار دیا اور صدر ٹرمپ کی ذات، رویے اور ذہنی کیفیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں یہ سب کچھ کسی گہری یا انتہائی ذہین حکمت عملی کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ اس میں ایک طرح کی افراتفری شامل ہے۔ پروفیسر جیفری سکس کے مطابق درحقیقت 'امریکا' کہنا بھی عجیب لگتا ہے کیونکہ یہ امریکا نہیں بلکہ ایک شخص ہے، وہ سمجھتا ہے کہ وہ دھمکی، دباؤ اور شور شرابے کے ذریعے اپنا مقصد حاصل کر سکتا ہے، یہ جزوی طور پر ایک فریب ہے، وہ شروع سے یہی سوچتا آیا ہے کہ وہ مطالبات کرے، دھمکیاں دے، بمباری کرے اور اس کے نتیجے میں اسے کامیابی مل جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے وہ واقعی اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ وہ دھوکے یا طاقت کے ذریعے کامیاب ہو سکتا ہے، یہ دراصل ایک فرد کا شو ہے، میرے خیال میں ایک وہمی اور نا اہل ایک شخص، یہ سب کچھ ایک شخص ڈونلڈ ٹرمپ کے گرد گھوم رہا ہے، میں اس میں کوئی گہری حقیقت نہیں دیکھتا سوائے اس کے کہ ایک نا اہل، وہمی بوڑھا آدمی شور مچا رہا ہے، دھمکیاں دے رہا ہے۔

انہاد کمیونٹی ریسورس سینٹر، گمریال کپواڑہ میں اسناد تقسیم کی تقریب منعقد

پیرزادہ سعید//کپواڑہ: انہاد کمیونٹی ریسورس سینٹر (ACRC)، گمریال کپواڑہ میں اسناد تقسیم کرنے کی ایک پُروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں مختلف ہنر مندی کے کورسز مکمل کرنے والے طلبہ کی کامیابیوں کو سراہا گیا۔ انہاد کمیونٹی ریسورس سینٹر مقامی نوجوانوں کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، جہاں کم فیس پر مختلف ہنر پر مبنی کورسز فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد طلبہ میں خود انحصاری کو فروغ دینا اور اُن کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، خصوصاً اُن علاقوں میں جہاں وسائل محدود ہیں۔ تقریب کے دوران 40 سے زائد طلبہ کو اسناد سے نوازا گیا جنہوں نے ٹیلرنگ اور کمپیوٹر ایپلیکیشنز کے کورسز کامیابی کے ساتھ مکمل کیے۔ یہ تقریب طلبہ کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوئی، جو اُن کی محنت اور لگن کا مظہر ہے۔ اس موقع پر معزز مہمانانِ گرامی نے شرکت کی، جن میں تحصیلدار کپواڑہ بطور مہمانِ خصوصی، نائب تحصیلدار کپواڑہ، گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول گمریال کے پرنسپل، انہاد کے ٹرسٹی جناب تنویر خان، اور ACRC گمریال کے سینٹر انچارج جناب عبدالرؤف شامل تھے۔ اپنے خطاب میں مہمانِ خصوصی نے انہاد کمیونٹی ریسورس سینٹر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات خطے کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو عملی مہارتیں فراہم کرنے سے روزگار اور کاروبار کے نئے

مواقع پیدا ہوتے ہیں، جو مقامی معیشت کو مضبوط بناتے ہیں۔ دیگر مقررین نے بھی ادارے کی مسلسل کوششوں کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ یہ مرکز کمیونٹی کو معیاری تعلیم اور تربیت کی سہولیات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس میں طلبہ کو ترغیب دی گئی کہ وہ اپنی حاصل کردہ مہارتوں کو مؤثر طریقے سے بروئے کار لاتے ہوئے معاشرے میں مثبت کردار ادا کریں۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

حکومت جموں و کشمیر از دفتر بلاک میڈیکل آفیسر چرار شریف

Office of the Block Medical Officer, Charari Sharief

Stop female Foeticide............ Save Girl Child

"Annexure A"

TENDER NOTICE

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, Sealed tenders are invited for the FY 2026-27from approved, reputed and registered Laboratory for different Histopathology Samples under Ayushman Bharart at SDH Charari Sharief, which should reach the office of the undersigned within five days from the date of publication of the notice.. The tenders should be affixed with CDR of Rs 2000/= pledged to Block Medical Officer Charar-i-Sharief. The undersigned reserves the right to reject/cancel any tender without assigning any reason thereof.

Menu
1. Biopsy Large.
2. Biopsy Medium.
3. Biopsy Small.

Sd/-
Block Medical Officer
Charar-i-Sharief

No: -BMO/Ch-Sh/NHM/143 **Date:-16/04/2026**
DIPK No:-450-26 **Dated 16-4-2026**

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
JAL SHAKTI WATER SUPPLY MASTER PLAN DIVISION.

GIST OF E-NIT No.06/WSMP of 04-2026, Date:-15/04/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of J&K e-tenders (in Single Cover System) are invited from approved and eligible contractors registered with J&K Union Territory Govt., for the following Work.

S.No	Name of Work	ADVT COST.(Rs. In Lacs)	EMD COST in Rupees	COST OF TENDER DOCUMENTS	Class of Contractor	Time Allowed For completion	Major Head of Account
1.	PROVIDING FIXING AND ERECTION OF HOARDINGS WITH BANNERS AT DIFFERENT LOCATIONS INCLUDING SUPPLY PLACING OPERATION OF HOT AND COLD WATER DISPENSERS AND WATER TANKS AT DIFFERENT ESTABLISHED CONTROL ROOMS WITH OTHER ALLIED WORKS UNDER THE AMBIT OF SUB DIVISION IIIRD BALGARDEN FOR SANJY 2026-27	Rs.1.91 Lacs	2% of Advertised Cost	Rs.100/-	DEE	15Days	SHRI AMARNATH JI YATRA (3452)

The E-NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ), terms and conditions of contract can be seen/downloaded from the departmental web site (jktenders.gov.in) as per the dates shown below: -

S.No.	Description	Date		
		DD	MM	YYYY
1	Publishing date of ENIT	15	04	2026
2	Download start date	15	04	2026
3	Bid submission start date	15	04	2026
4	Bid submission end date	29	04	2026
5	Bid opening date	30	04	2026

NO: WSMP/CC/433-444
Dated:- 15-04-2026
DIPK No:-444-26 **Dated 16-4-2026**

Sd/Executive Engineer,
Jal Shakti WSMP Division Srinagar.

از دفتر نیابت نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

مضمون درخواست: عائشہ جان دختر محفوظ احمد میر ساکنہ چرہامہ ہر پورہ اننت ناگ بمراد عطائی پیدائش/ اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 24-01-2018 بوجہ تاخیر پیدائش عائشہ جان دختر محفوظ احمد میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 24-01-2018 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائل کاغذات کی ہے۔ لہذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 24-01-2018 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار

از دفتر نیابت نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

مضمون درخواست: سیدہ زین زہرہ دختر سید منیر حسین ساکنہ گنگل محلہ بارہمولہ بمراد عطائی پیدائش/ اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 11-01-2014 بوجہ تاخیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 11-01-2014 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائل کاغذات کی ہے۔ لہذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 11-01-2014 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار

PUBLIC NOTICE

I want to change the electric connection under installation 0202030003123 from Khalida R/o Zaindar Mohalla Srinagar to Zahoor Ahmad Gujree S/o Noor Mohammad Gujree ,Anyone having any objection may submit the same to the PDD Sub division Karan Nagar within seven days from the publication of this notice. No objection will be entertained after the said time.

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Jameela (Aged 46Years)
W/o Late Hilal Ahmad Wani
D/o Late Ghulam Mohammad Sheikh
R/o SD Colony Batamaloo Srinagar
2. Sadiya Hilal (Minor daughter aged 13 Years)
D/o Late Hilal Ahmad Wani
R/o Lachmanpora Batamaloo Srinagar
3. Hashim Hilal (minor son aged 07 Years)
S/o Late Hilal Ahmad Wani
R/o Lachmanpora Batamaloo Srinagar
Petitioner no 2&3 through their mother Petitioner No 1
4. Mst Hafeeza (Aged 75 Years)
W/o Late Ghulam Mohammad Wani
R/o SD Colony Batamaloo Srinagar

Petitioner

V/s

Public at Large

Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 4485160/- as debits and securities in name of deceased namely Hilal Ahmad Wani S/o Late Ghulam Mohammad Wani R/o SD Colony Batamaloo Sgr Who died on 18-02-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 11-05-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 11-05-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 15-04-2026

Principal District Judge
Srinagar

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINIPAL AND DISTRICT JUDGE AT ANANTNAG

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,

For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.
2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE AT PAHALGAM

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,
For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1. 2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray.Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K SgrCell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF JAMMU KASHMIR & LADAKH HIGH COURT AT SRINAGAR

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,
For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.2.That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF MUNSIF AT AISHMUQAM

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,
For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.
2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11.
5.That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۱۷ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۸ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

صبر وہ چراغ ہے جو دل کے اندھیرے میں راستہ دکھاتا ہے۔ ذوالنون مصری

غیر سرکاری تنظیموں کا کردار: احتساب بھی ضروری

کشمیر میں غیر سرکاری تنظیموں کا سماجی کردار طویل عرصے سے قابلِ تحسین رہا ہے۔ انتہائی مشکل حالات، بار بار کے قدرتی سانحات، معاشی ناہمواری اور دیگر مسائل کے درمیان ان تنظیموں نے ضرورت مند لوگوں تک مدد پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ درجنوں مستند اور قابلِ اعتماد این جی اوز آج بھی میدانِ عمل میں خاموشی سے انسانیت کی خدمت انجام دے رہی ہیں۔

تاہم اس مثبت تصویر کے ساتھ ایک پریشان کن پہلو بھی جڑا ہوا ہے۔ حالیہ برسوں میں کچھ این جی اوز کے بارے میں مالی بے ضابطگیوں، غیر شفاف لین دین اور فنڈز کو ذاتی و خاندانی مفادات کے لئے استعمال کرنے کے سنگین الزامات سوشل میڈیا پر سامنے آتے رہے ہیں۔ متعدد ویڈیوز، پوسٹس اور عوامی شکایات میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ چند عناصر نے خیرات اور انسانیت دوستی کے مقدس جذبے کو اپنا کاروبار بنا لیا ہے۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ ایسی شکایات منظرِ عام پر آنے کے باوجود متعلقہ محکموں کی طرف سے کوئی مؤثر کارروائی نظر نہیں آئی۔

یہ صورتحال نہ صرف اصل اور مخلص این جی اوز کی ساکھ کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی بری طرح مجروح کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اور ذمہ دار ادارے این جی اوز کی سرگرمیوں کی باقاعدہ نگرانی کریں، خصوصاً ان کے آڈٹ، فنڈنگ سورسز اور رقوم کے استعمال کا ایک جامع اور شفاف نظام قائم کیا جائے۔ ایک آزادانہ آڈٹ بورڈ، باقاعدہ سالانہ رپورٹس، اور عوامی اعتماد کی بحالی کے لئے کھلے ریکارڈ کا نظام اس سمت میں بنیادی اقدامات ہو سکتے ہیں۔

مزید یہ کہ سوشل میڈیا کے ذریعے فنڈ ریزنگ کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اگرچہ کئی این جی اوز اس پلیٹ فارم کو مثبت انداز میں استعمال کرتی ہیں، لیکن کچھ ناعاقبت اندیش عناصر نے اسے استحصال کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسی سرگرمیوں کو باقاعدہ پالیسی، رجسٹریشن اور ویری فکیشن کے دائرے میں لایا جائے، تاکہ جعلی فنڈ ریزنگ اور فراڈ کے امکانات ختم ہوں۔

اداروں کی کمزوری اور نگرانی کے فقدان نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ کشمیر جیسے خطے میں جہاں اصل ضرورت مند بے شمار ہیں، وہاں چند "کالی بھیڑوں" کی وجہ سے پورے سماجی شعبے پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر ایک جامع میکنزم ترتیب دے جس کے تحت این جی اوز کی کارکردگی نہ صرف جانچی جائے بلکہ ان کی شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

آخر میں، یہ امر خوش آئند ہے کہ اکثریت این جی اوز آج بھی خلوصِ نیت سے عوام کی خدمت میں مصروف ہے۔ لیکن نظامِ احتساب کو مضبوط کئے بغیر ان کی کوششوں کا حقیقی اثر سامنے نہیں آ سکتا۔ کشمیر کو ایسی این جی اوز درکار ہیں جو خدمت کے ساتھ شفافیت اور جوابدہی کا مکمل نمونہ ہوں تاکہ مدد واقعی اُن لوگوں تک پہنچے جن کے لئے وہ جمع کی جاتی ہے۔

ایران اور اسرائیل امریکہ کی جنگ
اور دنیا پر اس کے اثرات

محمد انصار ندوی
چندر سین پور مدھوبنی
رابطہ نمبر:-8877174244

ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جاری جنگی صورتحال نے عالمی نظام کو ایک انتہائی نازک موڑ پر لا کھڑا کیا ہے۔ یہ تنازعہ محض تین ممالک تک محدود نہیں بلکہ اس کے اثرات پوری دنیا پر پڑ رہے ہیں، چاہے وہ معیشت ہو، سیاست ہو، عالمی امن ہو یا انسانی زندگی۔

سب سے پہلے اس جنگ کے پس منظر کو سمجھنا ضروری ہے۔ ایران ایک علاقائی طاقت کے طور پر اپنی خودمختاری اور اثر و رسوخ کو برقرار رکھنا چاہتا ہے، جبکہ اسرائیل اپنی سلامتی کو اولین ترجیح دیتا ہے اور ایران کو ایک ممکنہ خطرہ سمجھتا ہے۔ امریکہ، جو اسرائیل کا قریبی اتحادی ہے، اس پورے تنازعے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور اکثر اس کی پالیسیاں طاقت کے توازن کو اپنے حق میں رکھنے کی کوشش ہیں۔ یہی تینوں عوامل مل کر اس کشیدگی کو جنگی صورت میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

اس جنگ کے اثرات کا سب سے فوری اور نمایاں پہلو عالمی معیشت پر پڑتا ہے۔ مشرق وسطیٰ تیل اور گیس کے ذخائر کا ایک اہم مرکز ہے، اس لیے جیسے ہی کشیدگی بڑھتی ہے، تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر پوری دنیا پر پڑتا ہے کیونکہ توانائی ہر معیشت کی بنیاد ہے۔ تیل مہنگا ہونے سے ٹرانسپورٹ، صنعت اور پیداوار کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک، جو پہلے ہی معاشی مشکلات کا شکار ہیں، اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

عالمی تجارت بھی اس جنگ سے شدید متاثر ہوئی ہے۔ خلیج کے اہم بحری راستے، خصوصاً آبنائے ہرمز، عالمی تجارت کے لیے نہایت اہم ہیں۔ اگر ان راستوں میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو سامان کی ترسیل متاثر ہوتی ہے، جس سے سپلائی میں خلل آتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اشیاء کی قلت اور قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے، جو عالمی معیشت کو سست روی کی طرف لے جاتا ہے۔

مالیاتی منڈیوں میں بھی غیر یقینی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ سرمایہ کار جنگی حالات میں محتاط ہو جاتے ہیں اور اپنے سرمائے کو محفوظ جگہوں پر منتقل کرتے ہیں۔ اس سے اسٹاک مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ بڑھ جاتا ہے اور سرمایہ کاری کم ہو جاتی ہے۔ اگر یہ صورتحال طویل عرصے تک برقرار رہے تو عالمی کساد بازاری کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

سیاسی طور پر بھی جنگ کے اثرات گہرے ہوتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک اس تنازعے میں کسی نہ کسی فریق کی حمایت کرتے ہیں، جس سے عالمی سیاست میں تقسیم پیدا ہو جاتی ہے۔ بین الاقوامی ادارے، جو امن قائم کرنے کے لیے بنائے گئے تھے، اکثر ایسے حالات میں مؤثر کردار ادا کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں، جس سے ان کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔

انسانی سطح پر یہ جنگ ایک بڑا المیہ بن جاتی ہے۔ عام شہری، خصوصاً خواتین اور بچے، سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ نقل مکانی، جانوں کا ضیاع، بنیادی سہولیات کی کمی اور نفسیاتی دباؤ جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جنگی علاقوں میں تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع بھی شدید متاثر ہوتے ہیں، جس سے ایک پوری نسل کا مستقبل خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

اس کے علاوہ اس جنگ کا اثر علمی اور سائنسی ترقی پر بھی پڑتا ہے۔ جب ممالک کے وسائل جنگی اخراجات پر خرچ ہونے لگتے ہیں تو تعلیم اور تحقیق کے لیے فنڈز کم ہو جاتے ہیں۔ اس سے علمی ترقی کی رفتار سست ہو جاتی ہے، جو طویل مدت میں پوری دنیا کے لیے نقصان دہ ہے۔

اگر اس صورتحال کا تنقیدی جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ عالمی طاقتوں کی پالیسیاں اس کشیدگی کو کم کرنے کے بجائے بعض اوقات بڑھانے کا باعث بنتی ہیں۔ طاقت کے استعمال اور دباؤ کی سیاست نے مسائل کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اس کے برعکس، مکالمہ، سفارت کاری اور باہمی احترام ایسے ذرائع ہیں جو دیرپا امن کے قیام میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

امریکہ کی خارجہ پالیسی اور اس کے عالمی کردار کا اگر سنجیدہ، گہرے اور غیر جانبدارانہ انداز میں تجزیہ کیا جائے تو ایک پیچیدہ اور کئی جہتوں پر مشتمل تصویر سامنے آتی ہے۔ یہ تصویر محض طاقت، اثر و رسوخ اور عالمی قیادت کی نہیں بلکہ تضادات، ترجیحات کے عدم توازن اور بعض ایسی پالیسیوں کی بھی عکاسی کرتی ہے جنہوں نے دنیا کے مختلف خطوں، خصوصاً مشرق وسطیٰ، کو طویل عرصے تک عدم استحکام کا شکار رکھا ہے۔ اس تناظر میں امریکہ کی پالیسیوں پر تنقید نہ صرف ایک علمی ضرورت ہے بلکہ عالمی انصاف اور پائیدار امن کے لیے ایک ناگزیر تقاضا بھی ہے۔

امریکہ خود کو جمہوریت، انسانی حقوق اور آزادی کا علمبردار قرار دیتا ہے، لیکن عملی سطح پر اس کی خارجہ پالیسی اکثر ان دعووں سے ہم آہنگ نظر نہیں آتی۔ یہی تضاد اس پر ہونے والی تنقید کی بنیاد بنتا ہے۔

جب ایک ریاست اپنے لیے ایک اصول اختیار کرے اور دوسروں کے لیے دوسرا، تو اس کی ساکھ متاثر ہوتی ہے اور عالمی نظام میں بداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ یہی صورتحال امریکہ کے معاملے میں بھی دیکھی جا سکتی ہے، جہاں اصولوں اور مفادات کے درمیان واضح کشمکش موجود ہے۔

مشرق وسطیٰ میں امریکہ کی پالیسیوں کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اس نے اکثر اپنے تزویراتی مفادات کو اولین ترجیح دی ہے۔ توانائی کے ذخائر، جغرافیائی اہمیت اور علاقائی سیاست میں اثر و رسوخ برقرار رکھنے کی خواہش نے اسے اس خطے میں مسلسل مداخلت پر آمادہ رکھا۔ عراق جنگ اس کی ایک نمایاں مثال ہے، جہاں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے نام پر ایک مکمل ریاستی ڈھانچے کو تباہ کر دیا گیا، حالانکہ بعد میں ایسے ہتھیاروں کے شواہد سامنے نہ آ سکے۔ اس جنگ کے نتیجے میں نہ صرف لاکھوں انسانی جانیں ضائع ہوئیں بلکہ پورا خطہ عدم استحکام کا شکار ہو گیا۔

افغانستان میں طویل جنگ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی۔ دو دہائیوں پر محیط اس مداخلت کے بعد امریکہ کو بالآخر انخلا کرنا پڑا، لیکن اس دوران ہونے والی تباہی، انسانی نقصانات اور اقتصادی بوجھ نے یہ سوال ضرور اٹھایا کہ کیا یہ حکمت عملی واقعی مؤثر تھی یا نہیں۔ ان دونوں مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ طاقت کے استعمال پر مبنی پالیسیاں اکثر دیرپا امن کے قیام میں ناکام رہتی ہیں۔

ایران کے حوالے سے امریکہ کی پالیسی بھی شدید تنقید کا موضوع رہی ہے۔ اقتصادی پابندیوں کا مسلسل استعمال، سفارتی دباؤ اور عسکری خطرات نے نہ صرف ایران بلکہ پورے خطے میں کشیدگی کو بڑھایا ہے۔ جوہری معاہدے سے یکطرفہ علیحدگی نے اس بات کو مزید واضح کر دیا کہ امریکہ کی پالیسیوں میں تسلسل اور اعتماد کا فقدان پایا جاتا ہے۔ جب ایک عالمی طاقت خود طے شدہ معاہدوں کی پاسداری نہ کرے تو اس سے عالمی نظام کی بنیادیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔

امریکہ کی جانب سے اسرائیل کی غیر مشروط حمایت بھی ایک اہم اور متنازع پہلو ہے۔ یہ حمایت اکثر اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے اصول پس پشت چلے جاتے ہیں۔ اس طرز عمل نے عالمی سطح پر یہ تاثر پیدا کیا ہے کہ انصاف کا معیار سب کے لیے یکساں نہیں ہے۔ یہ دوہرا معیار نہ صرف امریکہ کی اخلاقی حیثیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ عالمی برادری میں بداعتمادی کو بھی فروغ دیتا ہے۔

اقتصادی میدان میں بھی امریکہ کی پالیسیاں قابل غور ہیں۔ پابندیوں کو بطور ہتھیار استعمال کرنا ایک عام روش بن چکی ہے۔ اگرچہ ان کا مقصد مخصوص حکومتوں پر دباؤ ڈالنا ہوتا ہے، لیکن عملی طور پر ان کا اثر عام عوام پر پڑتا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے مسائل ان پابندیوں کے نتیجے میں بڑھ جاتے ہیں، جو انسانی ہمدردی کے اصولوں کے خلاف ہیں۔

اسلحہ کی عالمی تجارت میں امریکہ کا کردار بھی ایک اہم تنقیدی پہلو ہے۔ دنیا کے مختلف خطوں میں اسلحہ کی فراہمی نے تنازعات کو کم کرنے کے بجائے اکثر بڑھایا ہے۔ جب کسی خطے میں ہتھیاروں کی بہتات ہو جائے تو امن کے امکانات کمزور ہو جاتے ہیں اور معمولی تنازعات بھی بڑے تصادم میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ اس صورتحال میں امریکہ کا کردار ایک ایسے فریق کا بن جاتا ہے جو بظاہر امن کی بات کرتا ہے لیکن عملی طور پر ایسے اقدامات کرتا ہے جو کشیدگی کو بڑھاتے ہیں۔

عالمی معیشت پر امریکہ کی پالیسیوں کے اثرات بھی نہایت گہرے ہیں۔ چونکہ امریکی معیشت دنیا کی سب سے بڑی معیشتوں میں شمار ہوتی ہے، اس لیے اس کے فیصلے عالمی سطح پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جب امریکہ کسی ملک پر پابندیاں عائد کرتا ہے یا کسی خطے میں جنگی ماحول پیدا ہوتا ہے تو اس کے اثرات عالمی تجارت، توانائی کی قیمتوں اور مالیاتی منڈیوں پر فوری طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک، جو پہلے ہی اقتصادی مشکلات کا شکار ہیں، اس صورتحال میں مزید دباؤ کا سامنا کرتے ہیں۔

یہ تمام عوامل اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ امریکہ کی خارجہ پالیسی میں اصلاح کی گنجائش موجود ہے۔ اگر وہ واقعی عالمی قیادت کا دعویٰ رکھتا ہے تو اسے اپنے طرز عمل میں توازن، انصاف اور ذمہ داری کو فروغ دینا ہوگا۔ طاقت کے استعمال کے بجائے سفارت کاری، مکالمہ اور باہمی احترام کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

تنقید کا مقصد محض مخالفت نہیں بلکہ اصلاح ہے۔ ایک مضبوط اور مؤثر تنقید وہی ہوتی ہے جو دلیل، شواہد اور متوازن انداز پر مبنی ہو۔ اگر امریکہ اپنی پالیسیوں پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرے اور عالمی اصولوں کی پاسداری کو یقینی بنائے تو نہ صرف اس کی ساکھ بہتر ہو سکتی ہے بلکہ عالمی امن و استحکام کے امکانات بھی روشن ہو سکتے ہیں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ دنیا کو اس وقت ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو طاقت کے بجائے انصاف، تصادم کے بجائے مکالمہ، اور مفادات کے بجائے اصولوں کو ترجیح دے۔ امریکہ اسرائیل اور ایران کے علاوہ دنیا کے بڑے ممالک مشترکہ طور پر اگر اس سمت میں پیش رفت کریں تو وہ واقعی ایک مثبت اور تعمیری کردار ادا کر سکتے ہیں، بصورت دیگر امریکہ اور اسرائیل کی موجودہ پالیسیاں نہ صرف اپنے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے مسائل کا باعث بنتی رہیں گی۔

mohammadansar001@gmail.com

جدید ٹیکنالوجی اور بدلتی دنیا

تحریر: اظہر نصیر

آج کی دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ اس تبدیلی کے پیچھے سب سے بڑی طاقت جدید ٹیکنالوجی ہے۔ ٹیکنالوجی نے انسان کی زندگی کو آسان بھی بنایا ہے اور پیچیدہ بھی۔ ہم جس دور میں جی رہے ہیں اسے ڈیجیٹل دور کہا جاتا ہے، جہاں ہر چیز ایک کلک پر دستیاب ہے۔

ماضی میں انسان کو چھوٹے سے کام کے لیے بھی کافی وقت اور محنت درکار ہوتی تھی۔ آج وہی کام چند سیکنڈ میں مکمل ہو جاتا ہے۔ موبائل فون، انٹرنیٹ، کمپیوٹر، مصنوعی ذہانت، یہ سب جدید ٹیکنالوجی کی اہم مثالیں ہیں۔ ان ایجادات نے دنیا کو ایک گلوبل گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ اب فاصلے ختم ہو چکے ہیں اور معلومات تک رسائی آسان ہو گئی ہے۔

تعلیم کے میدان میں ٹیکنالوجی نے انقلاب برپا کیا ہے۔ پہلے طلبہ کو کتابوں اور اساتذہ تک محدود رہنا پڑتا تھا۔ آج آن لائن کلاسز، ڈیجیٹل لائبریریز اور تعلیمی ایپس نے سیکھنے کے طریقے بدل دیے ہیں۔ ایک طالب علم گھر بیٹھے دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں کے لیکچرز سن سکتا ہے۔ اس سے علم کا دائرہ وسیع ہوا ہے اور سیکھنے کے مواقع بڑھے ہیں۔

صحت کے شعبے میں بھی ٹیکنالوجی نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ جدید مشینوں کی مدد سے بیماریوں کی تشخیص آسان ہو گئی ہے۔ سرجری کے نئے طریقے متعارف ہوئے ہیں۔ ٹیلی میڈیسن کے ذریعے ڈاکٹر دور بیٹھے مریضوں کا علاج کر رہے ہیں۔ اس سے نہ صرف وقت بچتا ہے بلکہ دور دراز علاقوں کے لوگوں کو بھی بہتر سہولیات مل رہی ہیں۔

کاروبار اور معیشت میں ٹیکنالوجی نے نئی راہیں کھولی ہیں۔ ای کامرس پلیٹ فارمز نے خرید و فروخت کے طریقے بدل دیے ہیں۔ لوگ اب گھر بیٹھے اشیاء خرید سکتے ہیں۔ آن لائن بینکنگ نے مالی لین دین کو آسان اور محفوظ بنایا ہے۔ فری لانسنگ اور ریموٹ ورک نے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔

مواصلات کے میدان میں بھی بڑی تبدیلی آئی ہے۔ پہلے خط لکھنے میں دنوں اور ہفتوں لگتے تھے۔ آج سوشل میڈیا اور میسجنگ ایپس کے ذریعے چند لمحوں میں پیغام پہنچ جاتا ہے۔ ویڈیو کالنگ نے دوریوں کو ختم کر دیا ہے۔ لوگ دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھے اپنے عزیزوں سے بات کر سکتے ہیں۔

تاہم، جدید ٹیکنالوجی کے کچھ منفی اثرات بھی ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ وقت کا ضیاع ہے۔ لوگ سوشل میڈیا پر گھنٹوں وقت گزارتے ہیں، جس سے ان کی پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ نوجوان نسل میں موبائل فون کا زیادہ استعمال ایک سنجیدہ مسئلہ بن چکا ہے۔ اس سے ذہنی دباؤ، بے چینی اور تنہائی جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

پرائیویسی کا مسئلہ بھی اہم ہے۔ انٹرنیٹ پر ذاتی معلومات کا تحفظ ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ ہیکنگ اور سائبر کرائم جیسے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ٹیکنالوجی کا استعمال احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ کیا جائے۔

ماحولیاتی اثرات بھی نظر انداز نہیں کیے جا سکتے۔ الیکٹرانک آلات کی بڑھتی ہوئی تعداد سے ای ویسٹ میں اضافہ ہو رہا ہے، جو ماحول کے لیے نقصان دہ ہے۔ توانائی کے زیادہ استعمال سے قدرتی وسائل پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اس لیے پائیدار ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔

مصنوعی ذہانت ایک نئی اور اہم پیش رفت ہے۔ یہ ٹیکنالوجی انسانی کاموں کو خودکار بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس سے کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے، لیکن اس کے ساتھ روزگار کے مواقع پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ بہت سے کام مشینیں انجام دے رہی ہیں، جس سے کچھ لوگوں کو ملازمت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بدلتی دنیا میں کامیاب ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ٹیکنالوجی کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کریں۔ نئی مہارتیں سیکھیں اور خود کو اپڈیٹ رکھیں۔ تعلیم اور تربیت کے نظام کو بھی جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ہوگا۔

حکومت اور معاشرے کا کردار بھی اہم ہے۔ پالیسی سازی کے ذریعے ٹیکنالوجی کے مثبت استعمال کو فروغ دینا چاہیے اور منفی اثرات کو کم کرنا چاہیے۔ سائبر سیکیورٹی کو مضبوط بنانا ہوگا اور عوام میں آگاہی پیدا کرنی ہوگی۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی نے دنیا کو بدل دیا ہے۔ یہ ایک طاقتور ذریعہ ہے، جس کا درست استعمال ترقی اور خوشحالی کا باعث بن سکتا ہے۔ ہمیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے، مگر اس کے نقصانات سے بھی آگاہ رہنا ضروری ہے۔ متوازن اور ذمہ دارانہ استعمال ہی ہمیں ایک بہتر مستقبل کی طرف لے جا سکتا ہے۔

نجی ہسپتالوں کو جوابدہ بنانے کی ضرورت
سری نگر کے ایک پرائیویٹ آئی ہسپتال میں پریشان کن تجربہ

تحریر: ریاض احمد، سرینگر

14 اپریل 2026 کو، میری دوپہر 2:00 بجے ڈاکٹر اگروال آئی ہسپتال، قمرواری، سری نگر میں ایک طے شدہ ملاقات تھی۔ کسی بھی ذمہ دار مریض کی طرح، میں ایک ہموار اور پیشہ ورانہ مشاورت کی توقع کرتے ہوئے دوپہر 1:30 بجے کے قریب وقت پر ہسپتال پہنچا۔ اس کے بجائے میں نے جو سامنا کیا وہ چونکا دینے والا اور شدید مایوس کن تھا۔

واٹس ایپ پر متعدد تصدیقات موصول ہونے کے باوجود، جس میں اسی دن دوپہر 12 بجے آخری یاد دہانی بھی شامل تھی، میں نے ہسپتال پہنچنے پر مکمل طور پر بند پایا۔ وہاں کوئی طبی عملہ موجود نہیں تھا۔ داخلی دروازے کے قریب صرف ایک تنہا فرد، ممکنہ طور پر ایک محافظ کھڑا تھا۔ استفسار پر، مجھے بتایا گیا کہ تمام عملہ بشمول ڈاکٹر، عالمگیری بازار میں ایک نئی برانچ کے افتتاح میں شرکت کے لیے دوپہر ایک بجے کے قریب احاطے سے نکلے تھے۔

یہ نہ صرف تکلیف دہ تھا بلکہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ تھا۔ میرے جیسے مریض، جن میں سے کچھ دور دراز علاقوں سے آئے تھے، بغیر کسی پیشگی اطلاع یا مواصلت کے پھنسے ہوئے تھے۔ اپوائنٹمنٹ میسج میں دیے گئے نمبر پر رابطہ کرنے کی بار بار کوشش کی گئی تو جواب نہیں ملا۔ مریضوں کو نظر انداز کرنے اور نظر انداز کرنے کا احساس بہت زیادہ تھا۔

وضاحت کی تلاش میں، میں ہسپتال کی آفیشل ویب سائٹ سے ایک اور رابطہ نمبر حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا، جس نے مجھے جموں و کشمیر سے باہر ان کے مرکزی دفتر سے جوڑ دیا۔ جس نمائندے سے میں نے بات کی وہ شائستہ تھا لیکن غلط معلومات یافتہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس دن صرف ہنگامی خدمات ہی کام کر رہی تھیں، سری نگر برانچ میں عملے کی مکمل غیر حاضری سے واضح طور پر تضاد ہے۔

ہسپتال کا نعرہ، "آؤ، فرق دیکھیں"، "میرے ذہن میں ستم ظریفی سے گونج رہا تھا، لیکن تمام غلط وجوہات کی بناء پر۔ میں نے جو فرق دیکھا وہ معیاری دیکھ بھال میں نہیں تھا، بلکہ مریضوں کے تئیں جوابدہی اور ہمدردی کی کمی میں تھا۔

صورتحال سے پریشان ہو کر میں نے قمرواری پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا اور باقاعدہ شکایت درج کرائی۔ یہ صرف میری تکلیف کے بارے میں نہیں تھا، بلکہ اس بڑے مسئلے کے بارے میں تھا کہ عام شہری خاص طور پر وہ لوگ جو کم باخبر ہیں یا معاشی طور پر کمزور پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں ان کے ساتھ کچھ نجی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے کس طرح سلوک کرتے ہیں۔

بعد میں، مجھے ایک نامعلوم نمبر سے، غالباً ہسپتال سے کال موصول ہوئی، جس میں مجھ سے عالمگیری بازار میں ان کی نئی افتتاحی شاخ کا دورہ کرنے کو کہا گیا۔ میں نے پیشکش ٹھکرا دی۔ میری تشویش میری اپنی ملاقات سے آگے بڑھ گئی۔ ان بہت سے مریضوں کے بارے میں کیا جو پہلے ہی مایوس ہو کر چلے گئے تھے

صحت کی دیکھ بھال محض ایک خدمت نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے۔ نجی ہسپتالوں، خاص طور پر وہ جو کارپوریٹ سماجی ذمہ داری سی ایس آر کے بینر تلے کام کرتے ہیں، کو شفافیت، مواصلات اور مریضوں کی دیکھ بھال کے اعلیٰ معیارات کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے۔ میں متعلقہ حکام سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ایسے واقعات کا نوٹس لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پرائیویٹ ہیلتھ کیئر ادارے توسیع یا تشہیر کے سلسلے میں مریضوں کا استحصال نہ کریں اور نہ ہی انہیں تکلیف دیں۔ مریض عزت، وقار اور بروقت نگہداشت کے مستحق ہیں غفلت نہیں۔

خواتین کسانوں کا

کے ذریعے معاشرے اور قوم کو مالا مال کر سکتے ہیں۔اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں میں خواتین کسانوں اور زرعی کاروباریوں کی کوششوں کو سراہا۔انہوں نے بتایا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2026 کو "خواتین کسانوں کا بین الاقوامی سال" قرار دیا ہے، جو ایک دیرینہ خواب تھا۔انہوں نے کہا کہ "میں 2026 کو ایک تاریخی موقع کے طور پر دیکھتا ہوں، جو خواتین کو زراعت کی ترقی میں محض مزدور نہیں بلکہ تخلیق کار کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔ ہر اسکیم میں خواتین کسانوں کو ترجیح دیں۔"انہوں نے ٹیکنالوجی کے ماہرین پر زور دیا کہ وہ خواتین کسانوں کے لیے مخصوص تکنیکی آلات تیار کریں۔اس کے علاوہ زراعت، باغبانی، ماہی گیری اور ڈیری کے محکمے خواتین کسانوں کو وسائل مختص کریں۔ مالیاتی ادارے ایسی اسکیمیں ڈیزائن کریں جن سے بے زمین خواتین کسان بھی اپنے نام پر قرض حاصل کر سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ 2020 کے بعد سے جموں و کشمیر میں خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے کی گئی پیش رفت نے قومی سطح پر ایک مثال قائم کی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے ذریعے جموں وکشمیر زیادہ پیداوار، آمدنی اور پائیدار زراعت کے لیے جامع، ٹیکنالوجی پر مبنی اور کسان دوست تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 14,782 خواتین کسان رجسٹرڈ ہو چکی ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے 20 جون 2024 کو جے کے سی آئی پی کا آغاز کیا، جس کا مقصد کلائمیٹ اسمارٹ اور مارکیٹ پر مبنی پیداوار، زرعی معیشت کا ماحولیاتی نظام، شعبہ جاتی ترقی اور کمزور طبقات، خواتین نوجوانوں کی امداد ہے۔اس میں 5,248 خواتین کسانوں کا اندراج ہو چکا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر کے مطابق مختلف اسکیموں میں خواتین کی نمایاں شرکت دیکھنے میں آئی ہے، جہاں پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت 90 ہزار سے زائد خواتین مستفید ہو رہی ہیں، قدرتی کھیتی اور مرکزی اسکیموں میں 8 ہزار سے زیادہ خواتین کسان شامل ہیں، باغبانی میں 4,472، ریشم بانی میں 128، جبکہ ایس کے یو اے ایس ٹی اسکیموں میں 1,44,000 سے زائد خواتین حصہ لے رہی ہیں، اسی طرح ڈیری فارمنگ میں 27,500 اور بھیڑ پالنے و ماہی گیری میں 16 ہزار سے زائد خواتین سرگرم ہیں، اس طرح زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں میں مجموعی طور پر تقریباً 3,11,000 خواتین رجسٹرڈ ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "میں لاکھوں غیر رجسٹرڈ خواتین کسانوں کے وجود کو تسلیم کرتا ہوں اور ان سے مرکزی اسکیموں میں شامل ہونے کی اپیل کرتا ہوں۔ مجھے جموں و کشمیر کے سیلف ہیلپ گروپس، خواتین کے زیر انتظام چلنے والی ایف پی اوز اور مشروم، شہد کی مکھیوں کے پالنے اور فوڈ پروسیسنگ جیسے پروگراموں پر فخر ہے جو دیہی خواتین کو فیصلہ ساز بنا رہے ہیں۔"انہوں نے افکو سے مطالبہ کیا کہ وہ جموں و کشمیر میں کسانوں کا تربیتی مرکز، ملٹی فیسلٹی کسان سروس سینٹر، شیپ پروڈکشن یونٹ اور مٹی کی جانچ کرنے والی موبائل مشینیں فراہم کرے۔لیفٹیننٹ گورنر نے ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ 3 مئی 2026 کو سری نگر سے کشمیر ڈویژن کے لیے 'منشیات سے پاک جموں کشمیر' کی عوامی مہم شروع کی جائے گی۔انہوں نے خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات سے اس ناسور کو ختم کرنے کے لیے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔اس موقع پر انہوں نے زرعی شعبے سے وابستہ خواتین کی حوصلہ افزائی کی اور افکو کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ بھی کیا۔کانفرنس میں وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج اور امداد باہمی جاوید احمد ڈار، چیئرمین آئی ایف ایف سی او دلیپ سنگھانی، مینجنگ ڈائریکٹر آئی ایف ایف سی او کے جے پٹیل، مارکیٹنگ ڈائریکٹر آئی ایف ایف سی او یوگندر کمار، ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ، خواتین کسانوں اور زرعی کاروباری شخصیات، خواتین سیلف ہیلپ گروپس کے ارکان اور خواتین مندوبین نے شرکت کی۔ اس موقع پر رکن قانون ساز اسمبلی چناتی بلونت سنگھ منکوٹیہ، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، سینئر حکام اور زرعی ماہرین بھی موجود تھے۔

خواتین ریزرویشن

سے نکلنے والا امرت (ثمرات) ملک کی سیاست اور سمت کا تعین کرے گا۔وزیر اعظم نے تمام جماعتوں سے اپیل کی کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اور متفقہ طور پر ان بلوں کو پاس کریں تاکہ نظام حکومت میں حساسیت اور شفافیت پیدا ہو۔وزیر اعظم نے اپوزیشن کے ان خدشات کو دور کرنے کی کوشش کی کہ اس بل کا فائدہ صرف بی جے پی کو ہوگا۔انہوں نے واضح کیا کہ اگر تمام پارٹیاں مل کر اس بل کی حمایت کریں گی، تو اس کا سیاسی فائدہ کسی ایک جماعت تک محدود نہیں رہے گا بلکہ تمام سیاسی قوتیں اس سے فائدہ اٹھا سکیں گی۔"سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے فلسفے کے تحت خواتین کو با اختیار بنانا کسی ایک پارٹی کا نہیں بلکہ پورے ملک کا ایجنڈا ہونا چاہیے۔

ڈاکٹرز ٹیرر ماڈیول

تھا۔پولیس کی جانب سے کی گئی ایک باریک بینی اور مسلسل تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ سازش کوئی الگ تھلگ کارروائی نہیں تھی، بلکہ ایک بڑی منظم دہشت گردی کی سازش کا حصہ تھی جس کا مقصد کالعدم دہشت گرد تنظیم انصار غزوات الہند کو زندہ کرنا تھا۔ملزمان نے ایک انتہائی خفیہ ماڈیول تشکیل دیا تھا، جو پورے ملک میں دہشت گردانہ حملوں کو انجام دینے کے لیے شدت پسندی، بھرتی اور آپریشنل تیاریوں میں سرگرم عمل تھا۔تفتیش میں مزید یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے جان بوجھ کر جیش محمد کے نام کا استعمال اس کی نفسیاتی اثر پیدا کرنے کے لیے کیا، جبکہ خفیہ طور پر AGuH کے دوبارہ قیام اور آپریشنل تعمیر کو آگے بڑھایا، جو سیکورٹی ایجنسیوں کو گمراہ کرنے اور اپنے حقیقی مقاصد کو چھپانے کی ایک حسابی کوشش کی عکاسی کرتا ہے۔اہم بات یہ ہے کہ ماڈیول میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد، بشمول طبی پیشہ ور افراد، جنہوں نے غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے اپنے علم، رسائی اور ادارہ جاتی جگہوں کا غلط استعمال کیا۔ملزمان ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے شدت پسندانہ پروپیگنڈے کو فعال طور پر پھیلا رہے تھے اور انہوں نے دھماکہ خیز مواد سے متعلق مواد کی خریداری اور تجرباتی سرگرمیاں کیں، بشمول رہائشی احاطے اور الفلاح میڈیکل کالج یونیورسٹی سے منسلک سہولیات۔تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس گروپ نے ٹرائیسیٹون ٹرپر آکسائیڈ (ٹی اے ٹی پی) کی شناخت کی تھی جو کہ کئی عالمی دہشت گردی کے واقعات میں استعمال ہونے والا انتہائی حساس اور غیر مستحکم دھماکہ خیز مواد ہے۔اس کے پیشگی اجزا کو سورس کرنے میں نسبتاً آسانی کی وجہ سے ایک ترجیحی مواد کے طور پر۔ ماڈیول کے ذریعہ دھماکہ خیز مادوں اور پیشگی مواد کے جمع ہونے کے پیمانے نے پورے ملک میں سیکورٹی اور تفتیشی ایجنسیوں میں صدمے کی لہریں بھیجی ہیں، جس سے ارادے کی سنجیدگی، تیاری کی سطح، اور ممکنہ تباہ کن نتائج کو واضح کیا گیا ہے کہ سازش کا بروقت پتہ نہیں لگایا گیا اور اسے بے اثر کیا گیا۔ایک جامع، شواہد پر مبنی تحقیقات کے ذریعے، ایس آئی اے نے دہشت گردی کے پورے نیٹ ورک اور اس کے معاون ڈھانچے کو کامیابی کے ساتھ ختم کر دیا ہے۔تحقیقات نے کلچنگ اور ناقابل تردید شواہد کا پتہ لگایا ہے۔ بازیافتوں، ڈیجیٹل فرانزک، سائنسی تجزیہ، اور تصدیق شدہ گواہوں کے اکاؤنٹس پر مشتمل ہے، جو سازش میں ہر ملزم کی شراکت، فعال شرکت، اور مربوط کردار کو مضبوطی سے قائم کرتا ہے۔ریکارڈ پر لایا گیا مواد نہ صرف ماڈیول کی گہرائی اور پھیلاؤ کو بے نقاب کرتا ہے۔اس طرح کافی ثبوت جمع کیے گئے ہیں، جو واضح طور پر ایک مضبوط بنیادی نظریہ قائم کرتے ہیں۔مقدمے میں جن ملزمان پر فرد جرم عائد کی گئی ہے وہ یہ ہیں 1: عارف نثار ڈار عرف ساحل، ساکن بونیور نوگام، سری نگر 2۔یاسر الاشرف بھٹ، ساکن بونیور نوگام، سری نگر 3۔مقصود احمد ڈار عرف شاہد، ساکن بٹ پورہ نوگام، سری نگر 4۔عرفان احمد وگے عرف اویس، ساکن ندیگام، شوپیاں 5۔ضمیر احمد اہنگر عرف مطلشی، ساکن وکورا، گاندربل 6۔ڈاکٹر مزمل شکیل گنائی عرف مصاعب، کوئل، پلوامہ 7۔ڈاکٹر عدیل احمد راتھر عرف جاوید ساکن وانپورہ قاضی گنڈ، کولگام 8۔ڈاکٹر شاہین سعید، ساکن لال باغ، لکھنؤ، اتر پردیش 9۔طفیل احمد بٹ، ساکن دیاروانی، بنہ مالو 10۔ڈاکٹر عمر النبی ولد غلام نبی بٹ ساکن کوئیل، پلوامہ (لال قلعہ خودکش حملے میں ہلاک ہوا) چارج شیٹ مجاز عدالت میں داخل کر دی گئی ہے۔بیان کے مطابق ایس آئی اے دہشت گردوں کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے، بنیاد پرست نیٹ ورکس کو بے اثر کرنے اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنے اٹل عزم کا اعادہ کرتا ہے۔یہ کیس دہشت گردی کی سازشوں کی ابھرتی ہوئی اور نفیس نوعیت کو اجاگر کرتا ہے، بشمول پیشہ ورانہ اداروں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا غلط استعمال، اور مسلسل چوکسی اور مربوط انسداد دہشت گردی کی کوششوں کی ضرورت کو تقویت دیتا ہے۔مزید تفتیش جاری ہے۔

خواتین ریزرویشن قانون

علاقوں کی نمائندگی کرنے کے لیے 35 اراکین سے زیادہ نہیں ہوں گے، جن کا انتخاب اس طریقے سے کیا جائے جیسا کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے فراہم کرے۔اس سے لوک سبھا کی کل منتخب نشستیں 850 ہو جائیں گی۔انتخابی حلقوں کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے، حکومت نے 2011 کی مردم شماری کے اعداد و شمار کو مدنظر رکھنے کی تجویز پیش کی ہے۔ آئینی ترمیمی بل کے مطابق، آخری شائع شدہ مردم شماری کی بنیاد پر کی جانے والی حد بندی کی مشق کے بعد 2029 کے پارلیمانی انتخابات سے قبل خواتین کے ریزرویشن قانون کو عملی طور پر فعال کرنے کے لیے لوک سبھا کی نشستوں کو موجودہ 543 سے زیادہ سے زیادہ 850 تک بڑھا دیا جائے گا۔خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اسمبلیوں میں بھی نشستیں بڑھائی جائیں گی۔لوک سبھا کے اراکین کے درمیان گردش کرنے والے بل میں کہا گیا ہے کہ لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے مخصوص نشستیں ایک ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مختلف حلقوں میں باری باری سے الاٹ کی جائیں گی۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ یونین ٹیریٹریز لاز (ترمیمی) بل، 2025 کے عنوان سے ایک علیحدہ بل بھی پیش کی، جس میں ترامیم کی تجویز پیش کی گئی ہے کہ مرکزی زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں براہ راست منتخب نشستوں کی تعداد 114 سے کم نہیں ہو سکتی، بشمول پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر کے لیے مخصوص 24 نشستیں، جس کا مطلب ہے کہ موجودہ نشستوں کی تعداد 90 سے کم براہ راست منتخب نہیں ہو سکتی۔اہم بات یہ ہے کہ مجوزہ حد بندی کمیشن پر 2019 کے بعد کی حد بندی کے برعکس کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے، جب جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ میں سیٹوں کی تعداد پہلے ہی 114 مقرر کی گئی تھی جس میں موجودہ اسمبلی کیلئے 90 اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر کیلئے 24 مخصوص ہیں۔میڈیا رپورٹ کے مطابق زیادہ اہم جموں و کشمیر اسمبلی میں ارکان اسمبلی کی نامزدگی سے متعلق قانون سازی میں تجویز کردہ ترامیم ہیں جن کی تعداد موجودہ 5 سے بڑھا کر 7 کرنے کی تجویز ہے۔اس میں 3 خواتین کی نامزدگی کی تجویز پیش کی گئی جب حلقہ بندیوں کی اصلاح عمل میں آئے، تین کشمیری تارکین وطن اور ایک پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر مہاجرین کیلئے۔فی الحال، اسمبلی میں 5 ارکان کی نامزدگی کا انتظام ہے جن میں 2 خواتین، 2 کشمیری مہاجر، ان میں سے ایک خاتون بھی ہے، اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر سے ایک مہاجر۔تاہم قانون ساز اسمبلی کے ڈیڑھ سال گزرنے کے بعد بھی کاغذات نامزدگی نہیں دیئے گئے۔ نامزدگیوں کو کانگریس نے عدالت میں چیلنج کیا ہے حالانکہ مجاز اتھارٹی کو نامزدگیوں سے روکا نہیں گیا ہے۔مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے کہا کہ لوک سبھا کی تعداد بڑھ کر 815 ہو جائے گی، جس میں سے 272 نشستیں خواتین کے لیے مخصوص ہوں گی اور اس کوٹہ کے نفاذ سے نہ تو مردوں اور نہ ہی کسی ریاست کو کوئی نقصان پہنچے گا۔

مسلمانوں کا مذہب کی

مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی کوئی اجازت نہیں دیتا۔اس لیے میں یہ صاف کرنا چاہتا ہوں کہ مذہب کے نام پر کوئی ریزرویشن نہیں دیا جائے گا۔ایسا ریزرویشن غیر آئینی ہے اور حکومت اس کی قطعی اجازت نہیں دے گی۔"انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پہلے ہی یہ فیصلہ کر چکی ہے کہ جاری مردم شماری کے ساتھ ذات پات کی گنتی بھی کی جائے گی۔ان کا کہنا تھا کہ "سماج وادی پارٹی کہہ رہی ہے کہ وہ کاسٹ سینسس کا مطالبہ کریں گے لیکن میں بتانا چاہتا ہوں کہ حکومت نے پہلے ہی اقدام اٹھا لیا ہے۔مردم شماری کے دوران ہی ذات پات کی گنتی بھی ہوگی۔"وزیر داخلہ نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ فی الوقت گھروں کی گنتی کا عمل جاری ہے اور جیسے ہی آبادی کی مردم شماری شروع ہوگی، اُس میں کاسٹ انیومریشن کا خانہ شامل ہوگا۔انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی چاہتے ہیں کہ ذات پات کی گنتی مردم شماری کے ساتھ ہی ہو۔یہ فیصلہ دراصل گزشتہ سال وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی والی کابینہ کی سیاسی امور کمیٹی نے کیا تھا، جس میں 2027 کی مردم شماری میں کاسٹ ڈیٹا شامل کرنے کو منظوری دی گئی تھی۔آزادی کے بعد پہلی مرتبہ مرکز کی کسی حکومت نے اتنے بڑے پیمانے پر ذات پات کی بنیاد پر تفصیلی مردم شماری پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ایوان میں خواتین کے لیے مخصوص ریزرویشن کے حوالے سے بھی بڑی پیش رفت ہوئی۔حکومت نے آئین کی 131 ویں ترمیم، یونین ٹیریٹریز قوانین میں ترمیم اور نئی حد بندی سے متعلق تین اہم بل پیش کیے۔تجویز کے مطابق لوک سبھا میں نشستوں کی کل تعداد بڑھ کر 815 ہو جائے گی، جن میں سے 272 نشستیں خواتین کے لیے مختص ہوں گی۔اس ترمیم کے تحت مستقبل میں کم از کم 33 فیصد نمائندگی خواتین کو ملنا لازمی ہوگا۔اسی دوران سماج وادی پارٹی کے مطالبات پر طنزیہ وار کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ اگر ایس پی چاہے تو اپنے تمام انتخابی ٹکٹ مسلم خواتین کو دے سکتی ہے، حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ مذہب کی بنیاد پر کوٹہ دینا آئین کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ سماجی توازن میں خلل ڈالنے کے مترادف ہے۔وزیر داخلہ کے مطابق ملک میں ریزرویشن کا نظام ہمیشہ سے سماجی و معاشی پس ماندگی کو بنیاد بناتا آیا ہے اور آئین میں بھی اسی اصول کی توثیق کی گئی ہے۔بحث کے اختتام پر ایوان میں ماحول خاصا سیاسی رہا، تاہم امیت شاہ نے اپنے خطاب میں یہ واضح کر دیا کہ حکومت ریزرویشن اور مردم شماری کے حساس معاملات کو آئینی دائرے میں رہتے ہوئے ہی آگے بڑھائے گی۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ذات پات کی مردم شماری سے معاشرتی انصاف کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھایا جائے گا، لیکن مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی اجازت کبھی نہیں دی جا سکتی۔

دوپہر بعد موسم نے

وقفے سے بارش شروع ہوگئی، جو شام تک شدت اختیار کرتی رہی۔جنوبی کشمیر کے اضلاع پلوامہ، شوپیان، کولگام اور اننت ناگ میں بھی اچانک بارشوں کے بعد کئی ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھ گیا ہے جبکہ لوگوں نے بتایا کہ تیز ہواؤں کے ساتھ شروع ہونے والی بارشوں نے معمولات زندگی کو متاثر کیا ہے۔شمالی کشمیر میں بارہمولہ، سوپور، کپوارہ اور ان کے ملحقہ علاقوں میں بھی بارشوں کے ساتھ سردی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔دیہی علاقوں میں کسان طبقہ تشویش میں مبتلا ہے کیونکہ بارشوں کے یہ سلسلے کھیتی باڑی اور میوہ باغات کو متاثر کر سکتے ہیں۔کئی مقامات پر ژالہ باری کے خدشے نے باغ مالکان کی تشویش مزید بڑھا دی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق وادی اس وقت مغربی ہوا کے ایک طاقتور دباؤ کے زیر اثر ہے، جس کے نتیجے میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں موسلا دھار بارشوں، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔محکمہ نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کمزور ڈھانچوں سے دور رہیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور موسم سے متعلق ایڈوائزری پر نظر رکھیں۔ادھر، انتظامیہ نے تمام متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی ہے جبکہ بجلی، پانی اور ٹریفک محکموں کو ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کے لیے تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ افواہوں سے دور رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں کنٹرول روم سے رابطہ کریں۔وادی میں اچانک موسم کی اس تبدیلی نے نہ صرف لوگوں کو حیران کر دیا ہے بلکہ سردی کی لہر بھی دوبارہ محسوس کی جا رہی ہے۔ادھر وادی کشمیر میں جمعرات کو اچانک چلنے والی تیز ہواؤں کی وجہ سے لوگوں میں خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا، مختلف علاقوں میں رہائشی مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے لاسی پورہ صنعتی علاقے میں زیر تعمیر کولڈ اسٹوریج یونٹ کی چھت تیز ہواؤں کے باعث منہدم ہونے سے ایک شخص جاں بحق جبکہ چار دیگر زخمی ہو گئے۔یہ حادثہ جمعرات کی صبح اس وقت پیش آیا جب یونٹ کی ٹرس اچانک زور دار آندھی کے دوران زمین بوس ہو گئی۔سرکاری حکام نے کشمیر نیوز آبزرور کو بتایا کہ تیز رفتار ہواؤں نے زیر تعمیر ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا جس کے نتیجے میں تعمیراتی کام میں مصروف کم از کم پانچ افراد ملبے تلے دب گئے۔ریسکیو ٹیموں نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو باہر نکالا اور اسپتال منتقل کیا، تاہم ایک شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت روہامہ رفیع آباد کے سجاد احمد میر کے طور پر کی گئی ہے۔زخمیوں میں امرتسر کے جسپریت سنگھ، بڈگام کے اعجاز کمار اور ہلال احمد راتھر، جبکہ بارہمولہ کے نصیر احمد میر شامل ہیں۔اسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے اور کچھ کی حالت تشویش ناک بتائی جاتی ہے۔حادثے کے بعد علاقے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا جبکہ پولیس نے موقع کا معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تفتیش بھی شروع کر دی ہے۔یو پی آئی کے مطابق بعد دوپہر کے وقت اچانک موسم نے کروٹ لی اور تیز ہواؤں کے ساتھ گرد و غبار کا طوفان شروع ہو گیا، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کر لی۔ان ہواؤں کے باعث متعدد علاقوں میں درخت جڑوں سے اکھڑ گئے جبکہ بجلی کے کھمبے اور تاریں بھی متاثر ہوئیں، جس کے نتیجے میں کئی مقامات پر بجلی کی فراہمی منقطع ہو گئی۔شہری علاقوں کے علاوہ دیہی علاقوں میں بھی لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔جنوبی کشمیر کے پلوامہ، اننت ناگ اور شوپیان اضلاع میں تیز ہواؤں کے سبب کئی کمزور ڈھانچے متاثر ہوئے۔وسطی اور شمالی کشمیر کے کئی علاقوں میں مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں جبکہ باغات اور کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے، جس سے کسان طبقہ شدید تشویش میں مبتلا ہو گیا ہے۔محکمہ موسمیات کے حکام کے مطابق یہ تیز ہوائیں ایک مغربی ہوائی نظام کے زیر اثر چلیں، جس کے باعث موسم میں اچانک تبدیلی آئی۔حکام نے لوگوں کو احتیاط برتنے، کمزور ڈھانچوں سے دور رہنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے۔وادی میں تیز ہواؤں کے اس اچانک سلسلے نے نہ صرف روزمرہ زندگی کو درہم برہم کر دیا بلکہ لوگوں میں خوف و ہراس بھی پیدا کر دیا ہے، جبکہ ماہرین کے مطابق موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث ایسے واقعات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

سوپور میں افواہیں

شواہد اور تفتیشی عمل کی بنیاد پر ملوث افراد کی نشاندہی کی اور انہیں گرفتار کر کے مزید پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر مصدقہ اطلاعات، پرانے ویڈیوز یا افواہوں کو نئے واقعات کے طور پر پیش کرنے سے گریز کریں، کیونکہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف سماجی ہم آہنگی کو متاثر کرتے ہیں بلکہ قانون کے تحت سخت کارروائی کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔ترجمان نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پر غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی اختیار کی گئی ہے اور تحقیقات تیزی سے جاری ہیں۔

پولیس کی منشیات کے

طرح شاکراس میں ناکہ چیکنگ کے دوران عادل احمد موچی ساکن بدرو سے بھی تقریباً 2 کلو چرس نما مادہ ضبط کیا گیا۔ایک اور کارروائی میں عاقب رمضان راتھر، ساکن چترا سو سے بھی تقریباً 2 کلو چرس برآمد ہوئی۔جنرل بس اسٹینڈ پولیس پوسٹ نے ایک آٹو (JK03Q-4950) کو روک کر جاوید احمد ڈنڈرو اور مجید اکرم ملک کو گرفتار کیا، جن کے قبضے سے 12 گرام ہیروئن ملی۔پوسٹ سنگم کی کارروائی میں سبزار احمد راتھر ساکن واکھما کے بیگ سے 7.854 کلو چرس ضبط کی گئی۔اونتی پورہ میں پی پی ٹول پلازہ کی ٹیم نے ایس آئی اشفاق احمد کی قیادت میں جنید طارق اور مبشر احمد وانی کو گرفتار کیا، جن کے قبضے سے 1 کلو 258 گرام چرس نما مادہ ملا، جبکہ استعمال شدہ موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی۔ایک دیگر ناکہ چیکنگ میں رامیز احمد ملک اور عبدالرحمان ملک سے 12 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔پلوامہ میں پولیس پوسٹ نیوا نے زادورہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران عبدالقیوم بھٹ سے 520 گرام پوست پاؤڈر اور 30 گرام چرس پاؤڈر برآمد کیا۔پوسٹ رہموکی کارروائی میں عمر ایوب راتھر کے قبضے سے تقریباً 3 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔گاندربل کے کنڈ لیشن میں پولیس اسٹیشن گنگن نے ایک اطلاع پر جاوید احمد ڈار ساکن خانن گنگن کے مویشی خانہ میں چھاپہ مار کر 580 گرام چرس پاؤڈر ضبط کیا اور ملزم کو حراست میں لیا۔پولیس نے کہا ہے کہ وادی میں منشیات کے خاتمے کے لیے کارروائیاں مزید سخت کی جائیں گی۔عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ منشیات کی تجارت سے متعلق کسی بھی اطلاع کو پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ نوجوانوں کو اس لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

تاجروں کاشتکاروں

کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جا سکے۔ واپسی کے سفر پر ٹرین 00461 آدرش نگر سے صبح 5 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن صبح 10 بجکر 45 منٹ پر بڈگام پہنچے گی۔اس نے کہا کہ یہ خصوصی پارسل ٹرین آٹھ پارسل وین اور ایک بیٹھنے کے ساتھ سامان ریک پر مشتمل ہوگی۔ریلوے نے کہا کہ یہ سروس روڈ ٹرانسپورٹ کے مقابلے میں تیز ترانزٹ پیش کرتی ہے، یہ فاصلہ 24 گھنٹے میں طے کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ خراب ہونے والی اشیاء جیسے سیب اور چیری تازہ رہیں۔ بیان میں انہوں نے کہا ''یہ اقدام جموں و کشمیر کی معیشت کو مضبوط بنانے اور مقامی مصنوعات جیسے زعفران، اخروٹ، پشمینہ شال اور دستکاری کی تیز رفتار نقل و حمل کو سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے۔'' سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل نے کہا کہ ناردرن ریلوے نے تاجروں اور کسانوں کی مسلسل مانگ کے بعد 17 اپریل سے 31 مئی تک پارسل ٹرین کو باقاعدہ طور پر چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا بنیادی مقصد کشمیر میں پھلوں کے کاشتکاروں اور دستکاری کے تاجروں کو تیز رفتار، محفوظ اور اقتصادی نقل و حمل فراہم کرنا ہے۔

ہوکا سر جھیل

اسکرب ایریا میں 1,157 فیصد اضافہ، سیٹلمنٹ میں 104 فیصد اضافہ، تعمیر شدہ علاقوں میں 102 فیصد اضافہ اور آبی گھاس میں 42 فیصد اضافہ ہوا ہے۔یہ تمام تبدیلیاں انسانی مداخلت، بغیر علاج گھریلو گندے پانی کے بہاؤ اور جھیل کے کیچمنٹ علاقوں میں بڑھتی تعمیرات کی وجہ سے ہوئیں۔سی اے جی نے واضح کیا کہ حاجی باغ، سونگ اور ایچ ایم ٹی (زینکوٹ) جیسے علاقوں میں قائم نئی بستیوں میں سیوریج ٹریٹمنٹ کی سہولیات نہ ہونے کے باعث بغیر فلٹر گندہ پانی براہ راست جھیل میں شامل ہو رہا ہے۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پادشاہی باغ میں واقع فلوڈ اسپل چینل، جس کی صلاحیت 17 ہزار کیوسیک پانی لے جانے کی تھی، وہ سلٹ اور ملبے کی وجہ سے گھٹ کر صرف 6 ہزار کیوسیک رہ گئی ہے۔اگرچہ 2018 سے 2022 کے درمیان اس چینل کے تعمیری کاموں، ڈریجنگ اور ڈھلوان کے تحفظ پر 46.29 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، تاہم اہم حصے جیسے ہائیڈرولک گیٹس، سلٹ ریٹینشن بیسن اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس مکمل نہ ہونے کی وجہ سے پانی کے بہاؤ اور معیار دونوں پر منفی اثرات پڑے ہیں۔تحقیقی مطالعوں میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ جھیل کی مقامی آبی انواع بھی تیزی سے ختم ہو رہی ہیں جبکہ غیر مقامی پودے اور گھاس پھیل رہے ہیں۔غذائی آلودگی کی وجہ سے پانی میں تحلیل شدہ آکسیجن کی سطح مسلسل کم ہو رہی ہے، جو جھیل کے ایکو سسٹم کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔محکمہ جنگلات نے اپنے جواب میں کہا ہے کہ جھیل کے ایکولوجیکل کردار کو برقرار رکھنے کے لیے نئی پالیسی زیر غور ہے اور غیر ضروری گھاس کی صفائی کے علاوہ ناجائز تعمیرات ہٹانے کی کارروائیاں بھی جاری ہیں۔سی اے جی نے اپنی رپورٹ میں سفارش کی ہے کہ جھیل کو مزید تباہی سے بچانے کے لیے فوری طور پر آلودگی کے ذرائع کی نشاندہی اور علاج کیا جائے، سائنسی ڈریجنگ کے ذریعے کھلے پانی کے حصے کو بحال کیا جائے اور مکمل سروے و حد بندی کے ذریعے تجاوزات کو روکا جائے۔ساتھ ہی سفارش کی گئی کہ 2,528 کنال سے زائد قبضہ شدہ رقبہ واپس حاصل کر کے جھیل کی اصل شکل بحال کی جائے۔سی اے جی نے زور دیا کہ ایک جامع کنزرویشن پلان ترتیب دیا جائے جس میں پانی کے نظام، حیاتیاتی تنوع اور آلودگی جیسے بنیادی پہلوؤں کا مکمل احاطہ ہو۔ہوکرسر جھیل سری نگر اور بڈگام اضلاع کے درمیان واقع ہے اور اسے 1945 میں نوٹیفائی کیا گیا تھا، بعد ازاں اسے جموں و کشمیر وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ 1978 کے تحت کنزرویشن ریزرو قرار دیا گیا۔یہ جھیل دودھ گنگا اور سکھ ناگ نالہ کے پانی سے سیراب ہوتی ہے، تاہم موجودہ صورتحال اس کے مستقبل بارے سنگین سوالات کھڑے کر چکی ہے۔

ایل پی جی کی

کرائی ہے کہ دیہات سازی سمیت اہم شعبوں کو ایل پی جی کی الاٹمنٹ یقینی بنائی جائے گی۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے زور دیا کہ آبنائے ہرمز سے متعلقہ صورتحال کے باوجود پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی کافی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ گھبراہٹ میں خریداری نہ کریں، سرکاری ذرائع پر بھروسہ رکھیں اور پی این جی یا بجلی پر مبنی کھانا پکانے جیسے متبادل ایندھن اپنائیں۔حکام نے بتایا کہ گھریلو ایل پی جی، پی این جی اور سی این جی کے لیے 100 فیصد سپلائی برقرار رکھی گئی ہے، جبکہ تجارتی ایل پی جی کو صحت، تعلیم، ادویات، اسٹیل اور زراعت جیسے ضروری شعبوں کو ترجیحی بنیادوں پر فراہم کیا جا رہا ہے۔حکومت نے ریفائنری کی پیداوار بڑھا دی ہے اور طلب کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے مٹی کے تیل اور کوئلے جیسے متبادل ایندھن بھی دستیاب کرائے ہیں۔حکومت کے مطابق ڈیجیٹل استعمال میں اضافے کی وجہ سے اب تقریباً 98 فیصد بکنگ آن لائن ہو رہی ہے۔کمزور طبقات کو ریلیف دینے کے لیے مائیگرینٹ مزدوروں کے لیے 5 کلوگرام والے "فری ٹریڈ ایل پی جی سلنڈرز" کی سپلائی دوگنی کر دی گئی ہے اور مارچ کے آخر سے اب تک 15.5 لاکھ سے زیادہ سلنڈر فروخت ہو چکے ہیں۔قدرتی گیس کے شعبے میں کھاد کے کارخانوں کے لیے گیس کی الاٹمنٹ ان کی اوسط کھپت کے 95 فیصد تک بڑھا دی گئی ہے۔حکومت پی این جی انفراسٹرکچر کی توسیع پر بھی زور دے رہی ہے، جس کے تحت مارچ سے اب تک 4.5 لاکھ سے زیادہ نئے کنکشن فعال کیے گئے ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

مرکزی بجٹ 202425 کے تحت شروع کیا گیا، 6 سے 9 ماہ کی انٹرن شپ فراہم کرتا ہے جس میں ماہانہ 9,000 روپے وظیفہ اور ایک مرتبہ 6,000 روپے کی اضافی گرانٹ دی جاتی ہے۔اس طرح نوجوان افراد کو قیمتی عملی تجربہ حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں رجسٹریشن کے حوالے سے حوصلہ افزا ردعمل دیکھنے میں آیا ہے، جس میں زائد از 4,400 نوجوانوں نے پورٹل پر رجسٹر کیا اور اب تک 2,800 سے زیادہ پروفائلز مکمل ہو چکی ہیں۔تاہم، یونین ٹیریٹری میں اس وقت صرف 68 انٹرن شپ مواقع دستیاب ہیں حالاں کہ رجسٹریشن کے لحاظ سے جموں و کشمیر سب سے آگے ریاستوں میں شامل ہے۔چیف سیکریٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ رجسٹریشن اور دستیاب مواقع کے درمیان خلا کو پر کیا جائے اور اس سلسلے میں وزارت کے فعال کردار کے ساتھ صنعتوں سے مضبوط روابط قائم کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی شراکت یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ رجسٹرڈ نوجوان سکیم کے تحت بامعنی طور پر شامل ہوں۔انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ رجسٹریشن کی مہم کو بڑے پیمانے پر وسعت دی جائے اور جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں کم از کم 2 لاکھ رجسٹریشن کا ہدف مقرر کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ یہ مقصد تعلیمی اداروں، ایمپلائمنٹ سینٹروں اور نچلی سطح تک رسائی کے طریقہ کار پر مشتمل مشن موڈ کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے یونین ٹیریٹری میں بڑی کارپوریٹ کمپنیوں کی محدود موجودگی کے پیش نظر پورے ملک کی ریاستوں اور یوٹیز میں نوجوانوں کے لئے انٹرن شپ مواقع میں کئی گنا بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے وزارت کارپوریٹ امور کے ساتھ فعال رابطہ قائم کرنے کی ہدایت دی تاکہ آنے والے دنوں میں انٹرن شپ کے مواقع کی تعداد کم از کم 1,000 تک بڑھائی جا سکے اور طلب و دستیابی کے درمیان موجودہ فرق کو کم کیا جا سکے۔چیف سیکریٹری نے ہدایت دی کہ پی ایم آئی ایس رجسٹریشن کو ادارہ جاتی میکانزم کے ساتھ مربوط کیا جائے جس میں آئی ٹی آئیز، پولی ٹیکنک اور کالج شامل ہیں تاکہ اہل نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ کوریج کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے رجسٹریشن کی سہولت کے لئے ضلع روزگار و کونسلنگ مراکز، کامن سروس سینٹروں اور پلیس منٹ سیلز کی فعال شمولیت پر بھی زور دیا۔سیکریٹری سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کمار راجیو رنجن نے میٹنگ کو 100 دن کے روڈ میپ سے آگاہ کیا جس کا مقصد رجسٹریشن کو نمایاں طور پر بڑھانا اور نتائج کو بہتر بنانا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ابتدائی مرحلے میں 20,000 رجسٹریشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس کے لئے کیمپس ڈرائیوز، ہیلپ ڈیسک کا قیام، عوامی بیداری مہمات اور دور دراز علاقوں میں موبائل رجسٹریشن یونٹوں کی تعیناتی شامل ہے۔انہوں نے بتایا کہ حکمت عملی کا ایک اہم حصہ مشن یووا کے ساتھ اشتراک پر مبنی ہے تاکہ نوجوانوں کے وسیع ڈیٹا بیس اور نچلی سطح کے نیٹ ورک کا فائدہ اٹھایا جا سکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مشن یووا کے تحت 4.73 لاکھ سے زیادہ "کام کرنے کے خواہشمند" نوجوانوں کی پہلے ہی شناخت کی جا چکی ہے اور تقریباً 2,000 یووا دوتوں کو تمام اضلاع میں گھر گھر بیداری اور رجسٹریشن مہم چلانے کے لئے متحرک کیا جائے گا۔انہوں نے موثر نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ باقاعدگی سے جائزہ لیں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے پیش رفت کی حقیقی وقت میں نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی رکاوٹ کو بروقت حل کے لئے فوری طور پر اعلیٰ سطح پر پیش کیا جائے۔چیف سیکریٹری نے سکیم کی تبدیلی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم آئی ایس تعلیم اور روزگار کے درمیان خلا کو پر کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے اور جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو جدید روزگار کے تقاضوں کے لئے تیار کر سکتی ہے۔

وزیر جاوید ڈار

فراہم کرنے، بنیادی ڈھانچے کی کمی کو دور کرنے، تدریسی عملے کی دستیابی یقینی بنانے اور بالخصوص دیہی و دور دراز علاقوں میں طلبا کے داخلے اور حاضری کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے تدریسی عمل کو بہتر بنانے کے لئے جدید تدریسی طریقوں اور ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے پر بھی زور دیا۔انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ لگن اور جوابدہی کے ساتھ کام کریں تاکہ سرکاری سکول بہترین معیار کے مطابق معیاری تعلیم فراہم کر سکیں۔افسران نے وزیر موصوف کو سیکٹر کو درپیش مختلف چیلنجوں سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لئے ضروری تعاون طلب کیا۔وزیر جاوید ڈار نے یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ ضلع میں تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

جاوید رانا نے

تشکیل کے لئے نہایت اہم ہے۔وزیر موصوف نے سکول انتظامیہ اور عملے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے معیاری تعلیم کی فراہمی اور طلباً کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے مواقع پیدا کرنے پر ان کی کوششوں کو سراہا۔تقریب میں طلبا کی جانب سے ثقافتی پروگرام بھی پیش کئے گئے جنہوں نے تخلیقی صلاحیت، اعتماد کے جذبے کی عکاسی کی۔

سکینہ ایتو نے

قریب ایک افسوسناک سڑک حادثے میں اس وقت جاں بحق ہو گئیں جب وہ اپنے ساتھی طلبہ کے ساتھ پتنی ٹاپ جا رہی تھیں۔"سکینہ ایتو نے اس مشکل گھڑی میں سوگوار کنبے، دوستوں اور پورے کالج کمیونٹی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ سوگوار کنبے کو ہر ممکن مدد و تعاون فراہم کیا جائے۔انہوں نے مزید کہا، "میری دلی ہمدردیاں ان کے کنبے، دوستوں اور کالج کمیونٹی کے ساتھ ہیں۔ میں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی ہے کہ سوگوار کنبے کو ہر ضروری مدد فراہم کی جائے۔"انہوں نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی۔

سیب کاشتکاروں

وقت لازمی بل حاصل کریں تاکہ کسی بھی دھوکہ دہی کی صورت میں انہیں قانونی تحفظ حاصل ہو۔امرناتھ یاترا کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام ہمیشہ سے یاتریوں کا پرتپاک استقبال کرتے آئے ہیں، اور آئندہ بھی یہ روایت برقرار رہے گی۔تاہم انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ یاترا کے دوران ایسی ٹریفک پابندیوں سے گریز کیا جائے جو میوہ کے ابتدائی سیزن کو متاثر کر سکتی ہیں۔ان کے مطابق "شمالی کشمیر میں سیب کی ابتدائی پیداوار ٹھیک اسی دوران تیار ہوتی ہے، ایسے میں ہائی وے کی رکاوٹیں کسانوں کو بھاری نقصان پہنچا سکتی ہیں۔"ان کے مطابق بین الاقوامی منڈیوں میں بڑھتی مسابقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکاروں اور تاجروں سے معیاری پیکنگ پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی۔ان کا کہنا تھا کہ مناسب اور معیاری پیکیجنگ سے فصلوں کی مارکیٹ قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو براہ راست کسانوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔انہوں نے حکومت سے فصل بیمہ اسکیم کو فوری طور پر نافذ کرنے کا بھی مطالبہ کیا تاکہ کاشتکاروں کو ژالہ باری، بارش یا دیگر قدرتی آفات سے ہونے والے نقصان کی صورت میں تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ساتھ ہی انہوں نے کم درجے کی پیداوار خریدنے کے لیے مارکیٹ انٹروینشن اسکیم شروع کرنے پر بھی زور دیا، تاکہ کاشتکاروں کو مناسب قیمت مل سکے اور ان کی محنت رائیگاں نہ جائے۔کاشتکاروں نے امید ظاہر کی کہ حکومت امرناتھ یاترا کے دوران ٹریفک پلاننگ میں باغبانی شعبے کا مکمل خیال رکھے گی تاکہ میوہ صنعت کسی بھی قسم کے بحران سے محفوظ رہ سکے۔

غیر قانونی کان کنی

میں، درمیانی رات کے دوران، پولیس اسٹیشن ڈورو کی ایک پولیس پارٹی نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مصروف ایک جے سی بی اور پانچ ٹریکٹروں کو روک کر ضبط کیا۔گاڑیوں کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔دوسری کارروائی میں پولیس چوکی دیالگام نے برنٹی نالہ دیالگام پر چھاپہ مار کر معدنیات کی غیر قانونی نکالنے میں ملوث ایک جے سی بی اور دو ٹریکٹر ضبط کر لئے۔ضبط شدہ گاڑیوں کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

مرکز میں جموں وکشمیر

اقدامات کرنے ہوں گے۔ جب تک مرکز یہاں کے لوگوں کا اعتماد حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرے گا تب تک حقیقی امن کا قیام ممکن نہیں۔''انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے حالات کو محض سیکیورٹی کے زاویے سے دیکھنا مسئلے کو مزید پیچیدہ بناتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ''مجھے امید ہے کہ آج نہیں تو کل، مرکزی حکومت کو یہ سمجھ آئے گی کہ مسئلے کو دبانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔عوام کے ساتھ مکالمہ ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے حقیقی تبدیلی اور امن کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔''محبوبہ مفتی نے کہا کہ ان کی جماعت نے حال ہی میں ''مُکھ بُکھ'' کے نام سے عوامی رابطہ پروگرام شروع کیا ہے، جس کا مقصد 2019 کے بعد سے لوگوں میں پیدا ہونے والی بے بسی، احساس محرومی اور ذہنی دباؤ کو دور کرنا ہے۔''انہوں نے کہا کہ وادی کے عوام نے گزشتہ برسوں میں کئی مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ایسے میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ دل جیتنے والے اقدامات کرے، نہ کہ ایسے فیصلے جو مزید فاصلے پیدا کریں؟ محبوبہ نے کہا کہ ''بغیر اعتماد اور احترام کے کسی بھی جگہ امن قائم نہیں ہوتا۔حکومت کو چاہیے کہ وہ زمینی حقیقت کو سمجھے اور عوامی جذبات کو اہمیت دے۔''

ہاؤس کمیٹی نے

نیلی اور گمبیر مغلاں میں جاری جے جے ایم منصوبوں کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران کمیٹی کے ہمراہ سینئر افسران بھی موجود تھے جن میں مشن ڈائریکٹر جے جے ایم انجلی سہراوت، ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ابھیشیک شرما، ٹیکنیکل ایڈوائزر جے جے ایم ریاض بٹ، ٹیکنیکل ایڈوائزر نواز احمد بٹ، ٹیکنیکل آفیسر رجت چودھری، ٹیکنیکل آفیسر اویس بشیر اور دیگر متعلقین شامل تھے تاکہ زمینی سطح پر تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔رکن اسمبلی کالاکوٹ ٹھاکر رندھیر سنگھ نے بھی ہاؤس کمیٹی سے ملاقات کی۔دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود نے کمیٹی اراکین سے ملاقات کی اور انہیں اپنے علاقوں میں جے جے ایم منصوبوں کی عمل آوری سے متعلق مسائل اور پانی کی فراہمی کی سکیموں کے کام میں تاخیر سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔متوقع ہے کہ معائنوں سے جے جے ایم منصوبوں کی عمل آوری کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی اور کمیٹی کو شفافیت، جوابدہی اور عوام کو محفوظ پینے کے پانی کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے۔سفارشات تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

گاندربل میں

کیا گیا ہے۔جموں و کشمیر پولیس امن عامہ کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور شہریوں پر زور دیتی ہے کہ وہ اپنے اردگرد کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دے کر پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

ڈاکٹر اندرابی

وقف بورڈ نے پراجیکٹ کی تکمیل کی ذمہ داری لی اور آج بورڈ چیئرپرسن کے دورہ کے دوران کام کا آغاز ہوا۔ "اب بورڈ نے تعمیراتی کام شروع کیا ہے اور ہم گزشتہ چند سالوں کی اپنی روایت کے مطابق اسے مقررہ مدت کے اندر جلد مکمل کریں گے۔ میں نے ذاتی طور پر منصوبہ کو حتمی شکل دی اور انجینئرنگ ونگ کو معیاری کام مکمل کرنے کی ہدایت دی"۔ وقف چیئرپرسن نے علاقے کے نامور لوگوں سے ملاقات کی اور ان سے تعاون طلب کیا۔ سول سوسائٹی کے اراکین نے ڈاکٹر اندرابی کے اس اقدام پر ان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ اب یہ منصوبہ یقینی طور پر مکمل ہو جائے گا۔ان کے ہمراہ ایڈمنسٹریٹر عابد حسین اور بورڈ کی انجینئرنگ ٹیم بھی تھی۔

جموں اینڈ کشمیر کلچرل

کا عکاس قرار دیا، جبکہ مشتاق حیدر نے "برگِ سکوت" پر اظہار خیال کرتے ہوئے اسے عصری شعور اور انسانی جذبات کی عمدہ ترجمانی بتایا۔اپنے صدارتی خطاب میں ایاز رسول نازکی نے کہا کہ شاعری انسانی وجدان اور احساسات کی آئینہ دار ہوتی ہے اور آج پیش کیے گئے دونوں مجموعے ہمارے عہد کے فکری و جذباتی منظر نامے کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسی ادبی محافل معاشرے میں فکری بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔مہمان خصوصی نذیر آزاد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ادب خصوصاً شاعری انسان کو اپنی ذات اور معاشرے سے جوڑنے کا ایک مؤثر وسیلہ ہے۔ انہوں نے دونوں شعری مجموعوں کو ادبی اعتبار سے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تخلیقات قارئین کو سوچنے اور محسوس کرنے کی نئی جہتیں فراہم کرتی ہیں۔صاحب کتب اشرف عادل نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ان کا شعری مجموعہ "جہانِ لاشعور" ان کی داخلی کیفیات اور مشاہدات کا عکاس ہے، جبکہ ڈاکٹر احمد منظور نے کہا کہ "برگِ سکوت" "ان کے احساسات اور تجربات کی ترجمانی ہے جنہیں انہوں نے لفظوں کا پیرہن عطا کیا ہے۔ اس موقعے پر شبیر احمد شبیر نے بھی تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا. تقریب کی دوسری نشست میں محفل مشاعرہ منعقد ہوا. جسکی صدارت رخسانہ جبین نے کی. ان کے ہمراہ شبیر احمد شبیر اور حسن انظر بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے. مشاعرے میں ایک درجن سے زیادہ شعراء نے اپنا کلام پیش کیا. تقریب کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسسٹنٹ شعبہ اردو محمد اقبال لون نے انجام دیے۔تقریب میں اطراف و اکناف سے آئے ہوئے ادبا، شعراء اور اسکالروں نے شرکت کی.

کولگام میں 16

رہنے والے ہمسائیوں کو بھلایا جنہوں نے پولیس کو جانکاری فراہم کی۔پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی، نعش کو اپنی تحویل میں لیکر قانونی لوازمات پورے کئے اور میت آخری رسومات کیلئے لواحقین کو سونپ کر مزید تحقیقات شروع کر دی۔

سیماری کرنا کے

اپنے ساتھیوں کے ساتھ سیماری کی جانب آ رہے تھے کہ یہ المناک حادثہ پیش آیا۔وہ ماروتی سوزوکی آلٹو (رجسٹریشن نمبر JK04A-9283) چلا رہے تھے، جو اچانک بے قابو ہو گئی۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ اور پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور زخمی کو فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کرناہ منتقل کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔بعد ازاں میت کو آبائی گاؤں منتقل کیا گیا جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے جمع ہو کر غمزدہ خاندان سے اظہار تعزیت کیا۔اس افسوسناک واقعے کے بعد پورے کرناہ علاقے میں غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔حکام نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔حادثے میں شامل گاڑی کے مالک کا نام غلام ربانی کسانہ بتایا جا رہا ہے۔مرحوم کی اچانک موت نے علاقے کو سوگوار کر دیا ہے۔اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے

عملگری بازار

تمام ڈھانچے GCI شیٹ کی چھت کے ساتھ پکی تعمیر کے تھے۔انہوں نے مزید بتایا کہ تین منزلہ عمارت کی پہلی اور دوسری منزل اور دو منزلہ عمارت کی پہلی منزل سمیت تمام ڈھانچے کے اٹاری حصوں سمیت چھتوں کو شدید نقصان پہنچا جبکہ ان میں موجود ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔عہدیدار نے بتایا کہ اس کے علاوہ واقعے کے دوران متاثرہ املاک کے اندر ایک ایل پی جی سلنڈر پھٹ گیا۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق آگ لگنے کی وجہ بجلی کا شارٹ سرکٹ تھا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات جاری ہے اور آگ سے ہوئے نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔

اننت ناگ میں

اور ماحولیاتی توازن کے لیے ایک بڑا خطرہ سمجھا جاتا ہے۔اس کارروائی کو جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے جنگلاتی جرائم کی روک تھام اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے مضبوط عزم کا اظہار قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

اوڑی میں باری

حالات میں نزدیکی اسپتال علاج کیلئے پہنچایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔ ادھر جونہی شہری کے جاں بحق ہونے کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی۔

ڈوڈہ پولیس نے

بنانے کے لیے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ڈوڈہ پولیس نے ضلع کے اندر منشیات سے متعلق مسائل اور غیر قانونی کاشتکاری کے خاتمے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔محکمہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گا۔ اس ضمن میں کمیونٹی پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ منشیات کی کاشت یا اسمگلنگ کے کسی بھی واقعے کی اطلاع دے کر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں، ایک محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے میں اپنا حصہ ڈالیں۔

نشا مکت جموں وکشمیر

سلسلہ منعقد کیا گیا ہے۔ سیشنز نے شرکاء کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور اس سے وابستہ سنگین سماجی، صحت اور قانونی نتائج کے بارے میں آگاہ کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ نشاندہی شدہ علاقوں میں آگاہی ریلیاں بھی نکالی گئی ہیں، جو منشیات سے پاک معاشرے کا پیغام پھیلاتی ہیں اور کمیونٹی کی چوکسی کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ یہ پروگرام بہت زیادہ انٹرایکٹو رہے ہیں، جس میں شرکاء نے اپنے خدشات کا اظہار کیا اور منشیات کے استعمال کے خلاف مسلسل کارروائی کے لیے بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ وہ منفی اثرات سے دور رہیں اور اپنی توانائی کو تعلیم، کھیلوں اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف موڑ دیں۔بڈگام میں، پولیس نے ضلع کے تمام پولیس سب ڈویژنوں میں گاؤں کی سطح پر پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ میٹنگوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ یہ میٹنگیں نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت جاری 100 روزہ انسداد منشیات بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر منعقد کی گئیں۔ یہ میٹنگیں بڈگام سب ڈویژن کے ڈورو سیدان اور شیخ پورہ میں منعقد کی گئیں۔ ماگام سب ڈویژن میں مزامہ اور شنگلی پورہ؛ خان صاحب سب ڈویژن میں کمس آباد؛ اور چرار شریف سب ڈویژن میں دھوبرا۔ پروگراموں میں مقامی باشندوں، کمیونٹی ممبران، نوجوانوں، طلباء، تدریسی عملے اور دیگر معزز شہریوں کی بھرپور شرکت دیکھی گئی۔ بات چیت کے دوران، خاص طور پر نوجوانوں میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کے بارے میں شرکاء کو حساس بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ افسران نے بڑے پیمانے پر افراد، خاندانوں اور معاشرے پر منشیات کی لت کے منفی اثرات پر روشنی ڈالی، اور اس سنگین مسئلے سے نمٹنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری اور کمیونٹی سے چلنے والی کوششوں کی ضرورت ہے

جموں و کشمیر کالج پکنک

اسے ضلع اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ اتو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "گورنمنٹ کالج فار وومن، گاندھی نگر، جموں کی چوتھے سمسٹر کی طالبہ انجلی چودھری کی المناک موت کی خبر سن کر انتہائی دکھ ہوا۔وہ آج صبح اپنے ساتھی طلبہ کے ہمراہ پتنی ٹاپ پکنک پر جاتے ہوئے ادھم پور کے قریب ایک حادثے میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔"انہوں نے مزید بتایا کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ صبح تقریباً 10:30 بجے ادھم پور سے ایک کلومیٹر پہلے پیش آیا۔وزیر تعلیم نے سوگوار خاندان اور کالج کے عملے سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاندان کو ہر ممکن امداد فراہم کی جائے۔

بیک فٹ پر کولکتہ، فرنٹ فٹ پر گجرات، کے کے آر کے لئے بقا کی جنگ، گجرات ٹائٹنز کا چیلنج

احمد آباد، 16 اپریل (یو این آئی) تین بار کی آئی پی ایل چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) جمعہ کے روز احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف میدان میں اترے گی۔ یہ میچ کے کے آر کے لیے محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ ٹورنامنٹ میں اپنی بقا اور وقار کی جنگ ہے۔ ٹیم کپتان اجنکیا رہانے اور ہیڈ کوچ ابھشیک نائر کی قیادت میں کولکتہ کا اب تک کا سفر انتہائی مایوس کن رہا ہے۔ پانچ میچوں میں چار شکستوں کے بعد ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر نچلی پوزیشنوں پر ہے۔ ٹیم کی ناکامی کی چند بڑی وجوہات میں ہرشیت رانا اور آکاش دیپ کی انجری اور مستفیض الرحمان کی عدم دستیابی نے بولنگ کو بے بس کر دیا ہے۔ ٹیم کی طاقت سمجھے جانے والے سنیل نارائن اور ورون چکرورتی اپنی جادوئی فارم کھو چکے ہیں۔ خاص طور پر چکرورتی اب تک ایک بھی وکٹ حاصل نہیں کر سکے ہیں۔ آندرے رسل کا متبادل سمجھے جانے والے کیمرون گرین اب تک بلے اور گیند دونوں سے اثر چھوڑنے میں ناکام رہے ہیں۔ "کے کے آر کو اپنی مہم کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیے انفرادی کارکردگی کے بجائے مشترکہ کوششوں اور بہتر حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ "دوسری جانب 2022 کی چیمپئن گجرات ٹائٹنز اس وقت بہترین فارم میں ہے۔ راجستھان رائلز سے شکست کے بعد انہوں نے مسلسل دو فتوحات حاصل کر کے زبردست واپسی کی ہے۔ کپتان شبھمن گل اور جوس بٹلر کی فارم میں واپسی نے گجرات کے ٹاپ آرڈر کو ناقابل تسخیر بنا دیا ہے۔ راشد خان اپنی لے پا چکے ہیں اور پرسدھ کرشنا اہم مواقع پر وکٹیں نکال رہے ہیں۔ کپتان شبھمن گل اور جوس بٹلر کی فارم میں واپسی نے گجرات کے ٹاپ آرڈر کو ناقابل تسخیر بنا دیا ہے۔ راشد خان اپنی لے پا چکے ہیں اور پرسدھ کرشنا اہم مواقع پر وکٹیں نکال رہے ہیں۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے گجرات ٹائٹنز کا پلڑا بھاری ہے، جو کولکتہ کے خلاف 1-3 کی برتری رکھتے ہیں۔ احمد آباد کی پچ بلے بازوں کے لیے جنت سمجھی جاتی ہے، اس لیے کل ایک بار پھر ہائی اسکورنگ مقابلے کی توقع ہے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز 2015 میں ممبئی انڈینز کی تاریخی واپسی سے تحریک حاصل کرنا چاہے گی، لیکن اس کے لیے انہیں منیش پانڈے اور راہل ترپاٹھی جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کو موقع دینے اور ٹاس کے وقت بہتر فیصلے کرنے کی ضرورت ہوگی۔

شطرنج کی بساط پر ہندوستان کی حکمرانی آر ویشالی نے تاریخ رقم کردی

سائپرس / نئی دہلی، 16 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان کی مایہ ناز شطرنج کھلاڑی آر ویشالی نے فیڈے ویمنز کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ جیت کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ وہ یہ باوقار ٹائٹل جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ اس عظیم الشان کامیابی پر مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے انہیں خصوصی مبارکباد پیش کی ہے۔ بدھ کے روز کھیلے گئے 14ویں اور آخری راؤنڈ میں ویشالی نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد کترینہ لاگنو کو شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی ویشالی نے رواں سال کے آخر میں ہونے والی ورلڈ چیس چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ عالمی چیمپئن شپ میں اب ویشالی کا سامنا چین کی موجودہ ورلڈ چیمپئن جو وینجون سے ہوگا۔ مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' (سابقہ ٹویٹر) پر آر ویشالی کی تعریف کرتے ہوئے لکھا ہندوستان کی ناری شکتی (خواتین کی طاقت) ہر شعبے میں اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہی ہے۔ فیڈے ویمنز کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن کر تاریخ رقم کرنے پر آر ویشالی کو دلی مبارکباد۔ پورے ملک کو آپ کی اس کامیابی پر فخر ہے۔

بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر روبیل حسین کا انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

ڈھاکہ، 16 اپریل (ایجنسیز) بنگلہ دیش کے تجربہ کار فاسٹ بولر روبیل حسین نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 36 سالہ کرکٹر نے گزشتہ روز سوشل میڈیا پر اپنے مداحوں کو بتایا کہ وہ 159 میچز پر مشتمل اپنے کیریئر کو خیرباد کہہ رہے ہیں۔ روبیل نے آخری بار اپریل 2021 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلا تھا، جس کے بعد انجریز نے ان کی کارکردگی کو محدود کر دیا۔ روبیل کو 2015 ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف شاندار بولنگ کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، جہاں انہوں نے اہم وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کو تاریخی فتح دلائی تھی۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں 27 ٹیسٹ، 104 ون ڈے اور 28 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے۔ روبیل نے کہا کہ قومی ٹیم ان کا جنون رہی، لیکن ہر کھلاڑی کو ایک وقت پر رخصت ہونا پڑتا ہے۔ انہوں نے عندیہ دیا کہ وہ ڈومیسٹک کرکٹ جاری رکھیں گے اور مداحوں کی حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔

فیفا صدر گیانی انفینٹینو کا اعلان: مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے باوجود ایران 2026 کے ورلڈ کپ میں 'ضرور' شرکت کرے گا

واشنگٹن، 16 اپریل (ایجنسیز) فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو نے بدھ کے روز اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے باوجود ایران کی ٹیم 2026 کے فٹ بال ورلڈ کپ میں "یقینی طور پر" شرکت کرے گی۔ براڈکاسٹر سی این بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انفینٹینو نے کہا، "ایران کی ٹیم ضرور آ رہی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ تب تک حالات پرامن ہو جائیں گے، جس سے یقیناً مدد ملے گی۔ "جون میں امریکہ میں شیڈول ٹیم کے آئندہ میچوں کے حوالے سے انہوں نے مزید کہا، "ایران کو آنا ہی ہے، وہ اپنے عوام کی نمائندگی کرتے ہیں، انہوں نے کوالیفائی کیا ہے اور کھلاڑی کھیلنا چاہتے ہیں۔ "واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ شروع ہونے والی جنگ کی وجہ سے عالمی ٹورنامنٹ میں ایران کی شرکت پر شکوک و شبہات پیدا ہو گئے تھے۔ انفینٹینو نے اس بات پر زور دیا کہ "کھیلوں کو سیاست سے دور رہنا چاہیے۔ "انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا، "اگر کوئی اور پل بنانے اور انہیں برقرار رکھنے پر یقین نہیں رکھتا، تو ہم یہ کام کر رہے ہیں۔ "یاد رہے کہ 2026 کا ورلڈ کپ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں 11 جون سے شروع ہو رہا ہے۔

پیٹ کمنز کی آئی پی ایل میں واپسی کی راہ ہموار

سڈنی، 16 اپریل (یو این آئی) سڈنی میں پیٹ کمنز کی کمر کے نئے اسکین کے بعد انہیں بغیر کسی پابندی کے دوبارہ گیند بازی شروع کرنے کی مکمل اجازت مل گئی ہے، جس سے آئی پی ایل میں ان کی واپسی کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ بدھ کے روز ہونے والے نئے اسکین سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کمنز کی کمر میں کھچاؤ کا مسئلہ اب مکمل طور پر ٹھیک ہو چکا ہے۔ اس انجری کی وجہ سے وہ گزشتہ اگست سے اب تک صرف ایک ہی پروفیشنل کرکٹ میچ کھیل پائے تھے۔ آسٹریلوی فاسٹ بولر اب جمعہ کے روز ہندوستان روانہ ہوں گے تاکہ سن رائزرز حیدرآباد کی فرنچائز میں اپنے ساتھی کھلاڑی ٹریوس ہیڈ کے ساتھ شامل ہو سکیں۔ سن رائزرز کو اس ویک اینڈ پر چنئی سپر کنگز اور اگلے بدھ کو دہلی کیپٹلز کے خلاف اپنے ہوم گراؤنڈ پر میچ کھیلنے ہیں، تاہم کمنز احتیاط برتتے ہوئے 25 اپریل کو جے پور میں راجستھان رائلز کے خلاف میدان میں واپسی کا ارادہ کر رہے ہیں۔ کمنز کی غیر موجودگی میں ایشان کشن ٹیم کی قیادت کر رہے ہیں اور ٹیم فی الحال دو فتوحات کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر ہے۔ پیٹ کمنز کی واپسی ان کے اس منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت وہ ٹیسٹ کرکٹ کے مصروف سیزن سے قبل آئی پی ایل کا دوسرا ہاف اور فائنل کھیلنا چاہتے ہیں۔ آسٹریلیا کو اگلے 12 ماہ میں تقریباً 21 ٹیسٹ میچز کھیلنے ہیں۔ کمنز نے حال ہی میں تینوں فارمیٹس میں کھیلتے رہنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "میں اب بھی تینوں فارمیٹس کھیلنے کے لیے بہت پرجوش ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ ہم ایسا کر سکتے ہیں۔ مجھے ٹیسٹ کرکٹ پسند ہے اور امید ہے کہ میں اگلے چار پانچ سالوں تک اسے جاری رکھ سکوں گا۔

فٹنس اور جنون کا امتزاج: کوہلی نے اورنج کیپ ' کی دوڑ میں سب کو پیچھے چھوڑ دیا

بنگلورو، 16 اپریل (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو کے مایہ ناز بلے باز وراٹ کوہلی نے آئی پی ایل میں اپنی دھاک بٹھاتے ہوئے ایک بار پھر اورنج کیپ ' اپنے نام کر لی ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف کھیلے گئے اہم معرکے میں کوہلی نے نہ صرف اپنی ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا بلکہ رواں سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں بھی ٹاپ پوزیشن چھین لی۔ چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں شائقین اس وقت حیران رہ گئے جب وراٹ کوہلی پلیئنگ الیون کے بجائے 'امپیکٹ پلیئر ' کے طور پر میدان میں اترے۔ گھٹنے کی تکلیف کے باعث مکمل فٹ نہ ہونے کے باوجود کوہلی نے ہمت نہ ہاری اور 34 گیندوں پر 49 رنز کی برق رفتار اننگز کھیل کر 147 رنز کا ہدف بنگلورو کی جھولی میں ڈال دیا۔ اس اننگز کے ساتھ ہی ان کے مجموعی رنز کی تعداد 228 ہو گئی ہے، جس کے بعد انہوں نے سن رائزرز حیدرآباد کے ہینرک کلاسن (224 رنز) کو دوسرے نمبر پر دھکیل دیا ہے۔ رواں سیزن میں اب تک بلے بازوں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ جاری ہے۔ وراٹ کوہلی 228 رنز کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ رجت پاٹی دار نے بھی لکھنؤ کے خلاف 13 گیندوں پر 27 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر ٹاپ تھری میں جگہ بنالی ہے۔ ایشان کشن اور ویبھو سوریہونشی بھی 200 رنز کا سنگ میل عبور کر کے اس دوڑ میں شامل ہیں۔ دوسری جانب بولرز کے درمیان 'پرپل کیپ ' کے حصول کی جنگ بھی شدت اختیار کر گئی ہے۔ انشل کمبوج (سی ایس کے) اور پراسیدھ کرشنا (جی ٹی) 10، 10 شکار کر کے مشترکہ طور پر پہلے نمبر پر براجمان ہیں۔ راجستھان رائلز کے جادوئی اسپنر روی بشنوئی اور لکھنؤ کے پرنس یادو 9، 9 وکٹوں کے ساتھ ان کے تعاقب میں تجربہ کار بھونیشور کمار اور کرونال پانڈیا بھی 7، 7 وکٹیں لے کر اپنی موجودگی کا احساس دلا رہے ہیں۔

بنگلہ دیش کے خلاف سیریز میں جیت ہی ہمارا ہدف ہے: ٹام لیتھم کا عزم، پہلا میچ کل

ڈھاکہ، 16 اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے قائم مقام کپتان ٹام لیتھم نے بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز کے آغاز سے قبل اپنے پختہ عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ ان کی ٹیم ناتجربہ کار ہے، لیکن ان کا واحد مقصد میزبان ٹیم کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر شکست دے کر سیریز جیتنا ہے۔ شیر بنگلہ نیشنل اسٹیڈیم میرپور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے لیتھم نے واضح کیا کہ بنگلہ دیشی کنڈیشنز میں کھیلنا ہمیشہ سے ایک چیلنج رہا ہے، لیکن ان کی ٹیم اس کے لیے تیار ہے۔ نیوزی لینڈ نے اس سیریز کے لیے اپنے کئی اہم کھلاڑیوں کو آرام دے کر ایک دوسرے درجے کی ٹیم میدان میں اتاری ہے، جس میں اکثر کھلاڑی پہلی بار بنگلہ دیش کی پچوں پر کھیلیں گے۔ ٹام لیتھم نے اس حوالے سے کہا "ہمارا ہدف واضح ہے کہ ہم یہاں سیریز جیتنے آئے ہیں۔" "ہمارے پاس کچھ ایسے کھلاڑی ہیں جنہیں ان کنڈیشنز کا تجربہ کم ہے، لیکن جتنا زیادہ وہ یہاں کھیلیں گے، اتنا ہی ان کے کھیل میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بطور سینئر کھلاڑی، یہ ان کی اور ہنری نکولس جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ جونیئرز کی رہنمائی کریں۔ بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے درمیان حالیہ برسوں میں رقابت دلچسپ رہی ہے۔ بنگلہ دیش نے 2010 میں نیوزی لینڈ کو 0-4 اور 2013 میں 0-3 سے کلین سویپ کر کے دنیا کو حیران کر دیا تھا۔ 13 سال کے طویل انتظار کے بعد، 2023 میں کیوی ٹیم نے بنگلہ دیش کو ان کے گھر میں 0-2 سے شکست دے کر اپنی برتری دوبارہ ثابت کی تھی۔ ٹام لیتھم نے تسلیم کیا کہ بنگلہ دیش اب صرف اسپن پر انحصار نہیں کرتا بلکہ ان کا فاسٹ بولنگ اٹیک بھی انتہائی خطرناک ہو چکا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف بنگلہ دیش کی حالیہ 1-2 سے فتح کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "ناہید رانا، تسکین احمد اور مستفیض الرحمان جیسے بولرز نے خود کو ثابت کیا ہے۔ ہمیں ہر طرح کی صورتحال اور بولنگ کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ کیوی کپتان کے مطابق ڈھاکہ کی تپتی گرمی اور اسپن کے لیے سازگار پچیں ان کے کھلاڑیوں کا اصل امتحان لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے حالیہ میچوں کی ویڈیوز دیکھ کر اپنی حکمت عملی تیار کی ہے اور وہ ہر طرح کی سطح پر خود کو ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔ اس سیریز کا پہلا میچ کل میرپور میں کھیلا جائے گا، جہاں نیوزی لینڈ کی نوجوان ٹیم بنگلہ دیشی ٹائیگرز کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کی کوشش کرے گی۔

ٹم ہاورڈ: وہ انسان جو برازیل کے میدان میں 'دیوار' بن گیا

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ اسپیشل / کچھ معرکے جیتے نہیں جاتے، بلکہ اپنی بقا کی جنگ بن جاتے ہیں۔ تاریخ کے سینے پر نقش وہ دوپہر بھی ایسی ہی تھی جب کھیل کے قواعد پیچھے رہ گئے اور انسانی ہمت کی ایک نئی لکیر کھینچی گئی۔ یکم جولائی 2014 کی وہ تپتی دوپہر محض ایک کھیل نہیں تھی، بلکہ بیلجیم کے طوفانی حملوں اور ایک تنہا انسان کے درمیان کھڑی "فولادی دیوار " کا قصہ تھا۔ سلواڈور کے میدان میں جب بیلجیم کے سورما ایک کے بعد ایک وار کر رہے تھے، تو وہاں کوئی گول کیپر نہیں، بلکہ امریکی گول کیپر ٹم ہاورڈ کے روپ میں ایک ایسی مزاحمت کھڑی تھی جو ٹوٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ اس دن یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو گیا تھا کہ وہ ایک گوشت پوست کا انسان ہے یا فولادی دیوار۔ وبرازیل کے 'ارینا فونٹے نووا' میں اسٹیج ایک نابرابر جنگ کے لیے سج چکا تھا۔ ایک طرف بیلجیم کی 'گولڈن جنریشن ' تھی- ایڈن ہازارڈ، کیون ڈی بروئن اور ونسنٹ کمپنی جیسے جادوگر، جن کے پیروں میں فٹ بال کا سحر تھا۔ دوسری طرف امریکہ تھا، جس کے پاس ٹوٹنے والے حوصلے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں تماشائی اس المیے سے بے خبر تھے جو اس سبزہ زار پر رقم ہونے والا تھا۔ ریفری کی پہلی وسل کے ساتھ ہی بیلجیم کا لشکر ٹوٹ پڑا۔ کبھی باکس کے اندر سے، کبھی دور سے، کبھی دائیں سے تو کبھی بائیں سے، امریکی خیمے پر حملوں کی لہریں ایک کے بعد ایک آتی رہیں۔ بیلجیم کی جیومیٹرک پاسنگ اور بجلی جیسی رفتار کے سامنے امریکی دفاع کسی طوفان میں پھنسی بوسیدہ کشتی کی مانند دکھائی دے رہا تھا۔ پہلا زوردار شاٹ دور سے آیا، جس کی رفتار اور زاویہ بالکل درست تھا، لیکن ہاورڈ کے ہاتھ وقت سے بھی تیز نکلے۔ انہوں نے چھلانگ لگائی اور گیند کو ایسے دھکیل دیا جیسے وہ کوئی خطرہ ہی نہ ہو۔ اس ایک لمحے نے واضح کر دیا کہ آج کی کہانی مختلف ہوگی۔ لوشاٹس، ہیڈرز، اچانک ماری گئی والیز گول کی طرف بڑھتی ہر گیند جیسے التجا کر رہی تھی کہ "مجھے اندر جانے دو"، مگر ہر بار ایک شخص نے اس التجا کو مسترد کر دیا۔ ہاورڈ کا جسم اب صرف جسم نہیں رہا تھا، بلکہ وہ حیرت انگیز اضطراری حرکات کی ایک مشین بن چکا تھا۔ اسٹیڈیم میں پہلے تالیاں گونجیں، پھر خاموشی چھا گئی اور پھر کمنٹیٹر کی حیرت زدہ آواز، ایک اور سیو! ہاورڈ پھر سامنے آ گئے "! ہر کوئی یہی پوچھ رہا تھا کہ ایک انسان یہ سب کتنی بار کر سکتا ہے؟ نوے منٹ بیت گئے، اسکور بورڈ ساکت رہا، جیسے ہاورڈ نے وقت کو ہی منجمد کر دیا ہو۔ لیکن فٹ بال انسانوں کا کھیل ہے اور معجزے بھی تھک جاتے ہیں۔ ایکسٹرا ٹائم میں وہ دیوار بالآخر درک گئی۔ کیون ڈی بروئن اور پھر رومیلو لوکاکو نے اپنی طاقت کے زور پر گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ حقیقت لوٹ آئی تھی، لیکن ہاورڈ کی آنکھوں میں اب بھی شکست کا نشان نہ تھا۔ کیون ڈی بروئن اور پھر رومیلو لوکاکو نے اپنی طاقت کے زور پر گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ حقیقت لوٹ آئی تھی، لیکن ہاورڈ کی آنکھوں میں اب بھی شکست کا نشان نہ تھا۔ فائنل وسل بجی تو اسکور بورڈ نے ایک کہانی سنائی، مگر تماشائیوں کے دلوں میں دوسری کہانی لکھی جا چکی تھی۔ 16 سیوز، یہ محض ایک عدد نہیں ہے، بلکہ اس کے اندر سانس روک دینے والے وہ لاتعداد لمحات چھپے ہیں جہاں ایک تنہا شخص نے 'ناممکن ' کو چیلنج کیا تھا۔ ٹم ہاورڈ اس دن میچ ہار گئے، لیکن وہ فٹ بال کی اس دیومالائی داستان کا حصہ بن گئے جہاں ایک انسان 'انسانی دیوار ' کہلایا۔

دورہ بنگلہ دیش کیلئے پاکستان کی ٹیم کا اعلان اگلے ہفتے متوقع، سرفراز احمد کو ہیڈ کوچ بنانے پر غور و خوض

لاہور، 16 اپریل (یو این آئی) دورہ بنگلادیش کے لیے پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کا اعلان اگلے ہفتے متوقع ہے جبکہ منتخب کھلاڑیوں کا تربیتی کیمپ 29 اپریل سے کراچی میں لگایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق سلیکٹرز نے ممکنہ کھلاڑیوں کے ناموں پر مشاورت شروع کر دی ہے اور گزشتہ برس جنوبی افریقا کے خلاف سیریز میں شامل ٹیم میں تین سے چار تبدیلیوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ٹیم مینجمنٹ میں بھی اہم ردوبدل متوقع ہے اور سابق کپتان سرفراز احمد کو ہیڈ کوچ بنانے پر غور کیا جا رہا ہے، جبکہ موجودہ ہیڈ کوچ اظہر محمود کی جگہ تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سرفراز احمد کی رائے کو کھلاڑیوں کے انتخاب میں بھی شامل کیا جائے گا تاکہ ٹیم کی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکے۔ مزید بتایا گیا ہے کہ وکٹ کیپر روحیل نذیر کو بھی اسکواڈ میں شامل کیے جانے کا قوی امکان ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان ٹیسٹ سیریز کے میچز 8 اور 16 مئی کو کھیلے جائیں گے، جس کے لیے پاکستانی ٹیم کی تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں۔

ویمنز ایشیا کپ: جاپان نے چین کو دھول چٹادی فائنل میں شمالی کوریا سے ٹکر

بنکاک، 16 اپریل (یو این آئی) اے ایف سی انڈر 20 ویمنز ایشیا کپ کے پہلے سیمی فائنل میں جاپان نے روایتی حریف چین کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 0-2 سے شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ کٹوا لیا ہے۔ تھائی لینڈ کے تھماسیٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس معرکے میں جاپانی کھلاڑی شروع ہی سے چھائی رہیں۔ میچ کے محض 5ویں منٹ میں ماؤ اتمورا نے خوبصورت فیلڈ گول کے ذریعے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ 24ویں منٹ میں نوا فوکوشیما نے ڈی ایریا کے باہر سے شاندار فری کک لگائی، جس نے گیند کو سیدھا جال کی راہ دکھا کر برتری کو دگنا کر دیا۔ اگرچہ چین کی گول کیپر لیو چن نے دوسرے ہاف میں کئی یقینی گول روک کر اپنی ٹیم کو سہارا دینے کی کوشش کی، لیکن چینی فارورڈز فنشنگ لائن پر جاپانی دفاع کو توڑنے میں ناکام رہیں۔ میچ کے آخری لمحات میں 'لو جیایو ' کو گول کرنے کا سنہری موقع ملا مگر وہ گیند کو گول پوسٹ کے اندر نہ پہنچا سکیں۔ شکست کے باوجود چینی ٹیم کے لیے اطمینان کی بات یہ ہے کہ وہ پہلے ہی پولینڈ میں ہونے والے فیفا انڈر 20 ویمنز ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے۔ اب ٹائٹل کے لیے ہفتے کے روز ہونے والے فائنل میں جاپان کا مقابلہ دفاعی چیمپئن شمالی کوریا سے ہوگا۔ شمالی کوریا نے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کو 0-3 سے عبرت ناک شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی ہے۔

چنئی سپر کنگز کو بڑا جھٹکا: خلیل احمد آئی پی ایل 2026 سے باہر

چنئی 16 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ 2026 میں چنائی سپر کنگز کی مشکلات میں اس وقت مزید اضافہ ہو گیا جب ٹیم کے اہم بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر خلیل احمد ران کی تکلیف کے باعث بقیہ تمام میچوں سے باہر ہو گئے۔ سی ایس کے کی جانب سے جاری کردہ باضابطہ بیان میں تصدیق کی گئی ہے کہ خلیل احمد کی دائیں ران کی انجری نوعیت کے اعتبار سے سنگین ہے اور انہیں مکمل صحت یاب ہونے میں 12 ہفتوں سے زائد کا وقت لگے گا۔ خلیل احمد کی رخصتی ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ٹیم پہلے ہی اہم کھلاڑیوں کی انجریز سے نبرد آزما ہے۔ دھونی پنڈلی کی تکلیف کے باعث گزشتہ دو ہفتوں سے میدان سے دور ہیں۔ اگرچہ وہ ٹریننگ سیشنز میں ٹیم کے ساتھ نظر آ رہے ہیں، تاہم انہوں نے ابھی تک باقاعدہ بیٹنگ یا وکٹ کیپنگ کی مشقیں شروع نہیں کی ہیں۔ آسٹریلیائی فاسٹ بولر ناتھن ایلس پہلے ہی پورے سیزن سے باہر ہو چکے ہیں۔ ایلس کے متبادل کے طور پر شامل کیے گئے جانسن بھی تاحال انجری سے نجات نہیں پا سکے اور ٹیم کو جوائن نہیں کر پائے۔ خلیل احمد کی جگہ لینے کے لیے مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والے دو گیند بازوں کے نام زیر غور ہیں۔ بائیں ہاتھ کے بولر ہونے کے ناطے مکیش چودھری خلیل احمد کا براہ راست متبادل ثابت ہو سکتے ہیں۔ رام کرشن گھوش دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز جو بیٹنگ کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ گھوش نے ڈومیسٹک سیزن میں شاندار کارکردگی دکھائی ہے، خاص طور پر وجے ہزارے ٹرافی میں ہماچل پردیش کے خلاف 42 رنز دے کر 7 وکٹیں حاصل کرنا اور ممبئی کے خلاف محض 27 گیندوں پر 64 رنز کی جارحانہ اننگز ان کے انتخاب کے حق میں جاتی ہے۔

آفاق

DailyAfaaqKashmir

Friday 17 April 2026

بین الاقوامی خبریں

ٹرمپ کا چین پر ایران کو اسلحہ دینے کا الزام، چین کی تردید

آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث چین ایرانی تیل حاصل نہیں کر سکے

ایران کی خودمختاری و سلامتی کا احترام و تحفظ کیا جانا چاہیے: چین

واشنگٹن، 16اپریل (یو این آئی)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین پر ایران کو اسلحہ فراہم کرنے کا الزام عائد کیا ہے، تاہم چین نے ان الزامات کی سختی سے تردید کر دی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے چینی صدر کو ایک خط لکھا جس میں خبروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ چین ایران کو ہتھیار فراہم کر رہا ہے اور اسے ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے۔ ٹرمپ کے مطابق چینی صدر نے اس کے جواب میں ایک خط بھیجا جس میں واضح کیا گیا کہ چین ایران کو کسی قسم کا اسلحہ فراہم نہیں کر رہا۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے امریکی میڈیا نے انٹیلی جنس ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا تھا کہ چین آئندہ چند ہفتوں میں ایران کو نیا فضائی دفاعی نظام فراہم کر سکتا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث چین ایرانی تیل حاصل نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ آبنائے ہرمز میں ایرانی تیل لے جانے والے چینی جہازوں کو روکنے کیلئے اقدامات کر رہا ہے۔ ادھر چینی وزارت خارجہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ایران کی خودمختاری و سلامتی کا احترام و تحفظ کیا جانا چاہیے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ ای کی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے فون پر گفتگو ہوئی ہے۔ ترجمان کے مطابق اس موقع پر چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ چین جنگ بندی اور امن مذاکرات کی حمایت کرتا ہے، چین مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے لیے چینی صدر کی 4 نکاتی تجویز پر عمل کے لیے تیار ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ چینی وزیر خارجہ نے عراقی ہم منصب سے کہا کہ چین علاقائی ممالک کے درمیان تعلقات کی بہتری کے لیے کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

لبنان میں امدادی ٹیم پر اسرائیلی حملہ، 4 طبی کارکن جاں بحق

اسرائیل اور لبنان کے رہنما 34 سال بعد آج بات چیت کریں گے: ڈونلڈ ٹرمپ

بیروت، 16اپریل (ایجنسیز) لبنان میں امدادی کارروائیوں کے دوران اسرائیلی حملے میں 4 طبی کارکن جاں بحق ہو گئے، جس پر لبنانی حکام اور عالمی اداروں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ لبنانی وزیر صحت نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ اسرائیل کی جانب سے لبنانی عوام کے خلاف جنگی جرائم کا تسلسل ہے۔ اقوام متحدہ کے ایک خصوصی نمائندے نے بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل جنوبی لبنان میں گھروں کی منظم تباہی، آبادی کی بے دخلی اور بفر زونز کے قیام کے ذریعے زمین پر قبضے کی حکمت عملی اختیار کر رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ وہی طریقہ کار ہے جو اس سے قبل غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں دیکھا گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیل نے جنوبی لبنان کے علاقے میں تبنین اسپتال کے قریب بھی فضائی حملہ کیا، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور لبنان کے رہنما 34 برس بعد آج جمعرات کو پہلی بار براہِ راست بات چیت کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر بیان میں کہا کہ وہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان کشیدگی کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور دونوں رہنماؤں کے درمیان طویل عرصے بعد یہ رابطہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان آخری بار تقریباً 34 سال قبل اعلیٰ سطح پر رابطہ ہوا تھا، جبکہ اب یہ بات چیت خطے میں امن کیلئے اہم قدم ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایک روز قبل واشنگٹن میں دونوں ممالک کے نمائندوں کے درمیان براہِ راست مذاکرات ہوئے، جن میں اسرائیلی حملوں کے خاتمے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

اگر ایران نے معاہدہ نہیں کیا تو امریکی افواج

دوبارہ جنگی کارروائیاں کرنے کیلئے تیار ہیں: امریکی وزیر جنگ

واشنگٹن، 16 اپریل (یو این آئی) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا ہے کہ اگر ایران نے معاہدہ نہیں کیا تو امریکی افواج دوبارہ جنگی کارروائیاں کرنے کیلئے تیار ہیں۔ پینٹاگون میں چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے امریکی وزیر جنگ نے کہا کہ ایران کیلئے پیغام ہے، ہم آپ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، ایرانیوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہماری اور ان کی صلاحیتوں کا کوئی مقابلہ نہیں، امریکہ اب بھی پہلے کی طرح مضبوط ہے۔ امریکی وزیر جنگ نے کہا کہ ایران کو بتایا کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ کون سے فوجی اثاثے منتقل کر رہے ہیں، اپنے فیصلے ایران کو عقلمندی سے کرنا ہوں گے، کسی بھی صورت ایران جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتا، مذاکراتی ٹیم ایران کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے، ڈیل نہ ہوئی تو ہماری فورسز جنگ کے لیے تیار ہیں۔ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ ایران کہتا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز کنٹرول کر رہا ہے، لیکن اس کی اپنی کوئی بحریہ نہیں، تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی کنٹرول نہیں، یہ بحری قزاقی ہے۔ انہوں نے کہا

کہ ایران کی توانائی صنعت مکمل تباہ نہیں ہوئی، امریکی ناکہ بندی سے برآمدات بند ہو رہی ہیں، جب تک ضرورت ہوگی ہم آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی برقرار رکھیں گے، آبنائے ہرمز میں ٹریفک پر امریکی بحریہ کا کنٹرول ہے، امریکہ کے پاس طاقتور نیوی ہے، ایران کے پاس نہیں رہی، مجھے امید ہے کہ آپ ایسا معاہدہ کریں گے جو آپ کی پہنچ میں ہو۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی تمام جہازوں کیلئے ہے جو ایرانی بندرگاہوں میں داخل ہوتے یا نکلتے ہیں۔

اسرائیل کا بڑا فیصلہ، لبنان میں فوجی دائرہ کار بڑھانے کا اعلان

حزب اللہ کے ساتھ جھڑپیں مسلسل جاری

تل ابیب، 16اپریل (یو این آئی) اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے فوج کو جنوبی لبنان میں سیکیورٹی زون کو وسیع کرنے کا حکم دے دیا ہے، جبکہ اسرائیل اور لبنان کے

درمیان آج مذاکرات متوقع ہیں۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم کے دفتر کے مطابق یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب حزب اللہ کے ساتھ جھڑپیں مسلسل جاری ہیں۔ بنیامین نیتن یاہو نے ہدایت دی ہے کہ سیکیورٹی زون کو مشرق کی جانب جبل الشیخ (ماؤنٹ ہرمن) کے دامن تک وسیع کیا جائے، جس کا مقصد علاقے میں سیکیورٹی کو مضبوط بنانا اور دروز برادری کی حمایت کرنا ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ آج اسرائیل اور لبنان کے درمیان بات چیت ہوگی، جو 34 برس بعد اعلیٰ سطح کا پہلا رابطہ ہوگا۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کم کرنے کیلئے سرگرم ہے اور یہ مذاکرات ایک مثبت پیش رفت ثابت ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ منگل کے روز واشنگٹن میں اسرائیل اور لبنان کے نمائندوں کے درمیان براہِ راست سیاسی مذاکرات بھی ہوئے، جو کئی دہائیوں بعد پہلی بار منعقد ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق بدھ کے روز اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ کے اجلاس میں جنگ بندی کے امکان پر بھی غور کیا گیا، تاہم اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ اسرائیل کا موقف ہے کہ مذاکرات کا مقصد حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا اور خطے میں مستقل امن قائم کرنا ہے، جبکہ لبنانی حکومت جنوبی لبنان سے اسرائیلی افواج کے انخلا اور جنگ بندی کی خواہاں ہے۔ دریں اثنا اسرائیلی فوج اور حزب اللہ کے درمیان جھڑپیں بدستور جاری ہیں، جس کے باعث خطے میں کشیدگی برقرار ہے۔

امریکی سینیٹ نے ایران پر مزید حملوں کی اجازت کی قرارداد مسترد کر دی

فوجی کارروائیوں کے لیے پیشگی منظوری لینے کی شرط عائد نہ ہوسکی

واشنگٹن، 16اپریل (ایجنسیز) امریکی سینیٹ نے ایران پر مزید حملوں کے لیے کانگریس کی پیشگی اجازت سے متعلق قرارداد کو مسترد کر دیا ہے۔ عرب میڈیا

رپورٹس کے مطابق امریکی سینیٹ میں یہ قرارداد 47 کے مقابلے 52 ووٹوں سے مسترد کی گئی، جس سے حکومت کو مزید فوجی کارروائیوں کے لیے پیشگی منظوری لینے کی شرط عائد نہ ہوسکی۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی اور سفارتی سرگرمیاں دونوں جاری ہیں۔ اس سے قبل ایک امریکی ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ جنگ اپنے اختتام کے قریب ہے اور ایران شدت سے معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئندہ دو دنوں میں ایک حیران کن پیش رفت دیکھنے کو مل سکتی ہے اور امریکہ کی اولین ترجیح معاہدہ کرنا ہے۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ ایران کے حالیہ حملوں نے خلیجی ممالک کو شدید دھچکا پہنچایا کیونکہ انہیں اس نوعیت کی کارروائی کی توقع نہیں تھی۔

روس کے یوکرین کے مختلف شہروں پر حملے، متعدد ہلاک

ماسکو، 16اپریل (یو این آئی) روس کی جانب سے یوکرین پر کیے گئے تازہ میزائل اور ڈرون حملوں کے باعث 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقامی حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ جنوبی بندرگاہی شہر اوڈیسا میں حملوں کے دوران 6 افراد ہلاک ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق روس کے حملوں میں یوکرینی دارالحکومت کیف میں کم از کم 4 افراد ہلاک ہوئے

ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ وسطی شہر دنیپرو میں بھی 2 افراد ہلاک ہوئے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل روس اور یوکرین نے آرتھوڈوکس ایسٹر کے موقع پر جنگ بندی پر اتفاق کر لیا تھا جس کے بعد ولادیمیر پوتن نے اپنی روسی افواج کو فائر بندی کا حکم دے دیا تھا۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق ماسکو کی جانب سے یہ اعلان ولادیمیر زیلنسکی کی جانب سے جنگ بندی کی بار بار کی جانے والی ان اپیلوں کے بعد سامنے آیا تھا جنہیں اب تک کریملن نے نظر انداز کر رکھا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ساتھ ہی پوتن نے اپنی افواج کو دشمن کی ممکنہ اشتعال انگیزیوں اور کسی بھی جارحانہ کارروائی کو روکنے کے لیے تیار رہنے کا حکم بھی جاری کیا تھا۔

امریکہ-ایران مذاکرات میں پیش رفت

جنگ کے خاتمے کا فریم ورک قریب

واشنگٹن، 16اپریل (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جاری سفارتی کوششوں میں پیش رفت سامنے آئی ہے، جس کے نتیجے میں دونوں ممالک جنگ کے خاتمے کیلئے ایک

فریم ورک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق گزشتہ روز ہونے والی بات چیت میں نمایاں پیش رفت ہوئی، جس سے دونوں فریقوں کے درمیان جاری خلیج کم ہونے لگی ہے۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان، مصر اور ترکیہ سے تعلق رکھنے والے ثالث 21 اپریل کو عارضی جنگ بندی کی مدت ختم ہونے سے قبل باقی ماندہ اختلافات ختم کرنے کیلئے سرگرم ہیں۔ ایک امریکی اہلکار نے بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مذاکراتی ٹیم، جس میں نائب صدر جے ڈی وینس، اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر شامل ہیں، ایرانی وفد اور ثالثوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ امریکی ویب سائٹ ایکسیوز کے مطابق فریقین کے درمیان تجاویز اور مسودوں کا تبادلہ جاری ہے اور پس پردہ رابطوں کے ذریعے معاہدے کے مزید قریب پہنچا جا رہا ہے۔ ایک اور امریکی اہلکار نے بھی پیش رفت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن معاہدہ کرنا چاہتا ہے، جبکہ ایران کے اندر بھی ایسے عناصر موجود ہیں جو ڈیل کے حق میں ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ اصل چیلنج ایرانی حکومت کے تمام دھڑوں کو اس معاہدے پر آمادہ کرنا ہے۔ ذرائع کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان بنیادی اختلافات اب بھی موجود ہیں، جس کے باعث حتمی معاہدے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ ادھر اطلاعات ہیں کہ اسرائیل جنگ بندی میں توسیع کا خواہاں ہے، جبکہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان جنگ بندی میں مزید دو ہفتوں کی توسیع پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

ایرانی کارگو جہاز کی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش ناکام بنانے کا سینٹکام کا دعویٰ

ناکہ بندی جاری رہی تو ایران خلیج فارس، بحیرۂ عمان اور بحیرۂ احمر میں جہاز رانی کو روک سکتا ہے

واشنگٹن، 16اپریل (ایجنسیز) امریکی سینٹکام نے ایرانی کارگو جہاز کی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ امریکی فوج نے رات گئے اعلان

کیا ہے کہ اس نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی "مکمل طور پر نافذ" کر دی ہے اور افواج نے "ایران میں سمندری راستے سے ہونے والی تمام اقتصادی تجارت کو مکمل طور پر روک دیا ہے۔" "این بی سی نیوز کے مطابق امریکی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ ایک ایرانی جہاز نے گزشتہ روز امریکی ناکہ بندی سے بچنے کی کوشش کی، تاہم اسے ایک جنگی جہاز نے روک کر واپس موڑ دیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایکس پر کہا کہ "گزشتہ روز ایک ایرانی پرچم بردار کارگو جہاز نے بندر عباس سے روانگی کے بعد آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے اور ایرانی ساحلی پٹی کے ساتھ سفر کرتے ہوئے امریکی ناکہ بندی سے بچنے کی کوشش کی۔ تاہم گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر یو ایس ایس اسپروانس (DDG 111) نے کامیابی کے ساتھ اس جہاز کا رخ موڑ دیا، جواب ایران واپس جا رہا ہے۔" سینٹکام کے مطابق اب تک کوئی بھی جہاز ناکہ بندی عبور نہیں کر سکا۔ "اب تک 10 جہازوں کو واپس بھیجا جا چکا ہے اور پیر سے شروع ہونے والی امریکی ناکہ بندی کے بعد ایک بھی جہاز اسے توڑنے میں کامیاب نہیں ہوا۔" ایران کی مسلح افواج نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ اپنی ناکہ بندی جاری رکھتا ہے اور ایرانی تجارتی جہازوں اور آئل ٹینکروں کے لیے عدم تحفظ پیدا کرتا ہے تو ایران خلیج فارس، بحیرۂ عمان اور بحیرۂ احمر میں جہاز رانی کو روک سکتا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکی ناکہ بندی کے باوجود ایران کا محاصرہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے تہران میں کہا "اگر آپ سفارتی عمل میں ناکام رہتے ہیں اور دباؤ ڈالنے کے لیے دوسرے طریقے استعمال کرتے ہیں تو آپ یقیناً کامیاب نہیں ہوں گے۔" یاد رہے کہ ایرانی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی پیر کی صبح اس وقت نافذ ہوئی جب پاکستان میں ہونے والے مذاکرات کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عزم ظاہر کیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں داخل ہونے یا وہاں سے نکلنے والے "ہر جہاز" کو روکا جائے گا، تاہم امریکی فوج نے کہا ہے کہ ایسے جہازوں کو گزرنے کی اجازت دی جائے گی جو غیر ایرانی بندرگاہوں کے درمیان سفر کر رہے ہوں۔

پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر اور

عباس عراقچی کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور مکمل

اسلام آباد، 16اپریل (یو این آئی) پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہو گیا ہے، دونوں رہنماؤں کے درمیان تفصیلی بات چیت آج دوبارہ ہوگی۔ ایران کے ایٹمی پروگرام سے متعلق بریک تھرو کا امکان ہے، الجزیرہ ٹی وی کے مطابق پاکستانی وفد ایران حکام سے ایٹمی پروگرام پر بات کر رہا ہے، فیلڈ مارشل کی قیادت میں پاکستان کا وفد ایران میں موجود ہے۔ پاکستان نے خطے میں امن کے لیے کوششیں تیز کر دی ہیں، وزیر اعظم شہباز شریف سعودی عرب اور فیلڈ مارشل تہران میں موجود ہیں، پاکستان کا اعلیٰ سطح وفد فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں گزشتہ رات تہران پہنچا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایئرپورٹ پر گرم جوش استقبال کیا، اعلیٰ سطح پاکستانی وفد میں وزیر داخلہ محسن نقوی بھی شامل ہیں، آئی ایس پی آر کا کہنا ہے فیلڈ مارشل کا دورہ امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی کی کوششوں کا حصہ ہے۔ فریقین کو پھر مذاکرات کی میز پر لانے کی کوششیں بھی جاری ہیں، ایران امریکہ مذاکرات کا اگلا دور بھی اسلام آباد میں متوقع ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ کہتے ہیں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ایران میں خوش آمدید کہنے پر خوشی ہوئی، پاکستان کی شاندار میزبانی گہرے اور عظیم دوطرفہ تعلقات کی عکاسی ہے، خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے ہمارا عزم مضبوط اور مشترکہ ہے۔

ایرانی کمپنیوں اور شخصیات پر نئی امریکی پابندیاں عائد

غیر قانونی اسمگلنگ اور اس کے پراکسی نیٹ ورکس کو ختم کر رہے ہے، امریکا

واشنگٹن، 16اپریل (یو این آئی) امریکی وزارت خزانہ نے ایرانی کمپنیوں، بحری جہاز اور شخصیات پر نئی پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکی وزارت خزانہ کے مطابق ایران کے تیل کی نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے پر نئی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ یہ پابندیاں ایران کے اس مبینہ شیڈو بینکنگ نیٹ ورک" کے خلاف لگائی گئی ہیں، جو ایرانی حکومت کے لیے مالی وسائل کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا تھا۔ 12 افراد، کمپنیاں اور جہازوں پر پابندی عائد کی گئی ہے، پابندیوں کی زد میں آنے والے افراد اور کمپنیاں محمد حسین شمخانی کیلئے کام کر رہے تھے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق محمد حسین شمخانی پر الزام ہے کہ وہ ایران کی تیل تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کو خفیہ ذرائع سے منتقل کرنے میں ملوث ہے۔ وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ ایران کی غیر قانونی اسمگلنگ اور اس کے پراکسی نیٹ ورکس کو ختم کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں امریکی محکمہ خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول نے احکامات جاری کیے۔ محمد حسین شمخانی شہید آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر اعلیٰ کے صاحبزادے ہیں۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ ان پابندیوں کا مقصد ایرانی حکومت کی آمدنی محدود کرنا اور خطے میں اس کی سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل کی فراہمی روکنا ہے۔ واشنگٹن نے واضح کیا ہے کہ یہ اقدامات ایران پر اقتصادی دباؤ بڑھانے کی پالیسی کا حصہ ہیں، تاکہ تہران کی علاقائی اثر و رسوخ بڑھانے کی کوششوں کو روکا جا سکے۔

ایران کے ساتھ مذاکرات میں پاکستان واحد ثالث ہے: امریکہ

امریکہ نے سیز فائر میں توسیع کی کوئی درخواست

واشنگٹن، 16اپریل (ایجنسیز) وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات میں پاکستان واحد اور بہترین ثالث ہے۔ وائٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیرولین لیویٹ کا کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات نتیجہ خیز اور جاری ہیں، جنگ بندی سے متعلق پاکستان کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں ترجمان وائٹ ہاؤس نے کہا کہ مذاکرات کا اگلا مرحلہ ممکنہ طور پر اسلام آباد میں ہوگا، ایران سے مذاکرات میں پاکستان واحد بہترین ثالث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ نے سیز فائر میں توسیع کی کوئی درخواست نہیں کی۔ صدر ٹرمپ مذاکرات میں پاکستان کا کردار جاری دیکھنا چاہتے ہیں اور یہی ہو رہا ہے۔ کیرولین لیوٹ نے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے چینی صدر کو خط لکھ کر ایران کو ہتھیار نہ دینے کا معاملہ اٹھایا تھا جس کے جواب میں چینی صدر نے بتایا کہ وہ ایران کو اسلحہ نہیں دے رہے۔ واضح رہے کہ پاکستان کی جانب سے ایران اور امریکہ کے مابین مذاکرات کی کوششیں مزید تیز ہوگئی ہیں، دونوں ممالک کے درمیان اسلام آباد میں بات چیت کا دوسرا دور آئندہ ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ قبل ازیں امریکی وزیر خزانہ مارکو روبیو نے بھی کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی پر قائم ہیں اور یہ جنگ جلد ختم ہونے والی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کھلنے کے ایک ہفتے بعد تیل کی ترسیل معمول پر آ جائے گی اور خلیجی ممالک نے بھی کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کھلتے ہی تیل کے جہاز روانہ کر دیے جائیں گے۔

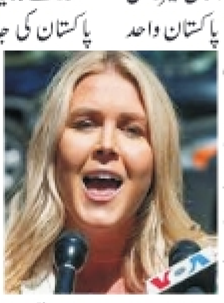

ان کا کہنا تھا کہ ایران اپنے تیل کا 90 فیصد چین کو فروخت کرتا ہے دو چینی بینکوں کی نشاندہی ہوئی ہے جو ایرانی ٹرانزکشن میں ملوث ہیں ہم نے خبردار کیا ہے ایرانی ٹرانزکشن ثابت ہوئیں تو نئی پابندیاں لگ سکتی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com